روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 میزائل پروگرام قومی دفاع کا معاملہ ہے، کسی صورت مذاکرات کا حصہ نہیں بنے گا

7 آئی سی سی اور پی سی بی کے درمیان 'فورس مجیور' کلاز کے نفاذ پر بات چیت شروع

2 میکڈمائیزیشن کے کاموں میں کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 08 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

08 فروری 2026، بمطابق 19 شعبان 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 35، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر داخلہ نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں وکشمیر کے ترقیاتی اور سیکیورٹی منظرنامے کا جامع جائزہ لیا

پہلگام حملے کے باوجود ملک بھر کے سیاحوں کا جوش کم نہیں ہوا: امت شاہ

مرکز سیاحت، ترقی اور سیکیورٹی-تینوں محاذوں پر مستقل اور بھرپور تعاون جاری رکھے گا

جموں، 7 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ گزشتہ برس پہلگام میں ہونے والے دلخراش دہشت گردانہ حملے کے باوجود ملک بھر کے سیاحوں کا جوش و جذبہ ذرہ برابر بھی کم نہیں ہوا ہے اور ہندوستان کے مختلف حصوں سے آنے والے لوگ اب بھی وہی اعتماد اور دلچسپی کے ساتھ جموں و کشمیر کا رُخ کر رہے ہیں۔ مسٹر امت شاہ جموں میں منعقد اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے، جس میں مجموعی ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، سیکیورٹی انتظامات اور سیاحتی شعبے کی بحالی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی سیاحت بھارت کی معاشی اور ثقافتی دھڑکن کا اہم حصہ ہے اور اس کی حقیقی صلاحیت کو ملک بھر میں مؤثر انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ دیگر ریاستوں میں جموں و کشمیر کے سیاحتی مقامات کے بارے میں لوگوں کو جانکاری فراہم کی جائے تاکہ یہ پیغام واضح طور پر پہنچے کہ وادی آج بھی محفوظ، خوشگوار اور سیاحوں کے لیے پوری طرح پُرکشش ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت جموں و کشمیر میں نئے سیاحتی مقامات کی نشاندہی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، اور عالمی معیار کی ہسپتالٹی تیار کرنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام میں پاکستانی دہشت گردوں نے سیاحوں کو نشانہ بنا کر 26 افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔ اس افسوسناک واقعہ نے سیاحتی صنعت کو خاصا دھچکا پہنچایا تھا، مگر امت شاہ کے مطابق جموں و کشمیر کی خوبصورتی، یہاں کی مہمان نوازی اور قدرتی دلکشی اب بھی سیاحوں کو اپنی جانب کھینچ رہی ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ رواں سال کے ابتدائی مہینوں میں سیاحتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، ہوٹل (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم نے ہند-امریکہ عبوری تجارتی معاہدے کے فریم ورک کا خیر مقدم کیا

ہندوستان اور امریکہ کے مابین تجارتی معاہدہ کسانوں کے مفاد میں ہے: گوئل

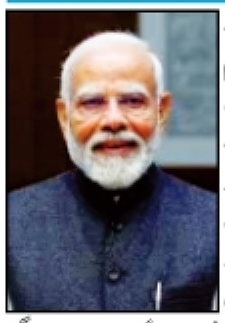

نئی دہلی/ ۷ فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے کے فریم ورک کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے تعلقات مزید گہرے ہوں گے، مضبوط اور قابل اعتماد سپلائی چین قائم ہوگی اور وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، کیونکہ نئی دہلی اپنی "میک اِن انڈیا" مہم کو فروغ دینے اور ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کی جانب گامزن ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کے لیے "ذاتی عزم" پر شکریہ ادا کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ "ہندوستان اور امریکہ کے لیے بڑی خبر! یہ فریم ورک ہماری شراکت داری کی بڑھتی ہوئی گہرائی، اعتماد اور فعالیت کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ میک اِن انڈیا کو مضبوط بناتا ہے اور ہمارے محنتی کسانوں، کاروباری افراد، ایم ایس ایم ایز، اسٹارٹ اپ اختراع کاروں، ماہی گیروں اور دیگر کے لیے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ اس سے خواتین اور نوجوانوں کے لیے بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہوں گے۔" وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ ہندوستان اور امریکہ "اختراع کو فروغ دینے کے عزم کا اشتراک" کرتے ہیں اور یہ فریم ورک دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی شراکت داری کو مزید مضبوط کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ فریم ورک مضبوط اور قابلِ اعتماد سپلائی چین کو بھی (بقیہ ۶ پر)

نئے انتظامی یونٹس بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں، وزیر اعلیٰ

موجودہ یونٹوں کو آپریشنل کرنا ترجیح ہے

جہاں کہیں بھی خلا کو پُر کرنے کی ضرورت ہو وہاں سسٹم لگانا حکومت کی ذمہ داری

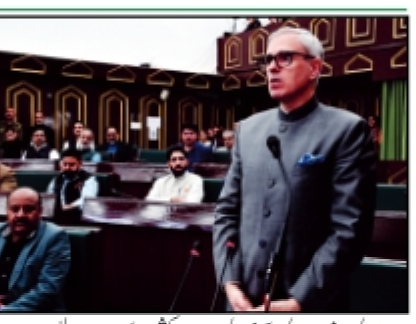

جموں/ ۷ فروری/ ایجنسیز/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت کا فی الحال نئے انتظامی یونٹس بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور وہ پہلے سے منظور شدہ یونٹوں کو چلانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جموں و کشمیر میں نئی انتظامی اکائیوں کیلئے اسمبلی میں اراکین کے ضمنی سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ یہ مسئلہ یہیں ختم ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے سے بنائے گئے یونٹس کو صحیح طریقے سے کام نہیں کیا گیا (بقیہ ۶ پر)

سال 2025 میں 36 ہزار غیر ملکیوں سمیت 1.77 کروڑ سیاح جموں کشمیر وارد

سیاحوں کی آمد بڑھانے کیلئے پروموشنل اور ترقیاتی اقدامات جاری

سرینگر سے رات کی پروازیں رواں دواں، جموں ہوائی اڈے پر توسیع کا کام جاری/ حکومت

سرینگر/ ۷ فروری/ ایس این این/ حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ سال 2025 میں 1.77 کروڑ سیاحوں نے جموں کشمیر کا دورہ کیا جن میں 36 ہزار غیر ملکی بھی شامل تھے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں 2025 میں 1.77 کروڑ سے زیادہ سیاح آئے، جن میں 36,000 سے زیادہ غیر ملکی سیاح شامل ہیں۔ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ممبر قانون ساز حسنین مسعودی کے ایک سوال کے تحریری جواب میں محکمہ سیاحت نے کہا کہ یکم جنوری سے 31 دسمبر 2025 کے درمیان 1,77,65,390 سیاحوں نے یونین ٹیریٹری کا دورہ کیا۔ ان میں سے 36,410 بین الاقوامی سیاح تھے، جبکہ 1,77,28,980 گھریلو سیاح تھے۔ حکومت نے کہا کہ اس نے 2026 میں سیاحوں کی آمد کے لیے مخصوص اہداف مقرر نہیں کیے ہیں لیکن اس بات پر زور دیا کہ ملکی اور غیر ملکی آمد کو بڑھانے کیلئے مسلسل پروموشنل اور ترقیاتی اقدامات جاری ہیں۔ سرینگر کے ہوائی اڈے سے بین الاقوامی پروازوں کے (بقیہ ۶ پر)

فوجی سربراہ کا پونچھ دورہ، اگلی چوکیوں پر آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

مختلف مقامات پر اہلکاروں سے براہ راست بات چیت کی

جموں/ ۷ فروری (یو این آئی) فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے ہفتے کے روز پونچھ کے اگلے سرحدی علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے وہاں تعینات جوانوں کی آپریشنل تیاریوں اور سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ جنرل دویدی نے مختلف مقامات پر اہلکاروں سے براہِ راست بات چیت کی اور مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود ان کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور ہمہ وقت چوکس رہنے کے عزم کی ستائش کی۔ اپنے دورے کے دوران فوجی (بقیہ ۶ پر)

تحصیلدار کیخلاف انسداد رشوت ستانی کے تحت مقدمہ درج

سرینگر اور بارہمولہ میں چھاپے، شواہد اور ثبوت ضبط

سری نگر/ ۷ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) انسداد بدعنوانی بیورو جموں و کشمیر نے ہفتہ کو سابق تحصیلدار جنوبی سری نگر کے خلاف مبینہ طور پر اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کرنے اور رشوت طلب کرنے کے الزام میں ایک مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ کیس 2021 میں زمین کی بحالی اور حد بندی سے منسلک غیر قانونی تجاوزات اور مبینہ رشوت سے متعلق شکایت کی بنیاد پر تصدیق کے بعد پیدا ہوا۔ ایک بیان میں اے سی بی نے اس وقت کے تحصیلدار جنوبی سری نگر کے معین اظہر ککرو کے خلاف سرکاری عہدے کا غلط استعمال کرنے کے مقدمہ درج کیا اور سرینگر اور بارہمولہ میں تلاشی لی۔ انسداد بدعنوانی بیورو نے پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت اس وقت کے تحصیلدار جنوبی سری نگر معین اظہر ککرو کے خلاف مبینہ طور پر غیر قانونی کاروائی، رشوت اور قبولیت کے الزام میں ایف آئی آر نمبر 03/2026 درج کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کیس کی اصل اس بیورو کی جانب سے 2021 کے دوران زمین کی بحالی اور حد بندی کے سلسلے میں غیر قانونی تجاوزات کے مسائل اور مبینہ رشوت ستانی کی شکایت کی بنیاد پر کی گئی تصدیق سے ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ تصدیق سے یہ بات سامنے (بقیہ ۶ پر)

امت شاہ نے جموں میں پارٹی عہدیداروں کے ساتھ اہم مشاورت کی

"ترقیاتی پروگراموں کو حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانا بی جے پی کی اولین ترجیح"

جموں/ ۷ فروری (ایجنسیز) وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں میں پارٹی کے صوبائی عہدیداروں، ارکانِ اسمبلی اور ارکانِ پارلیمنٹ کے ساتھ سلسلہ وار اہم میٹنگیں کیں، جن کا بنیادی مقصد وزیر اعظم نریندر مودی کی ترقیاتی پالیسیوں کی زمینی سطح تک مؤثر رسائی اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ امت شاہ نے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ترقی یافتہ جموں و کشمیر، محفوظ جموں و کشمیر کے وژن کی تکمیل کے لیے بھرپور انداز میں کام جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے ترقیاتی پروگراموں کو حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانا بی جے پی کی اولین ترجیح ہے، اور اس کے لیے تنظیمی ڈھانچے میں وسعت، بوتھ سطح پر سرگرمیوں میں تیزی اور عوامی رابطہ مہم کو مزید مؤثر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں نئی شراب کی دکانیں کھولنے کا کوئی منصوبہ نہیں: حکومت

لائسنسنگ کے پورے عمل کی نگرانی سخت اصولوں کے مطابق کی جاتی ہے

جموں/ ۷ فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے ہفتے کے روز قانون ساز اسمبلی میں واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کے دوران مرکزی زیر انتظام علاقے میں نئی شراب کی دکانیں کھولنے کا کوئی منصوبہ زیرِ غور نہیں ہے۔ یہ وضاحت محکمہ خزانہ کی جانب سے ایم ایل اے ارجن سنگھ راجو کے سوال کے تحریری جواب میں پیش کی گئی، جس میں کہا گیا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر نئی لائسنسنگ یا شراب کی دکانوں کے اجراء کی کوئی تجویز حکومت کے پاس نہیں ہے۔ ایوان میں جمع کرائے گئے جواب میں حکومت نے گزشتہ دو مالی برس 2023-24 اور 2024-25 کے دوران جموں اور کشمیر ڈویژن کے اضلاع سے شراب کی دکانوں کے ذریعے حاصل ہونے والی آمدنی کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں ضلع نے 2024 میں 48,350.15 روپے اور 2025 میں 50,913.93 روپے کی آمدنی حاصل کی، جبکہ ادھمپور میں 2024 میں 11,322 روپے اور 2025 میں 12,061.50 روپے کی آمدنی درج ہوئی۔ اسی طرح ریاسی، کٹھوعہ، سانبہ، ڈوڈہ، کشتواڑ، رامبن، راجوری اور پونچھ اضلاع میں بھی گزشتہ دونوں برسوں میں قابلِ ذکر مالی وصولیاں ریکارڈ کی گئیں۔ کشمیر صوبے میں سرینگر نے (بقیہ ۶ پر)

سونے کی قیمتیں آسمان چھو جانے کے ساتھ ہی مانگ میں کمی

90 فیصدی سونے کی فروخت میں کمی آچکی ہے، ایسوسی ایشن

سرینگر/ ۷ فروری/ ایجنسیز/ سونے کی قیمتیں آسمان چھو جانے کے ساتھ ہی مانگ میں کمی ہو رہی ہے جس کے نتیجے میں اس صنعت سے وابستہ افراد بھی پریشان حال ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سونے کی قیمتیں آسمان چھو جانے کے بعد کشمیر میں اس صنعت سے وابستہ افراد کافی پریشان حال ہے اور انہوں نے الزام عائد کیا کہ 90 فیصدی سونے کی فروخت میں کمی آچکی ہے جس کے باعث سونا بیچنے والے افراد بھی کافی پریشان ہے اور ان کی روزی روٹی متاثر ہونے کا خدشہ لاحق ہو گیا ہے۔ آل کشمیر گولڈ ڈیلرس اینڈ ورکرس ایسوسی ایشن نے کہا کہ مارکیٹ میں گزشتہ ہفتے کے دوران کاروبار میں 90 فیصد کی زبردست کمی دیکھی گئی۔ موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا "مارکیٹ نیچے ہے۔ کام کا کہیں نام ونشان نہیں ہے۔ پچھلے ہفتے سے، فروخت میں کمی آئی ہے اور تاجر قیمتوں کے مستحکم ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ صارفین قیمتوں میں کمی کی توقع کر رہے ہیں، لیکن اس کے بارے میں کوئی یقین نہیں ہے کہ یہ کب ہو سکتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت 24 قیراط سونے کی قیمت ایک لاکھ 50 ہزار روپے فی 10 (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ اور سونمرگ سمیت بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کے بعد

دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے درجہ حرارت میں بہتری

سرینگر/ ۷ فروری/ (ایجنسیز) وادی کشمیر میں خوشگوار موسم کے چلتے مشہور سیاحتی مرکز پہلگام کو چھوڑ کر وادی کے دیگر علاقوں میں رات کے درجہ میں قابلِ قدر بہتری ریکارڈ ہوئی۔ دن بھر بہار جیسی دھوپ نکلنے کے باعث لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے تاہم شبانہ درجہ حرارت ہنوز منفی میں ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 48 گھنٹوں کے دوران مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکے سے درمیانی درجے کی برفباری اور بارشوں کی پیشگوئی کرتے ہوئے مسافروں اور ورٹرانسپورٹروں کیلئے ٹریفک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں اس پر مکمل عمل کرنے کی تاکید کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر کے موسم میں گزشتہ کئی دنوں سے بہتری آئی اور دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے احساسِ بہار کے نتیجے میں لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ تاہم شبانہ درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ وادی کشمیر میں دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے جہاں دن کا درجہ حرارت کافی بہتر ہو گیا ہے وہیں شبانہ سردیوں کا زور بھی ختم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مرکز پہلگام کو چھوڑ کر وادی کے دیگر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت بہتر ہو گیا ہے۔ دریں اثنا وادی میں موسم خوشگوار رہا اور لوگوں کو خوش کن دھوپ سے (بقیہ ۶ پر)

آر ایس ایس کا ہدف قوم سازی، نہ مخالفت اور نہ اقتدار: موہن بھاگوت

رضاکاروں کی جسمانی تربیت کا مقصد نظم وضبط اور اجتماعی شعور پیدا کرنا ہے، نہ کہ عسکری سرگرمی

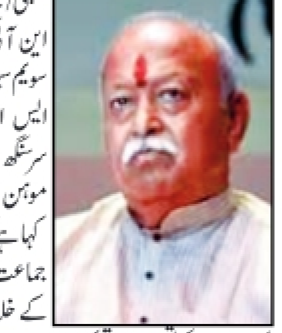

ممبئی/ ۷ فروری (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ سنگھ کسی فرد، جماعت یا نظریے کے خلاف نہیں بلکہ ملک وسماج کی تعمیری ترقی کو اپنا بنیادی مقصد سمجھتا ہے۔ وہ ممبئی میں سنگھ کے قیام کے سو برس مکمل ہونے پر منعقدہ تقریب "نئے کتیج" سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر بھاگوت نے واضح کیا کہ آر ایس ایس کو نیم فوجی تنظیم قرار دینا یا اسے اقتدار کی دوڑ سے جوڑنا حقیقت کے منافی ہے۔ ان کے مطابق سنگھ نہ اقتدار کا خواہاں ہے، نہ شہرت کا طلب گار، بلکہ یہ ایک ایسا سماجی تجربہ ہے جسے سمجھنے کے لیے نہ صرف ملک بلکہ دنیا بھر سے لوگ بھارت آتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پانچوں براعظموں سے محققین اور مبصرین سنگھ کی سرگرمیوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کا قیام کسی ادارے کے ردِعمل میں نہیں ہوا، نہ ہی اس کی بنیاد کسی مسابقت پر رکھی گئی۔ تاہم وقتاً فوقتاً سنگھ کا (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ بجٹ میں فنڈز میں تاخیر سے عوام سخت ناخوش

اس بار موثر اور تیز عملدرآمد ضروری: طارق حمید قرہ

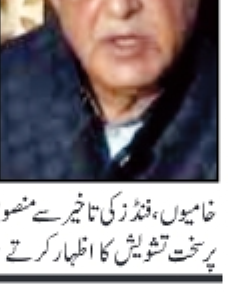

جموں/ ۷ فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور رکن اسمبلی طارق حمید قرہ نے ہفتے کے روز گزشتہ بجٹ کی عمل آوری میں سامنے آنے والی خامیوں، فنڈز کی تاخیر سے منصوبوں کے سست رفتار نفاذ پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام اس صورتحال سے بے حد ناراض رہے، لہٰذا نئے بجٹ میں حکومت کو ذمہ داری کے ساتھ بہتر، مؤثر اور بروقت کام کرنا ہوگا۔ اسمبلی کمپلیکس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں قرہ نے کہا: "گزشتہ بجٹ پیش ہونے کے بعد عمل درآمد کے معاملے میں شدید کوتاہیاں دیکھنے کو ملیں۔ زمینی سطح پر ترقیاتی کام رُکے رہے، فنڈز کی الاٹمنٹ غیر معمولی طور پر تاخیر کا شکار رہی، جس سے لوگوں میں بے چینی اور غصہ پیدا ہوا۔ انتظامیہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بجٹ صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں بلکہ عوامی مفاد سے جڑا معاملہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت اگر واقعی عوام دوست طرزِ حکمرانی چاہتی ہے تو اسے فنڈز کے (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ کے پولیس انسپکٹر کی لاش جموں میں کرائے کی رہائش گاہ سے برآمد

جموں/ ۷ جنوری (کے این ایس) جموں و کشمیر پولیس کے ایک سب انسپکٹر عابد بشیر ہفتہ کو جموں ضلع کے آر ایس (رنبیر سنگھ) پورہ علاقے میں اپنی کرائے کی رہائش گاہ میں مردہ حالت میں پائے گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سب انسپکٹر کی لاش ان کی کرائے کی رہائش گاہ میں پائی گئی اور ان کے علاوہ اس رہائش گاہ میں دو اور افراد بھی رہائش پذیر تھے، تاہم واقعے کے وقت وہ وہاں موجود نہیں تھے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اطلاع ملتے ہی پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو قانونی وطبی کارروائی کے لیے اپنی تحویل میں لے لیا۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے بجبہاڑہ علاقے کے رہائشی عابد بشیر سب انسپکٹر کے طور پر اسی پولیس اسٹیشن میں تعینات تھے۔ پولیس نے اس ضمن میں ایک مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ تاہم اس معاملے پر جموں ضلع کے کسی بھی پولیس افسر کی جانب سے فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ وہیں پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ متوفی کے اہلِ خانہ کو اطلاع دی گئی ہے اور قانونی وطبی لوازمات کی تکمیل کے بعد ہی جسد خاکی کو آخری رسومات کے لیے لواحقین کے سپرد کر دیا جائے گا۔

دفعہ 370 تاریخ کا حصہ، 'خصوصی درجہ' کا کوئی آئینی وجود نہیں: سنیل شرما

این سی اس بے بنیاد اصطلاح کو بار بار اچھال کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے

جموں/ ۷ فروری (یو این آئی) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور جموں و کشمیر اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف سنیل شرما نے ہفتے کے روز ایوان میں ایک اہم خطاب کے دوران واضح کیا کہ ہندوستانی آئین میں جموں و کشمیر کے لیے 'خصوصی درجہ' نام کی کوئی شق موجود نہیں ہے۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس پر الزام لگایا کہ وہ اس بے بنیاد اصطلاح کو بار بار اچھال کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے شرما نے کہا کہ آئینی مطالبات ہمیشہ آئین کی واضح دفعات کی بنیاد پر ہونے چاہئیں۔ 'جہاں تک میرا مطالعہ ہے، آئینِ ہند میں جموں و کشمیر کے انضمام یا الحاق کے حوالے سے خصوصی درجہ جیسا کوئی لفظ موجود نہیں۔ اگر کوئی آئینی مطالبہ کرتا ہے تو اس کی پشت پر آئینی بنیاد ہونی چاہیے۔' انہوں نے واضح کیا کہ مختلف ریاستیں معاشی پیکجوں یا روزگار سے متعلق مراعات کے لیے 'خصوصی درجہ' جیسی اصطلاحات استعمال کرتی ہیں، لیکن اسے آرٹیکل 370 (بقیہ ۶ پر)

مکمل جانچ پڑتال کے بعد این او سی جاری کیے جاتے ہیں۔وزیر جنگلات
رہائشی مکانات کی تعمیر کیلئے کل 349 درخواستیں موصول

جموں/ ےفروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ رہائشی مکانات کی تعمیر کیلئے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) صرف مقررہ ضوابط اور قانونی دفعات کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے مکمل جانچ پڑتال اور فیلڈ تصدیق کے بعد جاری کیے جاتے ہیں ۔ یہ بات آج وزیر برائے جنگلات و ماحولیات مسٹر جاوید احمد رانا نے ایوان میں قانون ساز الطاف احمد وانی کے سوال کے جواب میں بتائی۔وزیر نے بتایا کہ جنوری 2024 سے دسمبر 2025 کے دوران ضلع اننت ناگ کے جنوبی ڈویژن کے وائلڈ لائف وارڈن کے دفتر کو مقامی مستحق (بقیہ۶ پر)

امریکہ اور یورپی ممالک سے درآمد کیے جانے والے سیبوں پر
100"فیصد سے زیادہ " کی درآمدی ڈیوٹی عائد جائے
فروٹ گرورس کم ڈیلرز یونین کا وزیر اعظم کے نام مکتوب میں مطالبہ

سری نگر/ ےفروری/ ایک بیان کے مطابق امریکہ-ہندوستان تجارتی معاہدے کے پس منظر میں، جس میں امریکہ سے درآمد کیے جانے والے تازہ پھلوں پر ٹیرف میں کمی کی توقع ہے، کشمیر کے سیب کے کاشتکاروں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک ایس او ایس بھیجا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ سستی درآمدات گھریلو باغبانی کے شعبے کو سنگین طور پر نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ساؤتھ بلاک، نئی دہلی میں وزیر اعظم دفتر کو لکھے گئے ایک تفصیلی خط میں کشمیر ویلی فروٹ گرورز کم ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد بشیر نے مرکز پر زور دیا کہ وہ امریکہ اور یورپی ممالک سے درآمد کیے جانے والے سیبوں پر 100"فیصد سے زیادہ " کی درآمدی ڈیوٹی عائد کرے۔نہایت احترام اور عاجزانہ عرضداشت کے ساتھ آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وادی کے سیبوں کے کاشتکار امریکی/یورپی ایپل کی درآمدی ڈیوٹی میں 100 فیصد سے زیادہ اضافے کے خواہاں تھے جس سے وادی، ہماچل اور اتراکھنڈ کے پھلوں کے کاشتکاروں کو ہندوستانی بازاروں میں (بقیہ۶ پر)

حکومت اجس علاقے کیلئے آر اینڈ بی سب ڈویژن کی تشکیل کا جائزہ لے گی۔نائب وزیر اعلیٰ
لاٹی اور پتنی ٹاپ میں اضافی انفراسٹرکچر کیلئے تجاویز زیر غور ہیں

جموں/ ےفروری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت اجس علاقے (ضلع بانڈی پورہ) کیلئے آر اینڈ بی سب ڈویژن کی تشکیل کے مشورے کا جائزہ لے گی۔نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز ہلال اکبر لون کی طرف سے ایوان میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ ابھی تک محکمے میں کوئی درخواست یا مطالبہ موصول نہیں ہوا اور نہ ہی اس طرح کی کوئی تجویز زیر غور ہے،تاہم اس کا مناسب وقت پر جائیزہ لیا جائے گا۔ادھر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ لاٹی اور پتنی ٹاپ میں (بقیہ۶ پر)

زرعی نمائش' گونگل 2026 کا انعقاد 14 سے 16 فروری تک جاری رہے گا

جموں/ ےجنوری (کے این ایس) شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ کشمیر) نے اعلان کیا کہ میگا ایونٹ 'گونگل 2026:11 واں ایگری ٹیک میلہ' 14 سے 16 فروری 2026 تک منعقد کیا جائے گا۔اس بات کی جانکاری یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے جمعہ کے روز ایک پریس کانفرنس میں دی۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر نذیر احمد گنائی نے کہا کہ گونگل-2026 جموں و کشمیر کی سب سے بڑی اور باوقار زرعی نمائش ہے، جس کا مقصد اختراع، کاروباری صلاحیت اور مارکیٹ پر مبنی (بقیہ۶ پر)

مودی حکومت خواتین پر مبنی ترقی کے ایجنڈے پر پورے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے: ترن چگ
آرٹیکل 370 کی منسوخی جموں وکشمیر کی خواتین کے لیے تاریخی فیصلہ ثابت ہوا ہے

جموں/ ےفروری (ایجنسیز) بی جے پی کے قومی جنرل سیکریٹری ترن چگ نے ہفتے کے روز کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین کی بااختیاری بھارت کی حکمرانی اور ترقیاتی پالیسیوں کا مرکزی ستون بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے خواتین کی بااختیاری کو محض ایک نعرہ نہیں رہنے دیا بلکہ اسے مضبوط پالیسیوں، فلاحی اسکیموں اور سماجی و معاشی اصلاحات کے ذریعے ایک منظم قومی مشن کی شکل دی ہے۔ترن چگ نے کہا کہ مرکزی بجٹ 27-2026 میں خواتین کی تعلیم، ہنر مندی، کاروباری مواقع اور فلاحی اسکیموں پر خصوصی زور دیا گیا ہے، خصوصاً دیہی اور سرحدی علاقوں کی خواتین کے لیے نئے مواقع پیدا کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہر ضلع میں لڑکیوں کے لیے نئے ہاسٹل ،ٹیکنیکل ایجوکیشن میں (بقیہ۶ پر)

تھنہ منڈی راجوری کی ڈبلیو ایس ایس کی توسیع 5.23 کروڑ روپے
کی تخمیناً لاگت پر امرت 2.0 کے تحت مختص۔ جاوید رانا

جموں/ ےفروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ حکومت ہند نے جل جیون مشن (جے جے ایم) کو 2028 تک توسیع دے دی ہے اور راجوری ضلع میں واٹر سپلائی اسکیموں (ڈبلیو ایس ایس) کی ہموار عملداری یقینی بنانے کیلئے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں حالانکہ فنڈز کی دستیابی سے متعلق عارضی چیلنجز موجود ہیں۔ یہ بات جل شکتی کے وزیر جاوید احمد رانا نے ایوان میں لیجسلیٹر افتخار احمد کے سوال کے جواب میں کہی۔ وزیر نے بتایا کہ راجوری ضلع میں حال ہی میں مکمل/کمیشن کی گئی کچھ اسکیموں کو افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے، جسے ڈویژن کے اندر دستیاب عملے کی معقول تقسیم اور اندرونی تعیناتی کے ذریعے حل کیا جارہا ہے تاکہ (بقیہ۶ پر)

ایم ایل ایز نے عوامی مسائل اٹھائے،فوری سرکاری مداخلت کا مطالبہ کیا

جموں/ ےفروری/ (ڈی آئی پی آر) آج کئی قانون سازوں نے ایوان میں عوامی مسائل کو اٹھایا اور مختلف حلقوں میں لوگوں کو درپیش مشکلات کو اجاگر کیا اور حکومت سے فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی اپیل کی۔گریز کے ایم ایل اے مسٹر نذیر احمد خان نے ایوان کو آگاہ کیا کہ ان کے حلقے میں فیلڈ یا پٹوارخانہ میں کوئی پٹواری دستیاب نہیں ہے،جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ رہائشیوں کو روزمرہ کی ضروریات کیلئے فرد، انکم سرٹیفکیٹ اور دیگر ریونیو سے متعلق دستاویزات حاصل کرنے میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ایم ایل اے نے مزید بتایا کہ گریز کی آبادی کا 50 فیصد سے زیادہ حصہ موسم سرما میں ہجرت کر جاتا ہے۔اس تناظر میں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو ہدایت دی جائے کہ ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائیزیشن کو اپریل کے آخر تک ملتوی کر دیا جائے۔شری ماتا ویشنو دیوی کے ایم ایل اے مسٹر بلدیو راج شرما نے مول اور گھوڑے والوں، پٹھو والوں (بقیہ۶ پر)

میر واعظ نے پاکستان میں امام بارگاہ میں خودکش حملے کی مذمت کی

سرینگر/ ےفروری/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر کہا کہ اسلام آباد، پاکستان میں ایک امام بارگاہ میں جمعہ کی نماز کے دوران ہونے والا ہولناک خودکش بم دھماکہ، جس میں تیس سے زائد نمازی جاں بحق ہوئے، انتہائی دردناک اور سخت قابلِ مذمت ہے۔انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کا خونریز سانحہ وہ بھی عبادت گاہ میں نہایت افسوسناک اور اضطراب انگیز ہے اور پوری اُمت کے لیے گہرے دکھ اور ایک لمحہ فکریہ ہے۔میری دلی ہمدردیاں اور دعائیں شہداء کے لواحقین کے ساتھ ہیں، زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہوں، نیز یہ کہ اس کربناک (بقیہ۶ پر)

نہرو پارک سرینگر، دیورپٹن اور نہامہ کولگام میں آگ کی وارداتیں
دو رہائشی مکانات اور محکمہ فشریز کا ڈھانچہ جل کر خاکستر

سرینگر/ ےفروری/ ایس این این/ سرینگر کے گگربل نہرو پارک میں آگ کی واردات میں ماہی پروری محکمے کا ڈھانچہ تباہ ہوگیا ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق گگربل نہرو پارک علاقے میں آگ کی واردات میں محکمہ ماہی گیری کا ڈھانچہ خاکستر ہوگیا ۔ حکام کے مطابق محکمہ کی عمارت میں آگ کے شعلے بھڑک اٹھے، جس سے پارک کے مصروف علاقے میں سیاحوں اور مقامی لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی (بقیہ۶ پر)

ہمیں عوام نے منتخب کیا اور ان کی خدمت کیلئے اس ایوان میں ہے
عوامی مسائل کو خلوص اور عجلت کے ساتھ حل کیا جانا چاہیے/ دیوانی رانا

سرینگر/ ےفروری/ ایس این این/ نگروٹہ سے ممبر قانون ساز اسمبلی دیویانی رانا نے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں اپنی پہلی تقریر کے دوران اپنے مرحوم والد اور سینئر لیڈر دیویندر سنگھ رانا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مختص میں کٹوتیوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کو متاثر کرنے والے دیگر اہم شہری مسائل پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران اپنی پہلی تقریر میں ایوان سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے پیش کردہ بجٹ پر بات کرتے ہوئے ممبر قانون ساز اسمبلی دیویانی رانا نے کہا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ (بقیہ۶ پر)

میکڈامائیزیشن کے کاموں میں کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں۔نائب وزیر اعلیٰ

جموں/ ےفروری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج کہا کہ میکڈامائیزیشن کے کاموں میں کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اگر ٹھیکیداروں نے ناقص معیار کا مواد استعمال کیا تو انہیں کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز مبارک گل کے سوال کے جواب میں کہی۔انہوں نے کہا کہ ضلعی سطح کے افسران کو سخت ہدایات دی (بقیہ۶ پر)

سرینگر سے تعلق رکھنے والے میڈیا وفد نے سی ایس آئی آر۔این آئی آئی ایس ٹی
کیرالہ میں جدید سائنسی تحقیق سے آگاہی حاصل کی
کیرالہ میڈیا ٹور کے آخری دن سماجی اہمیت کی حامل تحقیق پر توجہ مرکوز

سرینگر/ ےفروری/ (پی آئی بی) پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر کے زیر اہتمام کیرالہ کے پریس ٹور کے پانچویں دن، سرینگر سے تعلق رکھنے والے 14 رکنی میڈیا وفد نے کیرالہ کے شہر ترواننت پورم میں واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار انٹرڈسپلنری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی) کا دورہ کیا۔یہ ادارہ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر)، حکومتِ ہند کے تحت ایک بین الشعبہ جاتی تحقیقی تجربہ گاہ ہے۔وفد (بقیہ۶ پر)

منشیات کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی پر سختی سے عمل جاری،حکومت
جموں و کشمیر میں سی سی ٹی وی تنصیب کا ہدف سو فیصد

جموں/ ےفروری (سی این ایس) جموں و کشمیر حکومت نے کہا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے زیرو ٹالرینس پالیسی پر پوری سنجیدگی کے ساتھ عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔یہ بات محکمہ صحت و طبی تعلیم نے اسمبلی میں ایک تحریری جواب کے ذریعے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے کہی۔حکومت نے بتایا کہ نشہ آور اور نفسیاتی ادویات کی غیر قانونی فروخت، ذخیرہ اندوزی اور غلط استعمال کے خلاف ڈرگ اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کے تحت سخت قانونی کارروائیاں جاری ہیں۔طبی دکانوں اور میڈیکل سیلز اداروں میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے سی سی ٹی وی کی تنصیب اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ سسٹم لازمی (بقیہ۶ پر)

نور باغ سرینگر میں المناک سڑک حادثہ
گاندربل کا نوجوان جاں بحق، دوسرا شدید زخمی

سرینگر/ ےفروری/ ایس این این/ سرینگر کے نور باغ علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں 25 سالہ نوجوان جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرا زخمی ہوا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ٹاکنواری نور باغ علاقے میں جمعہ کی شام دیر گئے سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا ۔نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے (بقیہ۶ پر)

افسران ہماری بات نہیں سنتے ،عیدگاہ کے ایم ایل اے
کی اسمبلی میں شکایت ،سڑکوں اور پانی کی قلت کا معاملہ اٹھایا

جموں/ ےفروری (سی این ایس): عیدگاہ حلقہ انتخاب سے رکن اسمبلی مبارک گل نے ہفتہ کے روز قانون ساز اسمبلی میں اپنے حلقے کو درپیش مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے انتظامی بے حسی پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ افسران منتخب نمائندوں کی باتوں پر توجہ نہیں دیتے۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے مبارک گل نے کہا کہ عیدگاہ حلقہ خستہ حالی کا شکار ہے اور بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ علاقے میں سڑکوں کی حالت انتہائی خراب ہے اور پینے کے پانی کی مناسب فراہمی بھی موجود نہیں، جبکہ زیادہ تر ترقیاتی اسکیمیں دیہی علاقوں کے لیے بنائی جاتی ہیں جن سے شہری حلقوں، خاص طور پر عیدگاہ، کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچتا۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے ذاتی طور پر ایک افسر سے حلقے کی ایک سڑک کی میکڈمائزیشن کی درخواست کی تھی، تاہم اس پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ایم ایل اے کے مطابق افسران کی اس عدم دلچسپی کے باعث ترقیاتی کام متاثر ہو رہے ہیں اور حلقہ پیچھے رہ گیا ہے۔اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یقین دلایا کہ اٹھائے گئے مسائل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے گا اور عیدگاہ حلقے میں بنیادی ڈھانچے اور مجموعی (بقیہ۶ پر)

رام بن حادثہ: ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ،
تین فوجی اہلکاروں کے لواحقین کے معاوضے میں نمایاں اضافہ

سرینگر/ جموں/ ےفروری (سی این ایس) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے ضلع رام بن میں سرینگر-جموں قومی شاہراہ (NH-44) پر فوجی گاڑی کو پیش آئے ایک المناک حادثے میں جاں بحق ہونے والے تین فوجی اہلکاروں کے لواحقین کے لیے معاوضے میں خاطر خواہ اضافہ کر دیا ہے۔عدالت نے واضح طور پر قرار دیا کہ یہ حادثہ لاپرواہی اور تیز رفتاری کے باعث پیش آیا تھا، جبکہ یونین آف انڈیا کا یہ موقف مسترد کر دیا گیا کہ واقعہ قدرتی آفت کا نتیجہ تھا۔جسٹس راج نیش اوسوال نے اپنے تفصیلی فیصلے میں یونین آف انڈیا کی جانب سے دائر کی گئی تمام اپیلیں خارج کرتے ہوئے، جاں بحق فوجیوں کے لواحقین کی جانب سے دائر کردہ کراس اپیلز منظور کر لیں اور مختلف مدات کے تحت معاوضے کی رقم میں اضافہ کر دیا۔یہ معاملہ تقریباً دو دہائیاں قبل، سال 2007 میں پیش آنے والے ایک حادثے سے متعلق ہے، جب بھارتی فوج کی ایک گاڑی ضلع رام بن سے بانیہال کی جانب سفر کے دوران بے قابو ہو کر ایک گہری کھائی میں جا گری۔اس افسوسناک حادثے میں حوالدار اروند سنگھ، لانس نائیک رشی دیو اور فوجی جوان راجو سنگھ تومار موقع (بقیہ۶ پر)

اوڑی میں ترقیاتی منصوبوں کو بڑی رفتار؛عوامی نمائندوں
کا ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی سے اظہار تشکر

سرینگر/ ایک بیان کے مطابق اوڑی اسمبلی حلقہ میں بنیادی ڈھانچے اور روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ متوقع ہے کیونکہ اہم ترقیاتی منصوبے عملی شکل اختیار کر رہے ہیں، جس پر مقامی قائدین اور عوام نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔سینئر نائب بلاک صدر بوری، چودھری نذیر احمد؛ این سی کے سینئر کارکن، سید اشتیاق شاہ؛ اور حلقہ صدر نمبلا، اے۔ فاروق احمد شیخ، تحصیل پریزیڈنٹ بونیار راجہ جاوید احمد خان، بلاک پریزیڈنٹ بونیار نزیر احمد چک، ارشاد چوہدری، جے کے این وائی سی کے یوتھ ایگزیکٹو ممبر اور گوجر و بکروال یوتھ (بقیہ۶ پر)

تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر ایس ایم سی ملازمین کا زبردست احتجاج

سرینگر/ ےفروری/ کے پی ایس/ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے ملازمین نے ہفتہ کے روز ایس ایم سی ہیڈکوارٹر پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں زیر التواء تنخواہوں کو فوری طور پر واگزار کرنے اور یومیہ اجرتوں کو باقاعدہ بنانے کا مطالبہ کیا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق احتجاج کرنے والے ملازمین کا کہنا تھا کہ انہیں کئی مہینوں سے تنخواہیں نہیں دی گئیں جس سے وہ شدید مالی پریشانی کا شکار ہیں۔ نعرے لگاتے ہوئے، انہوں نے حکام پر الزام لگایا کہ وہ ماضی میں دی گئی یقین دہانیوں کے باوجود بار بار کی اپیلوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔احتجاج میں حصہ لینے والے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کارکنوں نے اپنی ریگولرائزیشن کے لیے واضح پالیسی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال نے ہزاروں خاندانوں کو بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدوجہد کرنے پر (بقیہ۶ پر)

گاندربل میں معصوم لوگوں کو دھوکہ دینے والا زمین دلال گرفتار/ پولیس

سرینگر/ ےفروری/ آفاق نیوز/ پولیس نے ہفتہ کے روز گاندربل میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے جس میں اسے زمین کا دلال ظاہر کرنے اور متنازعہ اور سرکاری اراضی کو اپنی ذاتی جائیداد کے طور پر جھوٹا پیش کر کے معصوم لوگوں کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا گیا تھا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پولیس کو دیے گئے ہینڈ آؤٹ میں کہا گیا ہے کہ ملزم کی شناخت جاوید احمد گوجری ولد علی محمد گوجری ساکنہ رنگیل، (بقیہ۶ پر)

مالی سال بھارتی معیشت کو ایک بامعنی سمت دے گا : درخشاں
ڈاکٹر اندرابی نے پلوامہ میں مرکزی بجٹ پر پریس کانفرنس سے خطاب کیا

سرینگر/ ےفروری/ ایک بیان کے مطابق آج پلوامہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے مرکزی بجٹ کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن اور بی جے پی نیشنل ایگزیکٹو کی رکن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر بی جے پی ضلع صدر سید شوکت غیور اندرابی، اسٹیٹ جنرل سیکریٹری کسان مورچہ ارشد بھٹ، ضلع نائب صدر اوتار سنگھ، سینئر رہنما محمد لطیف اور دیگر پارٹی قائدین بھی موجود تھے۔ڈاکٹر اندرابی نے مرکزی بجٹ کے اہم نکات پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ معاشرے کے تمام طبقات کا احاطہ کرتا ہے۔انہوں نے اس بجٹ کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھارتی معیشت میں نئی توانائی اور تحرک پیدا کرے گا۔انہوں نے کہا: (بقیہ۶ پر)

قاضی گنڈ میں محکمہ وائلڈ لائف کی کارروائی
جنگلی ریچھ کو پکڑ کر محفوظ مقام پر منتقل کیا

سرینگر/ ےفروری/ ایس این این/ انسانی آبادی والے علاقوں میں جنگلی جانوروں کے بڑھتے رخ کے بیچ جنوبی ضلع کولگام کے کوریگام قاضی گنڈ علاقے میں محکمہ وائلڈ لائف نے ایک جنگلی ریچھ کو پکڑ کر اسے محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قاضی گنڈ کے کوریگام میں محکمہ وائلڈ لائف نے ایک جنگلی ریچھ کو کامیابی کے ساتھ پکڑ لیا۔نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے انچارج وائلڈ لائف محکمہ ڈورو گلزار احمد نے بتایا کہ علاقے میں ریچھ کے گھومنے کی اطلاع ملنے کے فوراً بعد محکمہ وائلڈ لائف کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور اسے پکڑنے کی کارروائی کی۔انہوں نے کہا' ریچھ محلے میں گھوم رہا تھا، (بقیہ۶ پر)

ٹنگمرگ میں خواتین کی صحت پر سیمینار کا انعقاد
خواتین کی صحت اور سماجی فلاح و بہبود پر زور

سرینگر/ ےفروری/ ایک بیان کے مطابق ری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا نے ہفتہ کے روز ٹاؤن ہال ٹنگمرگ ضلع بارہمولہ میں خواتین کی صحت کے موضوع پر ایک جامع سیمینار کا انعقاد کیا، جس میں خواتین کو درپیش اہم طبی مسائل پر روشنی ڈالنے کے لیے ماہر ڈاکٹروں نے شرکت کی۔سیمینار کا آغاز ڈاکٹر زینب درابو، سینئر گائناکولوجسٹ کے لیکچر سے ہوا، جنہوں نے حمل سے قبل مشاورت (Pre-Conception Counselling)، صحت مند حمل کی منصوبہ بندی، غذائی آگاہی اور جوڑوں کے لیے بروقت طبی رہنمائی کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر قرۃ مسعودی نے (بقیہ۶ پر)

سنوٹیلو نے اپنی پہلی ڈوگری ویب سیریز 'بیری ہرکھ ' کا
پوسٹر اور ٹریلر رائٹرز کلب جموں میں کیا جاری

جموں/ ےفروری/ شافعیہ گلفام/ سنوٹیلو انٹرٹینمنٹ نے جموں رائٹرز کلب ایمفی تھیٹر جموں میں منعقدہ ایک تقریب شاندار کے دوران اپنی آئندہ ڈوگری ویب سیریز "بیری ہرکھ " کا پوسٹر اور ٹریلر جاری کیا۔تقریب میں سابق ایم ایل اے شری اجے سدھوترا بطور خاص مہمان جبکہ ممتاز صحافی شری سہیل کاظمی بطور مہمان اعزازی شریک ہوئے۔ مہمانوں نے علاقائی زبانوں میں تخلیقی مواد کے فروغ کو سراہتے ہوئے نوجوان فلم سازوں کی حوصلہ افزائی کی۔ جموں و کشمیر میں قائم ڈیجیٹل اسٹوڈیو سنوٹیلو انٹرٹینمنٹ کے بانی ساجن کیرنی اور وروَن شرما ہیں جو مقامی ثقافت اور زبان سے جڑی کہانیوں کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر پیش (بقیہ۶ پر)

کولگام میں ناصاف پینے کے پانی کی فراہمی پر تشویش
فلٹریشن پلانٹ برسوں سے ناکارہ

کولگام/ ےفروری (سی این ایس) جنوبی کشمیر کے ضلع کلگام کے ایک گاؤں کے مکینوں نے سرکاری طور پر نصب کیے گئے فلٹریشن پلانٹ کے طویل عرصے سے غیر فعال رہنے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس منصوبے پر عوامی خزانے سے خطیر رقم خرچ کی گئی، مگر اس کے باوجود انہیں صاف اور محفوظ پینے کا پانی میسر نہیں آرہا۔مقامی باشندوں کے مطابق سپر ڈو فلٹریشن پلانٹ 2017 میں مکمل کیا گیا تھا اور محض ایک ماہ تک چلنے کے بعد ناکارہ ہو گیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے صاف پینے کے پانی کی فراہمی کی امیدیں وابستہ تھیں، جو کبھی پوری نہ ہو سکیں۔علاقہ مکینوں نے الزام عائد کیا کہ قریبی نالے کا بغیر صاف کیا گیا پانی براہ راست گاؤں کو فراہم کیا جا رہا ہے، جبکہ اوپری علاقوں (بقیہ۶ پر)

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کے اہم نکات

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے سے متعلق جاری مشترکہ بیان کے اہم نکات درج ذیل ہیں: 6 فروری 2025 کو جاری عبوری معاہدے کا خاکہ مستقبل میں ایک بڑے دو طرفہ تجارتی معاہدے کی بنیاد رکھے گا۔ ہندوستان، امریکی صنعتی اشیاء اور کئی غذائی و زرعی مصنوعات پر محصول (ٹیرف) ختم کرے گا یا بہت کم کر دے گا۔ ان مصنوعات میں ڈرائی ڈسٹلرز گرین، لال جوار (جانوروں کے چارے کے لیے)، بادام، اخروٹ اور دیگر خشک میوہ جات، تازہ اور پراسیسڈ پھل، سویا بین تیل، وائن اور اسپرٹس وغیرہ شامل ہیں۔ امریکہ ہندستانی مصنوعات جیسے ٹیکسٹائل، چمڑا، جوتے، پلاسٹک، ربڑ، کیمیائی اشیائ، گھریلو سجاوٹ، دستکاری اور کچھ مشینری پر 18 فیصد جوابی محصول عائد کرے گا۔ عبوری معاہدہ کامیابی سے مکمل ہونے پر کئی ہندستانی مصنوعات پر یہ محصول مکمل طور پر ختم ہو جائے گا، جن میں "جینیرک ادویات، قیمتی پتھر اور ہیرے، ہوائی جہاز کے پرزے شامل ہیں۔ امریکہ قومی سلامتی سے متعلق کچھ محصولات ختم کرے گا جس سے اسٹیل، ایلومینیم، کاپر اور ہندستانی ہوائی جہاز و پرزہ جات کے کاروبار کو فائدہ ہوگا۔ ہندستان کو آٹو موبائل پارٹس کے لیے امریکہ میں خصوصی کم محصول والا کوٹہ ملے گا۔ ادویات کے شعبے میں الگ جانچ کے بعد مزید فائدے مل سکتے ہیں۔ دونوں ممالک اہم شعبوں میں ایک دوسرے کو ترجیحی بنیاد پر منڈی تک رسائی دیں گے۔ ہندستان اگلے پانچ برسوں میں امریکہ سے 500 ارب ڈالر کی اشیاء خریدنے کا منصوبہ رکھتا ہے، جن میں توانائی کی مصنوعات (تیل، گیس) ہوائی جہاز اور پرزے، قیمتی دھاتیں، ٹیکنالوجی مصنوعات (جیسے جی پی یو، ڈیٹا سینٹر کا سامان) کوکنگ کول شامل ہیں۔ ٹیکنالوجی مصنوعات کی تجارت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ دونوں ممالک تجارت میں حائل دیگر رکاوٹیں بھی دور کریں گے۔ ہندستان امریکی میڈیکل ڈیوائسز، آئی ٹی مصنوعات کی درآمدی لائسنسنگ، معیارات/ٹیسٹنگ اور غذائی و زرعی مصنوعات سے متعلق مسائل حل کرے گا۔ ہندستان چھ ماہ میں فیصلہ کرے گا کہ آیا وہ امریکی یا بین الاقوامی معیارات قبول کرسکتا ہے یا نہیں۔ دونوں فریق ڈیجیٹل تجارت کی رکاوٹیں بھی ختم کریں گے اور مستقبل میں مضبوط قوانین بنائیں گے۔ دیگر اہم نکات میں مصنوعات کے اصل ماخذ سے متعلق قواعد بنائے جائیں گے تاکہ فائدہ بنیادی طور پر ہندستان اور امریکہ کو ہی ملے۔ ہندستان اور امریکہ سپلائی چین مضبوط کریں گے اور سرمایہ کاری کی جانچ، برآمدی کنٹرول اور اقتصادی سلامتی پر تعاون بڑھائیں گے۔ اگر محصولات میں کوئی تبدیلی ہوئی تو دونوں میں سے کوئی بھی فریق معاہدے میں ترمیم کرسکتا ہے۔

روس سے تیل خرید پر ہندوستان اپنے موقف پر قائم،
کہا عوام کی توانائی سلامتی اولین ترجیح

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) امریکہ کے بار بار کیے گئے دعووں کے درمیان کہ ہندوستان اب روس سے تیل خریدنا بند کردے گا، ہندوستان نے ایک بار پھر دوہرایا ہے کہ عوام کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے اور مارکیٹ کی صورتحال و بدلتے بین الاقوامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا اس کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

حکومت اس معاملے میں ہاں یا نہ کے طور پر جواب دینے سے گریز کرتی رہی ہے۔ روس سے تیل خریدنے کے سوال پر وزارت تجارت اسے وزارتِ خارجہ کے دائرے میں ڈال دیتی ہے۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے ہفتہ کو اس سوال کے جواب میں کہا کہ اس کا جواب وزارتِ خارجہ دے گی۔ میڈیا کی جانب سے بار بار سوال کیے جانے پر وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے ہفتہ کو ایک بار پھر جمعرات کی ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں دیے گئے بیان کو دوہرا دیا۔ ہندوستان کا یہ بیان امریکہ کی جانب سے روس سے خام تیل خریدنے پر گزشتہ سال اگست میں لگائے گئے 25 فیصد تعزیری درآمدی محصول کو ہٹانے کے بعد آیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ عوام کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے اور مارکیٹ کی صورتحال و بدلتے بین الاقوامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا اس کی حکمت عملی کا بنیادی حصہ ہے۔ وزارتِ خارجہ نے کہا کہ حکومت نے کئی مواقع پر عوامی طور پر کہا ہے کہ 1.4 ارب ہندوستانیوں کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مارکیٹ کی صورتحال اور بدلتے بین الاقوامی منظرنامے کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا ہماری حکمت عملی کا بنیادی ستون ہے۔ ہندوستان کے تمام اقدامات اسی مقصد کو سامنے رکھ کر کیے گئے ہیں اور آئندہ بھی کیے جاتے رہیں گے۔"

ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ: سکریٹری تجارت نے کہا
ہندوستانی منڈی کے حساس شعبے مکمل طور پر محفوظ

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) مرکزی سکریٹری تجارت راجیش اگروال نے ہفتہ کو کہا کہ امریکہ کے ساتھ ہونے والے عبوری تجارتی معاہدے سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی صلاحیتوں کے نئے راستے کھلیں گے اور اس سے ہندوستان کو امریکی منڈی کے ان شعبوں میں فیصلہ کن برتری حاصل ہوگی جہاں ہندوستان کی پوزیشن پہلے سے مضبوط ہے۔ مسٹر اگروال نے واضح کیا کہ اس معاہدے میں ہندوستان کے حساس شعبوں کو محفوظ رکھنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ عبوری معاہدہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اشیاء کے تجارت کی صلاحیتوں کے لیے نئے راستے ہموار کرے گا۔ یہ امریکی منڈی میں ہندوستان کو اس کے مضبوط شعبوں میں برتری دلائے گا۔ ساتھ ہی پابندیوں، مرحلہ وار ٹیرف ریٹ کوٹا (ٹی آر کیو) کی دفعات اور محصولات کے ذریعے ہمارے گھریلو حساس شعبوں کا موثر طریقے سے تحفظ بھی کرے گا۔" قابل ذکر ہے کہ اس عبوری معاہدے کے حوالے سے دونوں ملکوں نے ہفتہ کو ہی ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد دونوں ملک ایک جامع اور مکمل تجارتی معاہدے کی سمت میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔

بھولاری ایئربیس پر مرمت کے کام شروع،
آپریشن سندور کے دوران نقصان پہنچا تھا

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) (پروبندر سندھو) پاکستان نے بظاہر بھولاری ایئربیس پر بحالی کے کام شروع کر دیے ہیں، تقریباً نو ماہ بعد جب مئی 2025 میں آپریشن سندور کے دوران ایک طیارہ ہینگر کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ نئی تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈھانچے کی چھت کا کچھ حصہ ہٹا دیا گیا ہے۔ جیو انٹیلیجنس اور اوپن سورس انالیٹکس کے ماہر ڈیمین سائمن نے ایکس پر پہلے اور بعد کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ نظر آنے والی تبدیلیاں جاری بحالی کی سرگرمیوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً نو ماہ بعد جب ایک طیارہ ہینگر کو مئی 2025 کی ہند-پاک جھڑپ کے دوران بھولاری ایئربیس پر نشانہ بنایا گیا تھا، اب مرمت کا کام جاری دکھائی دیتا ہے اور حالیہ تصاویر میں ہینگر کی چھت جزوی طور پر ہٹی ہوئی نظر آتی ہے۔" سندھ صوبے میں واقع بھولاری ایئربیس، جو کراچی کی بندرگاہی شہر سے 100 میل سے کم فاصلے پر ہے، ان اہم فوجی تنصیبات میں شامل تھا جنہیں ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران نشانہ بنایا۔ یہ بیس دسمبر 2017 میں قائم کیا گیا تھا اور پاکستان کی جدید ترین فضائی تنصیبات میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں پاک فضائیہ کا 19 اسکواڈرن اور ایک آپریشنل کنورژن یونٹ (او سی یو) موجود ہے، جو ایف-16 اے/بی بلاک 15 اے ڈی ایف لڑاکا طیارے چلاتے ہیں۔ یہ حملہ 9-10 مئی 2025 کی رات کو ہوا تھا، جب ہندوستان نے پاکستان کی جانب سے ہندوستانی فوجی مقامات پر میزائل حملوں کی کوشش کے جواب میں کارروائی کی۔ کمرشل سیٹلائٹ تصاویر اور تجزیہ کاروں کے مطابق بھولاری میں بڑے طیارہ ہینگر کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ بصری تجزیے میں چھت میں بڑا شگاف دکھائی دیا، جو ایک طاقتور حملے کے اثرات سے مطابقت رکھتا تھا۔ ہندوستانی فضائیہ کے ذرائع نے بتایا تھا کہ اس حملے میں برہموس سپرسونک کروز میزائل استعمال کیے گئے تھے۔ اس وقت بیس پر کئی مغربی ساختہ لڑاکا طیارے اور ایک ساب 2000 ایئربورن ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول (اے ای ڈبلیو اینڈ سی) پلیٹ فارم موجود تھا۔

امریکہ سے ہارلے ڈیوڈسن بائیک
کا صفر محصول پر درآمد ممکن ہوگی

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) امریکہ کے ساتھ عبوری تجارتی معاہدے کے نتیجے میں ہندوستان میں ہارلے ڈیوڈسن کی موٹر بائیکس اور امریکی کمپنیوں کی لگژری کاریں سستی ہو جائیں گی۔ معاہدے سے واقف ذرائع نے بتایا کہ ہندوستان امریکی کمپنیوں کی 1,500 سی سی سے اوپر کی موٹر سائیکلوں پر کسٹم ڈیوٹی گھٹا کر صفر کرے گا۔ اس کے علاوہ 2,500 سی سی سے اوپر کی ڈیزل کاروں اور 3,000 سی سی سے اوپر کی پٹرول کاروں پر بھی کسٹم ڈیوٹی میں کمی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق امریکی موٹر سائیکل کمپنیوں میں صرف ہارلے ڈیوڈسن کی بائیکس ہی اس زمرے میں آتی ہیں جنہیں اس کا فائدہ مل سکے گا۔ ہندوستان کا امریکہ سے موٹر سائیکلوں کا درآمدی حجم کافی کم ہے۔ مالی سال 2024-25 میں یہ 84.36 فیصد بڑھ کر 50.9 لاکھ ڈالر رہا تھا۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے پر دونوں ملکوں نے ہفتہ کو مشترکہ بیان جاری کیا۔ اس کے تحت امریکہ میں زیادہ تر ہندوستانی مصنوعات پر درآمدی محصولات گھٹا کر 18 فیصد کردیے جائیں گے۔ ساتھ ہی امریکہ کئی مصنوعات پر درآمدی محصول صفر کرے گا۔ وہیں ہندوستان بھی امریکی مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی میں کمی کرے گا اور کئی مصنوعات پر محصول صفر کرے گا۔

امریکہ کے ساتھ عبوری تجارتی معاہدے سے برآمدات
مزید مسابقتی ہوں گی، ٹیکنالوجی تک رسائی بڑھے گی: فکی

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے کو اہم قرار دیتے ہوئے صنعت وتجارت کے ادارے فکی نے کہا ہے کہ اس سے ہندوستانی برآمدات امریکہ میں مزید مسابقتی بنیں گی اور ہندوستانی کاروباری اداروں کو ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوگی۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے پر دونوں ملکوں کی جانب سے ہفتہ کو ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے تمام صنعتی سامان اور امریکی غذائی و زرعی مصنوعات کی ایک وسیع رینج پر محصولات کو ختم یا کم کرے گا، جن میں خشک ڈسٹلرز گرینز (ڈی ڈی جی)، جانوروں کے چارے کے لیے سرخ جوار، میوے، تازہ اور پروسیس شدہ پھل، سویا بین کا تیل، شراب و اسپرٹ اور دیگر مصنوعات شامل ہیں۔ ان ترامیم کے مطابق ہندوستان میں تیار شدہ اشیاء پر امریکہ میں 18 فیصد کی شرح سے جوابی درآمدی محصولات نافذ ہوں گے۔ اس زمرے میں آنے والی اشیاء میں کپڑا اور ملبوسات، چمڑا اور جوتے، پلاسٹک اور ربڑ، نامیاتی کیمیکلز، گھریلو سجاوٹ کا سامان، دستکاری مصنوعات اور کچھ مشینری شامل ہیں۔ فکی کے صدر اننت گوینکا نے ایک بیان میں کہا کہ یہ تجارتی معاہدہ دنیا کی دو سب سے بڑی جمہوری ریاستوں کے درمیان اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس میں محصولات میں کمی، ضابطہ جاتی رکاوٹوں کو آسان بنانے اور مختلف شعبوں میں نئے مواقع کھولنے کی دفعات ہیں۔ ایسے وقت میں جب ہندوستان ایک عالمی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر اپنی پوزیشن مضبوط کر رہا ہے، یہ معاہدہ مسابقتی صلاحیت، ٹیکنالوجی تک رسائی اور سپلائی چین کی مضبوطی کو فروغ دیتا ہے۔ مسٹر گوینکا نے کہا کہ یہ ہندوستان کے لیے، ہندوستان کے ساتھ اور ہندوستان سے قدر پیدا کرنے کو عالمی سطح پر حقیقی معنوں میں تیز کرنے کا درست وقت ہے۔"

انڈین کوسٹ گارڈ نے بین الاقوامی تیل اسمگلنگ گینگ کو بے نقاب کیا

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) انڈین کوسٹ گارڈ نے ایک منظم سمندری اور فضائی مشترکہ آپریشن کے ذریعے بین الاقوامی تیل اسمگلنگ گینگ کو کامیابی سے بے نقاب کیا ہے۔ وزارتِ دفاع نے ہفتہ کو بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کو چلائے گئے اس آپریشن سے تنازعات والے علاقوں سے پیدا ہونے والے بھاری مقدار میں تیل اور تیل پر مبنی کارگو کے غیر قانونی کاروبار میں شامل ایک پیچیدہ نیٹ ورک کو توڑ دیا گیا۔ وزارت نے کہا کہ جمعرات کو ممبئی سے تقریباً 100 سمندری میل مغرب میں انڈین کوسٹ گارڈ کے جہازوں نے تین مشکوک جہازوں کو روکا۔ آئی سی جی کی ماہر ٹیموں نے جہازوں کی مسلسل تلاشی، برآمد شدہ الیکٹرانک ڈیٹا کی تصدیق، دستاویزات کی جانچ اور عملے سے تفصیلی پوچھ گچھ کے ذریعے پورے واقعے کی معلومات حاصل کیں اور مجرمانہ طریقہ کار کی تصدیق کی۔ اسمگلنگ کرنے والے گروہ نے ایک طریقہ اپنایا تھا جس میں سستا تیل سمندری جہازوں کے ذریعے لے جایا جاتا اور بین الاقوامی پانیوں میں موٹر ٹینکروں میں منتقل کیا جاتا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا کہ گروہ میں کئی ممالک میں کام کرنے والے دلال شامل تھے جو سمندر میں جہازوں کے درمیان مال کی فروخت اور منتقلی کا انتظام کرتے تھے۔ آئی سی جی کی ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام سے پتہ چلنے کے بعد یہ آپریشن شروع کیا گیا، جس میں ہندوستانی خصوصی اقتصادی زون میں مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ایک موٹر ٹینکر کی نشاندہی کی گئی۔ آئی سی جی کی ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام سے پتہ چلنے کے بعد یہ آپریشن شروع کیا گیا، جس میں ہندوستانی خصوصی اقتصادی زون میں مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ایک موٹر ٹینکر کی نشاندہی کی گئی۔ اس کے بعد جہازوں کی نقل وحرکت کی ڈیجیٹل جانچ اور ڈیٹا پیٹرن تجزیے سے مزید دو جہازوں کی شناخت ہوئی جو غیر قانونی طور پر جہاز سے جہاز تیل کی منتقلی میں شامل تھے، جس سے ہندوستان سمیت ساحلی ریاستوں کو واجب الادا بھاری محصولات کی چوری ہو رہی تھی۔ جس سے ہندوستان سمیت ساحلی ریاستوں کو واجب الادا بھاری محصولات کی چوری ہو رہی تھی۔ جمعرات کو جسمانی تلاشی سے ڈیجیٹل ثبوت کی تصدیق ہونے پر تینوں جہازوں کو ضبط کرلیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جہاز اکثر اپنی شناخت بدلتے رہتے تھے تاکہ سمندری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے بچ سکیں۔ مزید یہ بھی سامنے آیا کہ جہازوں کے مالکان دیگر ممالک میں رہتے ہیں۔ ضبط شدہ جہازوں کو مزید تحقیقات کے لیے ممبئی لے جایا جائے گا اور بعد میں مناسب قانونی کارروائی کے لیے ہندوستانی کسٹمز اور دیگر قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے حوالے کیا جائے گا۔ جدید ڈیجیٹل نگرانی کے ذریعہ شروع کیا گیا اور انڈین کوسٹ گارڈ کی بڑھتی ہوئی سمندری صلاحیت سے چلایا گیا یہ آپریشن ہندوستان کے کردار کو سمندری خطے میں ایک بڑے سیکیورٹی فراہم کنندہ اور سمندر میں بین الاقوامی قوانین پر مبنی نظام کے ایک مضبوط نفاذ کنندہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔

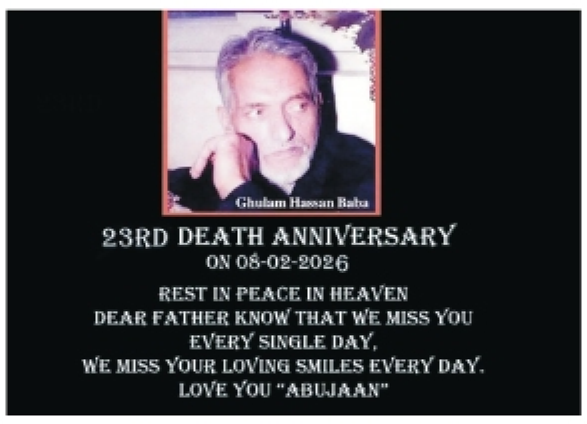

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Contractor card in this regard. If anybody has any kind of objection he/she may contact the SE Sewerage Municipal Corporation Sgr within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Adil Lateef
S/o Lateef Ahmad Khan
R/o Tengpora Batamaloo Sgr.

PUBLIC NOTICE

My Name in my School recordshas been wrongly entered as NaseerHussainMantoo while my correct Name is Nasir Ahmad Mantoo. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Government High School Waghama, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nasir Ahmad Mantoo
S/O Aijaz Ahmad Mantoo
R/O Waghama Bijbehara Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

Abdul Rehman Langoo S/o Mohammad Subhan Langoo R/o Govt Housing Colony Bagh-i-Mehtab Tehsil Chanpora/Natipora District Srinagar intend to sell Plot No. 324 measuring 32x48 in Housing Colony Bagh-i-Mehtab Srinagar to Sh. Ab Rouf Lone 5/0 Mohd Yousuf Lone R/o Mantribugh District Shopian, I have applied for NOC for Conveyance deed for transfer of leasehold rights of above said plot Objection, if any, may be conveyed to the Managing Director, J&K Housing Board, Green Belt Park, Gandhinagar, Jammu within a period of 15 days from the date of publication of this Notice. However, no objection will be entertained after the expiry of the above said period.

Name: Abdul Rehman Langoo
S/o Mohammad Subhan Langoo
R/o Govt Housing Colony Bagh-i-Mehtab
Tehsil Chanporamatipora District Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed to the General Public that I, Shafiqa Akhter, daughter of Late Syed Ghulam Shah and wife of Syed Siraj Ud Din, resident of 113, Budshah Colony, Sanat Nagar, Srinagar, Kashmir, intend to correct my name and date of birth in my official records.

That my name is presently recorded as "Syed Shafeeqa" in my Aadhaar Card, which is incorrect, and the correct name is "Shafiqa Akhter." Further, my date of birth is recorded as 30/07/1947 in my Aadhaar Card, which is incorrect, and the correct date of birth is 30/07/1945.

That my name is also recorded as "Shafiqa Siraj" in my PAN Card, which is incorrect, and the correct name is "Shafiqa Akhter."

That the above-mentioned incorrect entries occurred due to inadvertent errors at the time of preparation of the said documents, and now I intend to rectify and update the same in all my official records and future references.

Therefore, if any person has any objection to the aforesaid corrections, he/she may contact the General Manager, Ranbir Government Press, Amphalla, Jammu - 180005, within seven (7) days from the date of publication of this notice. Thereafter, no objection shall be entertained.

Shafiqa Akhter
D/o Late Syed Ghulam Shah
W/o Syed Siraj Ud Din
R/o 113, Budshah Colony Sanat Nagar, Srinagar, Kashmir

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Mohammad ShariqWani, Date of Birth is 30-08-2008 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Larnoo, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Ashraf Wani
F/O Mohammad Shariq Wani
R/O Narsanger Larnoo Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320100012714has been wrongly entered as AashiqHussainBhat S/O AbGaniBhat R/O DialgamAnantnag& DOB is 20-05-1972 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is AashiqHussainBhat C/O AbGaniBhat R/O Bona DialgamAnantnag& DOB is 20-05-1979. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

AashiqHussainBhat
C/O AbGaniBhat
R/O Bona DialgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No .0692040100006868 has been wrongly entered as Mumtazaliboked S/0: noor-din boked R/0: gadvailvailoo while my correct Name as per Aadhar Card is Mohammad mumtazbomad S/0: noor din bokar R/0: gadvailAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch LarnooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad mumtazbomad
S/0: noor din bokar
R/0: gadvailAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for the CEE/BEE Class Contractor card in this regard. If anybody has any kind of objection he/she may contact the SE Sewerage Municipal Corporation Sgr within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Mohammad Shafi Dar
S/o Abdul Rehman Dar
R/o Brakpora Anantnag

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Tour & Travel Agency under name "ROYAL VALLEY TOURS". If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sajad Ahmad Tantary
S/O GhQadirTantary
R/O BatporaSallarPhalgamAnantnag JNA7780878931

The Jammu & Kashmir State Board of School Education New Campus Bemina Srinagar

The candidate whose Photograph is above reports that he/she has lost his /her qulification certificate/s have following description:-

Roll No	513845
Class	10th
Year & Session	May-June 1987
Registration No:-	782-PWR-IX-83
Name	Abdul Karim
Father's Name	Gh. Mohd
Mother's Name	Be Be Banoo
Date of Birth	05-04-1966
Residence	Kharboo Drass Kargil

Now the candidate has applied for a duplicate qualification certificate .Before the case is processed under,if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

Besides the Qualification Certificate bearing Serial No/s NIA is/ are to be treated as Cancelled.

Sd/-
Assistant Secretary
Certificates,KD.

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU - 180016

Website: http; jkpsc.nic.tn Jammu: 0191-2566533

Subject: Filling up of posts of Lecturer (Functional English) in the School Education Department- Declaration of result of written test reg.

Notification No. PSC/Exam/S/2026/16 Dated: 06.02.2026

In pursuance of Rule 42 of J&K Public Service Commission (Conduct of Examinations) Rules, 2022 read with Rule 31 and 43 of J&K Public Service Commission (Business & Procedure) Rules, 2021, as amended from time to time, the candidates as per Annexure-A to this notification are hereby declared to have qualified for the Oral Test/Viva Voce for the posts of Lecturer (Functional English) in School Education Department on the basis of their performance in the Written Test which was held on 29.09.2025. The notification with respect to the dates of Interview/Viva-Voce shall be notified separately.

Note:

i. For checking the result, candidates are advised to access the official website of the Commission i.e. http://www.jkpsc.nic.in.

ii. The candidature of candidates shown in Annexure-A are purely provisional. The documents of the candidates will be verified at the time of interview and in case any discrepancy with regard to age/qualification/experience and other eligibility conditions is noticed at the time of interview or thereafter, the candidate shall not be allowed to appear in the interview or where the candidate has already appeared in the interview, the candidature shall be deemed to have been cancelled ab-initio,

iii. Only eligible candidates, possessing requisite qualification prescribed under rules, shall be allowed to appear in the Oral Test/Viva-Voce subject to the condition that they are within the prescribed age limit on the cutoff date.

iv. The candidates shall produce their original certificates/ testimonials on the date of oral test/Viva-Voce.

This is subject to the outcome of writ petition, if any, pending disposal before any competent Court of Law.

ANNEXURE-A To Notification No. PSC/Exam/S/2026/16 Dated: 06.02.2026

Lecturer (Functional English)

S.NO,	ROLLNO	S.NO.	ROLLNO
1	6000006	2	6000020
3	6000038	4	6000041
5	6000042	6	6000056
7	6000057	8	6000069
9	6000083	10	6000095
11	6000104	12	6000116
13	6000126	14	6000139
15	6000142	16	6000148
17	6000149	18	6000152
19	6000158	20	6000166

Sd/-
(Sachin Jamwal) JKAS,
Controller of Examinations
J&K Public Service Commission

No. PSC/Ex-Secy/2025/21 Dated: 06.02.2026
DIPK No:-10698-25 Dated 7-2-2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

PUBLIC NOTICE

Subject: Mandatory Segregation and Proper Disposal of Solid Waste at Source (Dry & Wet Waste)

In compliance with the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016, and in furtherance of the objectives of cleanliness, public health and environmental protection, the Municipal Council Pulwama hereby notifies, for the information of the general public, commercial establishments, institutions and all stakeholders, that segregation of solid waste at source is mandatory within the municipal limits of Pulwama.

Mandatory Segregation of Waste at Source: All households, shops, commercial establishments, offices, institutions, schools, hospitals and other premises shall segregate solid waste at the point of generation into the following categories:

1. Dry Waste (Blue Dustbins): Includes non-biodegradable and recyclable waste such as paper, cardboard, plastic containers, bottles, wrappers, glass, metal cans, foil, thermocol, packaging material, old clothes, rubber and similar items.
2. Wet Waste (Green Dustbins): Includes biodegradable waste such as kitchen waste (vegetable peels, fruit waste, leftovers), tea leaves, coffee grounds, garden waste (leaves, grass, flowers), egg shells, bones, etc.

Prohibited Practices: The following practices are strictly prohibited:

a. Mixing of dry and wet waste
b. Throwing garbage on streets, drains, vacant plots or water bodies
c. Burning of waste in open areas
d. Handing over mixed or unsegregated waste to municipal sanitation workers Role of Citizens and Commercial Establishments

a. Place separate dustbins (Blue for Dry and Green for Wet waste) at residential and business premises
b. Store segregated waste hygienically until collection
c. Hand over only segregated waste to designated municipal sanitation workers/vehicles during notified collection hours Enforcement and Penalties

The Municipal Council Pulwama shall conduct regular inspections through its authorized field staff to ensure compliance. Non-compliance shall attract penal action, including imposition of fines, issuance of challans, seizure of waste, and such other action as permissible under the Solid Waste Management Rules, 2016 and applicable municipal laws. Repeated or continued violations may invite stricter action as per law.

This public notice is issued in the interest of seeking the cooperation of all stakeholders to make Pulwama clean, hygienic and environmentally sustainable.

Issued under my hand and seal.

No: MC/Pul/2026/
Dated:

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

PUBLIC NOTICE

Subject: Prohibition of Open Dumping / Illegal Disposal of Faecal Sludge and Levy of Penalties within Municipal Council Pulwama

In compliance with the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, the Construction and Demolition Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, the Plastic Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time (including amendments notified in 2022), the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013, and the relevant provisions of the Jammu & Kashmir Municipal Act, and in furtherance of the objectives of public health, sanitation and environmental protection, the Municipal Council Pulwama hereby notifies, for the information of the general public, households, commercial establishments, institutions and desludging operators, that open dumping, discharge or illegal disposal of faecal sludge is strictly prohibited within the municipal limits of Pulwama.

Prohibited Activities : The following acts are strictly prohibited:

a. Disposal or discharge of faecal sludge into streets, lanes, drains, nallahs, open drains, water bodies, vacant plots or any public place
b. Unauthorized desludging or emptying of septic tanks without approval of the Municipal Council Pulwama
c. Engagement of unregistered or unauthorized private desludging operators
d. Any practice involving manual or hazardous handling of faecal sludge, in contravention of the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013

Authorized Desludging Services: All households, commercial establishments, offices, hotels and institutions are hereby directed to avail faecal sludge desludging services only through the authorized mechanism of the Municipal Council Pulwama or through agencies authorized by it, upon payment of notified charges, as applicable.

Penalties for Violations: Any person, household, establishment or desludging operator found violating the provisions of this public notice shall be liable for penal action, including imposition of fines and issuance of challans, as detailed below:

1. Households:
   - ₹2,000 for first offence
   - ₹3,000 for second offence
2. Commercial Establishments / Offices / Hotels / Private Desludging Operators:
   - ₹3,000 for first offence
   - ₹5,000 for second offence

Repeated Offenders: For the purpose of this notice, a "repeated offender" shall mean any person, household, establishment or desludging operator who is found to have committed violations more than two times, despite having been penalized earlier.

In case of repeated offenders, the Municipal Council Pulwama may, in addition to the prescribed penalties, take further enforcement action as permissible under law, including seizure of vehicles, equipment or machinery used for illegal disposal of faecal sludge, and initiation of proceedings under applicable municipal and environmental laws.

Enforcement: The Municipal Council Pulwama shall conduct regular inspections and monitoring through its authorized field staff to ensure strict compliance with this public notice.

For availing authorized desludging services or for further information, the public may contact:

Office of the Municipal Council Pulwama 01933-241282 ceo-mcpulwama@jk.gov.in

This public notice is issued in the interest of safeguarding public health, sanitation and environmental safety within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

No: MC/Pul/2026/
Dated:

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

PUBLIC NOTICE

Subject: Collection, Transportation, Processing and Disposal of Construction & Demolition (C&D) Waste within Municipal Council Pulwama

In compliance with the provisions of the Construction and Demolition Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, and in furtherance of the objectives of cleanliness, public health and environmental protection, the Municipal Council Pulwama hereby notifies, for the information of the general public, builders, contractors, institutions and all stakeholders, that a designated and authorized system for the collection, transportation, processing and disposal of Construction and Demolition (C&D) waste has been established within the municipal limits of Pulwama.

All generators of Construction and Demolition waste, including households, contractors, builders and institutions, shall ensure that C&D waste is disposed of exclusively through the authorized mechanism of the Municipal Council Pulwama and at notified charges, as applicable.

Unauthorized dumping, disposal or littering of Construction and Demolition waste on roads, streets, drains, vacant plots, water bodies or any public place is strictly prohibited and shall attract penal action as prescribed under the Construction and Demolition Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, and other applicable municipal laws.

The Municipal Council Pulwama shall conduct regular inspections and monitoring through its authorized field staff to ensure compliance. Violations shall attract imposition of penalties, issuance of challans, and other enforcement action as permissible under law.

For availing services related to the collection and disposal of Construction and Demolition waste, the general public may contact:

Office of the Municipal Council Pulwama 01933-241282 ceo-mcpulwama@jk.gov.in

This public notice is issued in the interest of maintaining cleanliness and ensuring scientific and environmentally sound management of Construction and Demolition waste within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

No: MC/Pul/2026/
Dated:

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

NOTIFICATION

Subject: Levy of Spot Fines and Penalties for Non-Segregation, Littering and Non-Compliance of Solid Waste Management Rules, 2016

In compliance with the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, read with Rule 43 thereof, and the relevant provisions of the Jammu & Kashmir Municipal Act, and in the interest of maintaining cleanliness, public health and environmental protection, the Municipal Council Pulwama hereby notifies the following Penalty / Spot Fine Schedule for violations of the Solid Waste Management Rules within its municipal limits.

A. Spot Fines – Households
1. Failure to segregate waste at source (Dry & Wet) : ₹500
2. Handing over mixed / unsegregated waste : ₹500
3. Littering / throwing waste in public places : ₹200
4. Burning of waste in open areas : ₹1,000
5. Second and subsequent non-segregation : ₹1,000

B. Spot Fines – Shops & Commercial Establishments
1. Non-segregation of waste at source (Dry & Wet) : ₹1,000
2. Littering / disposal of waste in public places : ₹1,000
3. Disposal of waste outside designated time or place : ₹1,000
4. Burning of waste in open areas : ₹2,000
5. Repeated or continued violations : ₹2,000 per offence

C. Penalties – Bulk Waste Generators (BWGs)
1. Failure to segregate waste at source : ₹5,000
2. Failure to process wet waste on-site : ₹10,000
3. Dumping of unprocessed waste : ₹10,000
4. Repeated non-compliance : ₹20,000 and further action

Repeated Offenders: A repeated offender shall mean any person, household, establishment or entity found violating the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016 more than two times despite having been penalized earlier. In such cases, further enforcement action including seizure, suspension of services or prosecution may be initiated as permissible under law.

Statutory Penalty Ceiling

These spot fines are without prejudice to the penalties under Rule 43 of the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, under which fines may extend up to ₹50,000 for the first offence and ₹1,00,000 for subsequent offences, with additional fine up to ₹5,000 per day for continuing offences.

Issued under my hand and seal.

Sd/-Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

NOTIFICATION

Subject: Issuance and Enforcement of Standard Operating Procedures (SOPs) for Zero Waste Events within Municipal Council Pulwama

In furtherance of the objectives of sustainable waste management, environmental protection and public cleanliness, and in exercise of the powers conferred under the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, read with the relevant provisions of the Jammu & Kashmir Municipal Act, the Municipal Council Pulwama hereby notifies the issuance and enforcement of Standard Operating Procedures (SOPs) for conducting Zero Waste Events within the municipal limits of Pulwama.

Applicability: These SOPs shall be mandatory and applicable to all public and private events, including but not limited to:

- Cultural, religious and social events
- Government and institutional functions
- Exhibitions, fairs, rallies and public gatherings
- Commercial and promotional eventsorganized within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

Objectives of the Zero Waste Event SOPs The SOPs aim to ensure the following:

1. Waste Reduction: Promotion of the use of reusable, recyclable, biodegradable and eco-friendly materials, and discouragement of single-use plastics and disposable items.
2. Segregation of Waste at Source: Mandatory segregation of waste into wet, dry and domestic hazardous waste at the event site, with adequate provision of color-coded bins.
3. Scientific Collection and Disposal : Ensuring proper collection, transportation, processing and disposal of waste generated during events through authorized municipal mechanisms.
4. Compliance and Accountability: Mandating strict adherence to waste management norms by event organizers, vendors and service providers.
5. Monitoring and Supervision: Deployment of authorized municipal officials for inspection, supervision and enforcement of the SOPs during events.
6. Public Awareness and Participation: Encouraging active participation of organizers, vendors, volunteers and attendees in adopting zero waste practices.

Responsibilities of Event Organizers

All event organizers shall:

- Obtain prior approval from the Municipal Council Pulwama, wherever applicable
- Ensure compliance with the notified Zero Waste Event SOPs
- Coordinate with the Municipal Council for waste collection and management
- Ensure that vendors and service providers engaged at the event comply with waste management norms

Enforcement and Penalties: Non-compliance with the provisions of this notification and the prescribed SOPs shall attract penal action, including imposition of fines, issuance of challans, recovery of costs, and other enforcement measures as permissible under the Solid Waste Management Rules, 2016 (as amended from time to time) and applicable municipal laws.

Commencement:This notification shall come into force with immediate effect. The detailed SOPs shall be issued and communicated separately through official channels of the Municipal Council Pulwama.

No: MC/Pul/2026/
Dated:

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Continue

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

PUBLIC NOTICE

Subject: Mandatory Compliance by Bulk Waste Generators with On-Site Wet Waste Processing under Solid Waste Management Rules, 2016

In compliance with the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, particularly Rule 4 and Rule 15, and in furtherance of the objectives of cleanliness, public health and environmental protection, the Municipal Council Pulwama hereby notifies, for the information and strict compliance of all concerned, that all Bulk Waste Generators (BWGs) within the municipal limits of Pulwama shall ensure on-site processing of wet (biodegradable) waste.

For the purpose of this notice, Bulk Waste Generators (BWGs) shall mean such entities as are classified as Bulk Waste Generators under the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, and shall include, inter alia, hotels, hospitals, hostels, educational institutions, residential complexes, commercial establishments, offices, markets and other similar entities as may be notified or defined under the said Rules from time to time.

Mandatory Directions

All Bulk Waste Generators shall strictly comply with the following:

1. On-Site Wet Waste Processing: BWGs shall establish and operate appropriate on-site wet waste processing facilities, such as composting units, bio-methanation plants or any other environmentally sustainable processing system, within their premises, in accordance with the Solid Waste Management Rules, 2016.
2. Segregation at Source: BWGs shall ensure segregation of waste at source into wet, dry and domestic hazardous waste, prior to processing or disposal.
3. Prohibition on Disposal of Unprocessed Wet Waste: Disposal or handing over of unprocessed wet waste to the Municipal Council or dumping at any public or private place is strictly prohibited.
4. Authorization and Records: BWGs shall maintain records of waste generation, processing and disposal, and shall produce the same for inspection as and when required by the Municipal Council Pulwama or any competent authority.

Enforcement and Penalties : The Municipal Council Pulwama shall conduct regular inspections and monitoring through its authorized officers to verify compliance. Non-compliance shall attract penal action, including imposition of fines, issuance of challans, and other enforcement action as permissible under the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, the Jammu & Kashmir Municipal Act, and other applicable laws. Repeated or continued violations may invite stricter action as per law.

Compliance Timeline : All Bulk Waste Generators are hereby directed to ensure compliance forthwith. In cases where on-site processing facilities are not yet established, BWGs shall initiate necessary arrangements without delay and intimate the Municipal Council Pulwama accordingly.

For clarification or assistance, BWGs may contact:

Office of the Municipal Council Pulwama 01933-241282 ceo-mcpulwama@jk.gov.in

This notice is issued in the interest of ensuring scientific waste management, environmental sustainability and public health protection within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

No: MC/Pul/2026/
Dated:

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

NOTIFICATION

Subject: Enforcement of Prohibition on Use of Certain Plastic Items under the Plastic Waste Management Rules, 2016 (as amended).

In exercise of the powers conferred under the Plastic Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, read with the provisions of the Jammu and Kashmir Municipal Act, and in pursuance of the directions issued by the Directorate of Urban Local Bodies, Kashmir, the undersigned hereby notifies for general information that the following prohibitions and regulatory measures shall be strictly enforced within the territorial jurisdiction of Municipal Council Pulwama, in the interest of public health, sanitation and environmental protection:

1. Prohibition

a. The manufacture, import, stocking, distribution, collection, sale, transport and use of plastic carry bags having thickness less than 120 microns is hereby strictly prohibited.

b.The manufacture, import, stocking, distribution, collection, sale and use of single-use plastic items, including but not limited to plastic plates, cups and glasses; cutlery such as spoons, forks and knives; straws; Styrofoam and thermocol products, is hereby completely prohibited, as notified under the Plastic Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time.

2. Applicability:

The provisions of this notification shall apply to all markets and commercial establishments, shops, vendors and traders, institutions, offices and establishments, and residential areas and public places falling within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

3. Enforcement & Penalty

The enforcement of this notification shall be carried out by officers and officials authorized by the Municipal Council Pulwama. Any person, entity or establishment found violating the provisions of this notification shall be liable for penal action, including imposition of spot fines, seizure and confiscation of prohibited plastic items, and issuance of challans, as prescribed under the Plastic Waste Management Rules, 2016, and other applicable laws. Repeated or continued violations may attract additional action under the provisions of the Jammu and Kashmir Municipal Act, as applicable.

4. Compliance

All shopkeepers, vendors, traders, institutions and members of the general public are hereby directed to ensure strict and mandatory compliance with the provisions of this notification. Ignorance of this notification shall not be accepted as a ground for non-compliance.

5. Commencement

This notification shall come into force with immediate effect and shall remain in force until further orders.

No: MC/Pul/2026/
Dated:

Sd/-
Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

Subject: Prohibition of Manual / Hazardous Entry into Sewers, Septic Tanks and Faecal Sludge Systems without Safety Measures

In compliance with the provisions of the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013, the Solid Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, and in pursuance of the directions of the Hon'ble Supreme Court of India, and the relevant provisions of the Jammu & Kashmir Municipal Act, the Municipal Council Pulwama hereby notifies, for the information of the general public, households, institutions, contractors and sanitation workers, that manual or hazardous entry into sewers, septic tanks, drains or any faecal sludge system is strictly prohibited within the municipal limits of Pulwama.

Absolute Prohibition: The following acts are strictly prohibited:

a. Manual entry of any person into sewers, septic tanks, soak pits, manholes or faecal sludge systems
b. Hazardous cleaning, desludging or maintenance without use of prescribed safety equipment and protective gear
c. Engagement of any person for such hazardous work by households, institutions, contractors or private operators

Permissible Conditions (Exception) : Entry into sewers or septic tanks shall be permitted only under exceptional circumstances, and only when all the following conditions are strictly fulfilled:

a. Use of mechanised equipment to the maximum extent possible
b. Provision and use of complete Personal Protective Equipment (PPE), including safety harness, gas detector, oxygen mask, gloves, boots and protective clothing
c. Presence of trained and authorized personnel
d. Compliance with Standard Operating Procedures (SOPs) issued by the competent authority

Responsibilities of Employers and Property Owners

a. No household, institution, contractor or private individual shall employ, permit or compel any person to undertake hazardous cleaning manually
b. All desludging and sewer maintenance activities shall be carried out only through authorized, mechanised and safety-compliant methods

Penalties and Legal Action: Any violation of this public notice shall attract strict penal action under the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013, and other applicable laws, including:

- Imposition of fines
- Issuance of challans
- Prosecution as provided under law

The Municipal Council Pulwama shall conduct regular inspections and monitoring to ensure compliance.

Enforcement: Officers authorized by the Municipal Council Pulwama shall enforce this prohibition strictly. Ignorance of the law shall not be accepted as a defence.

This public notice is issued in the interest of protecting human life, dignity, public health and ensuring safe sanitation practices within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

NOTIFICATION

Subject: Enforcement of Prohibition on Use of Certain Plastic Items under the Plastic Waste Management Rules, 2016 (as amended).

In exercise of the powers conferred under the Plastic Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time, read with the provisions of the Jammu and Kashmir Municipal Act, and in pursuance of the directions issued by the Directorate of Urban Local Bodies, Kashmir, the undersigned hereby notifies for general information that the following prohibitions and regulatory measures shall be strictly enforced within the territorial jurisdiction of Municipal Council Pulwama, in the interest of public health, sanitation and environmental protection:

1. Prohibition

a. The manufacture, import, stocking, distribution, collection, sale, transport and use of plastic carry bags having thickness less than 120 microns is hereby strictly prohibited.

b. The manufacture, import, stocking, distribution, collection, sale and use of single-use plastic items, including but not limited to plastic plates, cups and glasses; cutlery such as spoons, forks and knives; straws; Styrofoam and thermocol products, is hereby completely prohibited, as notified under the Plastic Waste Management Rules, 2016, as amended from time to time.

2. Applicability:

The provisions of this notification shall apply to all markets and commercial establishments, shops, vendors and traders, institutions, offices and establishments, and residential areas and public places falling within the jurisdiction of Municipal Council Pulwama.

3. Enforcement & Penalty

The enforcement of this notification shall be carried out by officers and officials authorized by the Municipal Council Pulwama. Any person, entity or establishment found violating the provisions of this notification shall be liable for penal action, including imposition of spot fines, seizure and confiscation of prohibited plastic items, and issuance of challans, as prescribed under the Plastic Waste Management Rules, 2016, and other applicable laws. Repeated or continued violations may attract additional action under the provisions of the Jammu and Kashmir Municipal Act, as applicable.

4. Compliance

All shopkeepers, vendors, traders, institutions and members of the general public are hereby directed to ensure strict and mandatory compliance with the provisions of this notification. Ignorance of this notification shall not be accepted as a ground for non-compliance.

5. Commencement

This notification shall come into force with immediate effect and shall remain in force until further orders.

Sd/-Chief Executive Officer
Municipal Council Pulwama

DIPK-NB-3204-25 Dated 7-2-2026

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Haseena
Wd/o Late Abdul Rashid Bhat
R/o Khanmoh Srinagar
(Petitioner)

V/s

1. Mudasir Rashid Bhat
2. Haroon Rashid Bhat
Sons of Late Abdul Rashid Bhat
Residents of Khanmoh Srinagar
3. Rifat Rashid
D/o Late Abdul Rashid Bhat
W/o Tariq Ahmad Wani
R/o Chandharam Pampore
4. Ulfat Najar
D/o Late Abdul Rashid Bhat
W/o Riyaz Ahamd Najat
R/o Khanmoh Srinagar
5. Public at Large
(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1151190/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Rashid Bhat S/o Mohammad Rajab Bhat R/o Khanmoh Sringar Who died on 27-07-2023 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 06-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 06-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 06-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Mst. Shakeela
Wd/o Mohammad Amin Beigh
2. Sahil Ali
S/o Deceased Mohammad Amin Beigh
Age 21 Years Plus
3. Iman Zehra
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
Age 26 Years
4. Mehndi Zehra
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
5. Shagufta Amin Beigh
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
Aged 18 Years Plus
All residents of Hassanabad Rainawari Srinagar (Petitioners)

V/s

Public at Large
(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1343580/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Amin Beigh S/o Late Ghulam Ahmad Beigh R/o Hassanabad Rainawari Sringar Who died on 06-03-2021 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 06-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 06-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 06-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۸فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۹شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

صرف ایک شخص ہی تمھیں کامیاب کرسکتا ہے اور وہ ہو تم خود، بل گیٹس

سنجیدہ اقدامات کی ضرورت

کشمیر کو قدرت نے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، جن میں جھیلیں، ندی نالے، اور ویٹ لینڈز خاص مقام رکھتے ہیں۔ انہی میں سے ایک اہم اور خوبصورت ویٹ لینڈ ہے ہوکرسر، جو نہ صرف ہزاروں مقامی پرندوں کا مسکن ہے بلکہ سردیوں میں دنیا کے مختلف حصوں سے آنے والے مہاجر پرندوں کے لیے بھی پناہ گاہ ہے۔

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ویٹ لینڈ آج شدید خطرات سے دوچار ہے۔ اردگرد بسنے والے لوگوں نے نہ صرف اس زمین پر ناجائز قبضے کیے ہیں بلکہ کئی مقامات پر مٹی بھر کر اس کو اراضی میں تبدیل کیا گیا اور اب اسے تعمیرات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ماحولیاتی تنظیم ایویرمنٹ پروٹیکشن گروپ (ای پی جی) نے حال ہی میں ایک بیان جاری کیا جس میں تنظیم نے اپنی شدید تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ہوکرسر ویٹ لینڈ کا پانی زرعی و دیگر مقاصد کے لیے نکالا جا رہا ہے جس سے پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی ہے اور ویٹ لینڈ کا ایک بڑا حصہ سوکھ گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سیاسی اثر و رسوخ کی بنا پر پانی ویٹ لینڈ سے پانی کو منتقل کیا جا رہا ہے اور تنظیم نے پہلے ہی حکومت کو اس ویٹ لینڈ کی تباہ حالی سے متعلق ایک مفصل رپورٹ پیش کی تھی جس کے بعد حکام نے اگرچہ ویٹ لینڈ کے اردگرد علاقوں کی سروے کا کام مکمل کیا اور ناجائز تجاوزات کی نشاندہی بھی کی تاہم ابھی تک ان پر روک لگانے کیلئے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

ہوکرسر کا پانی ہزاروں پرندوں کے لیے خوراک، رہائش اور افزائش نسل کا ذریعہ بنتا ہے۔ اگر اسی طرح پانی کا بہاؤ روکا جاتا رہا، تو آنے والے برسوں میں یہ علاقہ پرندوں کے لیے غیر موزوں بن جائے گا اور کئی اقسام کے نایاب پرندے ہمیشہ کے لیے یہاں سے کوچ کر جائیں گے۔

ہوکرسر کی تباہی صرف پرندوں یا جھیل کی نہیں بلکہ یہ ایک ماحولیاتی تباہی کی شروعات ہے۔ کشمیر جیسے قدرتی ماحول رکھنے والے خطے میں اگر ویٹ لینڈز محفوظ نہ رہیں تو اس کا اثر نہ صرف مقامی آب و ہوا پر پڑے گا بلکہ زرعی نظام، پانی کی دستیابی، اور انسانی صحت پر بھی مہلک اثرات مرتب ہوں گے۔ ویٹ لینڈ ہمارے ماحولیاتی نظام کا اہم جزو ہیں جو بارش کے پانی کو ذخیرہ کرتے ہیں، سیلاب کو روکنے میں مدد دیتے ہیں حیاتیاتی تنوع کے لیے لازمی ہیں اور سب سے اہم مہاجر پرندوں اور نایاب اقسام کے جانوروں کی پناہ گاہ ہیں

تاہم کشمیر میں ہوکرسر سمیت دیگر ویٹ لینڈز کی زمین پر ناجائز قبضے اور تعمیرات، کچرے اور گندگی کو اس میں پھینکنے سے ان کی حالت ہی بگڑ گئی ہے۔

حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر ہوکرسر کو محفوظ ویٹ لینڈ قرار دے کر ہر قسم کی تعمیرات پر مکمل پابندی عائد کرے۔ ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے اس سلسلے میں سول سوسائٹی کو بھی آگے آ کر بیداری پیدا کرنی چاہیے، ساتھ ہی اسکول اور کالج سطح پر ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ مقامی افراد کو ویٹ لینڈ کی افادیت سے روشناس کروا کر انہیں اس کی حفاظت میں شامل کیا جانا چاہیے۔ رضاکار گروپس تشکیل دے کر صفائی اور نگرانی کا عمل شروع کیا جانا چاہیے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ اگر آج ہم نے ہوکرسر اور دیگر ویٹ لینڈز کو نہ بچایا، تو کل نہ صرف ہمارے بچوں کو قدرتی خوبصورتی سے محروم ہونا پڑے گا بلکہ ہمیں ماحولیاتی آفات کا سامنا بھی کرنا پڑے گا ہوکرسر ایک ویٹ لینڈ یا جھیل نہیں، ہماری ماحولیاتی شناخت ہے۔

ہوا بھی چلتی رہتی ہے دِیا بھی جلتا رہتا ہے

ڈاکٹر شکیل احمد خان
جالنہ، مہاراشٹرا
8308219804

آپ نے کبھی اونٹ تو دیکھا ہی ہوگا۔ ظاہری طور پر بڑا آڑھا تیڑھا ہوتا ہے۔ اُس پر پھبتی بھی کسی جاتی ہے کہ 'اونٹ رے اونٹ، تری کونسی کل سیدھی'۔ لیکن وہ اِن باتوں پر بالکل کان نہیں دھرتا۔ اُسے اپنی خم دار گردن اور بے ہنگم کوہانوں کا بالکل غم نہیں ہوتا۔ اُسے اپنے حالات، کیفیت اور ماحول کے لحاظ سے ان چیزوں کی اہمیت کا بھرپور احساس ہوتا ہے۔ بے شک اُس کی کوئی 'کل' سیدھی نہیں پر 'عقل' بالکل سیدھی ہوتی ہے۔ اسی لئے اونٹ پوری تیاری سے سفر پر نکلتا ہے۔ سفر کی طوالت، گرمی کی حدت، متوقع طوفانوں کی شدت کا ادراک کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ "لمبا ہے سفر اس میں کہیں رات تو ہوگی"۔ لہذا سفر میں آنے والی ہر رات، ہر طوفان، ہر دشواری، ہر کٹھنائی اور ہر غیر متوقع صورتحال سے نپٹنے کی ذہنی و جسمانی تیاری کے ساتھ چلتا ہے۔ یہ تیاری اُسے سفر کی دشواریوں سے بچائے رکھتی ہے اور وہ کسی کا محتاج ہوئے بغیر اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔ صحرا میں خوراک کی وافر مقدار موجود نہ ہونے سے اکثر فاقوں کی نوبت آجاتی ہے۔ لیکن اچھے دنوں میں وہ بہت ساری کیلوریز چربی کی شکل میں اپنے کوہانوں میں جمع کر لیتا ہے۔ مصیبت میں وہ اس جمع شدہ اضافی چربی کا استعمال کر کے چار سے پانچ مہینوں تک بغیر غذا کے زندہ رہ سکتا ہے۔ اس طرح اُس کے کوہان میں جمع چربی دراصل ایمرجنسی میں استعمال کے لئے رکھی ریزرو اسٹاک ہوتی ہے۔ یہ چربی پانی بھی پیدا کرتی ہے جس سے وہ صحرا میں ۴۰ دن تک بغیر پانی پئے زندہ رہ سکتا ہے۔ اِس طرح اونٹ کے کوہان Babylo n (بابل) کی اُن دیواروں کی مانند ہوتے ہیں جن کی مثال جارج کلیسن نے اپنی کتاب The Richest Man in Babylon میں دی ہے۔ 1926 میں شائع اس کتاب میں کلیسن نے غربت کے خاتمے کے اُصولوں کو حکایتوں کی شکل میں بیان کیا ہے۔ چار ہزار سال پہلے بابل دنیا کا سب سے امیر شہر تھا اور وہاں کا سب سے امیر شخص تھا آرکاڈ۔ انتہائی غربت میں زندگی کا سفر شروع کرنے والا آرکاڈ ہمیشہ یہ سوچتا رہتا تھا کہ غربت سے چھٹکارا کیسے پایا جائے اور امیر کیسے بنا جائے۔ اُس کے کام سے متاثر ہو کر ایک دولتمند اُسے اس بات کا ایک اصول بتاتا ہے۔ یہ اصول لگتا تو ہے بہت سادہ اور معمولی، لیکن ہوتا ہے شاہ کلید۔ یہ اُس پر دولتمند زندگی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ بعد ازاں بادشاہ کی درخواست پر وہ یہ راز اور دیگر سات اصول دوسرے شہریوں کو بتاتا ہے۔

سب سے پہلا اور اہم اصول یہ ہے کہ ہر دفعہ جب تم اپنے پرس میں دس سکے رکھو تو صرف نو باہر نکالو۔ ہر دفعہ ایک سکہ بچانے سے خرچ پر کوئی خاص دباؤ نہیں پڑے گا لیکن سکے جمع ہونے لگیں گے۔ صبر اور مستقل مزاجی سے ہر بار تھوڑے تھوڑے بچائے ہوئے ان سکوں کے دانشمندانہ استعمال اور سرمایہ کاری سے رفتہ رفتہ امارت کے دروازے کھلتے جائیں گے۔ مزید براں یہ سکے بابل کی دیواروں کی طرح کٹھن وقت میں آپ کی حفاظت بھی کریں گے۔ بابل کو لوٹنے کے لئے دشمن کی فوج محاصرہ کر لیتی ہے۔ شہر کی فصیل پر موجود ذمہ دار شخص سے لوگ پوچھتے ہیں کہ کیا اب سب برباد ہو جائے گا؟ ذمہ دار کہتا ہے کہ ان حالات کے امکان کو ذہن میں رکھ کر ہی یہ مضبوط دیوار بنائی گئی ہے۔ جو شہر اس طرح اپنی حفاظت کا پیشگی انتظام نہیں کرتے وہ مٹ جاتے ہیں، لیکن بابل قطعی متاثر نہیں ہوگا۔ اور واقعی طویل محاصرے کے باوجود بابل کے شہری نارمل زندگی گزارتے ہیں۔ اُن کی دانشمندانہ پیشگی تیاریوں کے باعث دشمن مایوس ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔ اس حکایت کی بنیاد پر جارج کلیسن کہتا ہے کہ موجودہ دور میں انسانوں کو حفاظت کے لئے اِس طرح کی دیواروں کی ضرورت نہیں ہے۔ دیوار کی ضرورت تو ہے لیکن نئے طرز کی۔ آج آپ کو جس حفاظتی دیوار کی ضرورت ہے وہ ہے آپ کے بچائے ہوئے سکے، آپ کا ریزرو فنڈ، آپ کا بیک اپ! یہ سکے، یہ ریزرو فنڈ اونٹ کے کوہانوں میں جمع ایکسٹرا کیلوریز کی طرح زندگی کے صحرا میں آپ کو باوقار طریقے سے زندہ رکھیں گے۔ یہی وہ نکتہ ہے جس نے راقم کو اونٹ اور بابل کے تذکرے پر مائل کیا ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جسے فی زمانہ ملت کے افراد، کیا امیر کیا غریب، سب بھلائے بیٹھے ہیں۔

موجودہ سیاسی و سماجی صورتِ حال میں ملت اگرچہ کہ کچھ کر نہیں پا رہی ہے لیکن کم از کم ان تین چیزوں پر فوکس کر سکتی ہے اور کرنا چاہئے: جسمانی صحت، ذہنی صحت اور معاشی صحت۔ جسمانی و ذہنی صحت پر تو یہاں وہاں تذکرے مل جاتے ہیں لیکن معاشی صحت، اُس کی ضرورت اور اس کے اصول ہمارے معاشرے میں بہت کم ڈسکورس کا حصہ بنتے ہیں۔ ہمارے یہاں معاشی معاملات پر بات چیت سے مراد ہے 'مہنگائی کا رونا' رونا۔ حالاں کہ معاشی صحت اور ترقی بھی ایک سائنس ہے، ایک مہارت ہے جہاں آمدنی کے ذریعوں اور اخراجات کے مدوں پر غور کر کے منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ بجٹ بنایا جاتا ہے اور ناگہانی صورتِ حال کے لئے ایمرجنسی ریزرو فنڈ تیار کیا جاتا ہے۔ معاشی منصوبہ بندی اور استحکام ہو تو دیگر مسائل سے نپٹنا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ اِن تمام باتوں کا ذکر کرنے کے لئے ایک علیحدہ مضمون درکار ہے۔ یہاں ہم صرف ریزرو فنڈ پر بات کرتے ہیں۔ استثنائی مثالوں کو چھوڑ دیا جائے تو ہمارے بیشتر گھروں میں یہ چیز ندارد ہوتی ہے پھر چاہے وہ مالی طور پر کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ اونٹ تو جانور ہے پھر بھی اس بات کی سمجھ رکھتا ہے لیکن خود کو اشرف المخلوقات سمجھنے والے ملت کے زیادہ تر افراد کو اس بات کی خبر ہی نہیں کہ منصوبہ بندی کس چڑیا کا نام ہے۔ غربت کے خاتمے اور معاشی استحکام کے لئے منصوبہ بند پروگرام پر قدم بہ قدم آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی یعنی ریزرو فنڈ تیار رکھنا ہوتا ہے۔ کیونکہ سفر اونٹ کو درپیش ہو یا انسان کو، صحرا کا ہو یا زندگی کا، اُتار چڑھاؤ، نشیب و فراز اور خطرات سے مفر نہیں۔ کوئی بھی راستہ ہمیشہ صاف اور مسطح نہیں ہوتا۔ اِسی لئے گاڑیوں میں شاک اپس (Shock Absorbers) لگے ہوتے ہیں تاکہ سڑک کے گڑھوں سے آپ کو دھچکہ نہ لگے، آپ کی گردن نہ ٹوٹے اور آپ نارمل طریقے سے سفر جاری رکھیں۔ زندگی کی سڑک پر بھی قحط، سیلاب، کورونا وباء، ایکسیڈنٹ، بیماری، اور ملازمت سے بے دخلی یا کاروبار میں نقصان وغیرہ کے گڑھے اچانک سامنے آسکتے ہیں۔ اگر آپ کی معاشی زندگی کی گاڑی میں بھی ریزرو فنڈ اور بچت کے شاک اپس نہ لگے ہوں تو پہلے ہی دھچکے میں آپ کی کمر حقیقتاً اور محاورتاً ٹوٹ جائے گی اور آپ کی فیملی بے سہارا و محتاج۔ یہ تو امکانی خطرات ہوتے ہیں۔ حیرت تو تب ہوتی ہے جب لوگ اُن اخراجات کے لئے بھی کوئی بچت اور پلاننگ نہیں کرتے جو بالکل واضح اور یقینی ہوتے ہیں، جیسے بچوں کی تعلیم و شادی۔ بات بڑی تلخ ہے لیکن مڈل اور لوئر کلاسیس میں ۸۰ فیصد شادیاں رشتہ داروں کی مدد سے ہوتی ہیں۔ اس سے بھی کام نہ چلے تو مذہبی جماعتیں و فلاحی تنظیمیں راشن کٹس لئے تیار کھڑی ہیں۔ یہ بھی کافی نہ ہو تو نماز کے بعد مسجد میں اعلان تو کر ہی سکتے ہیں۔ یہ سمجھنا کوئی راکٹ سائنس نہیں ہے کہ اگر گھر میں بیٹی پیدا ہوئی ہے تو پندرا بیس سال بعد وہ بڑی ہو جائے گی اور اُس کی شادی کرنا پڑے گا۔ ملت سے مدد لینے والوں سے ملت کو یہ پوچھنے کا حق تو ہونا ہی چاہئے کہ اب تک تم کہاں سوتے رہے؟ بیس سال میں اس کے لئے کیا تیاری کی؟ اِس کا سب سے طاقتور جواب جو سامنے آتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ ہماری آمدنی میں ہماری ضروریات ہی پوری نہیں ہوتیں تو بچت کیا خاک کریں؟ شہر بابل میں آرکاڈ سے پہلا اصول سن کر تمام غریب لوگ بھی یہی سوال کرتے ہیں۔ آرکاڈ نہایت منطقی انداز میں اِس کا جواب دیتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کیا یہاں سب کو یہی لگتا ہے؟ سب کہتے ہیں ہاں۔ پھر آرکاڈ ایک شخص سے پوچھتا ہے کہ تمہاری آمدنی کتنی ہے؟ وہ کہتا ہے دس سکے۔ دوسرا شخص کہتا ہے پندرا، تیسرا کہتا ہے بیس، چوتھا کہتا ہے تیس۔ آرکاڈ کہتا ہے کہ آپ تمام کے ہی 'ضروری اخراجات' پورے نہیں ہوتے، جبکہ کچھ لوگوں کی آمدنی تو دوسروں سے کافی زیادہ ہے۔ یعنی آمدنی کم ہو یا زیادہ، ضروریات پوری نہیں ہو رہی ہیں! ایسا کیوں؟ دس سکے کمانے والا محسوس کرتا ہے کہ 'ضروری اخراجات' پورے ہوں اور تھوڑی بچت بھی ہو سکے، اس کے لئے کم از کم پندرا سکے آمدنی ہونا چاہیے۔ اِس لحاظ سے دیکھیں تو دوسرے، تیسرے اور چوتھے شخص کی تو بچت ہونا چاہئے۔ لیکن ان کی بھی ضروریات ہی پوری نہیں ہوتیں!

اب سوال یہ ہے کہ جب ایک شخص (یعنی پہلے والے) کی ضروریات پندرا سکوں میں پوری ہو سکتی ہیں تو دوسرے، تیسرے، چوتھے شخص کی کیوں نہیں ہوتیں؟ اُن کے پاس تو پندرا سے کئی زیادہ سکے جمع ہوتے ہیں۔ بقول آرکاڈ اصل وجہ یہ ہے کہ جیسے جیسے ہماری آمدنی بڑھتی ہے، ہماری ضروریات کا گراف بھی اُسی رفتار سے بڑھنے لگتا ہے یا ہم بڑھانے لگتے ہیں۔ یعنی ضروریات کے پورے ہونے یا نہ ہونے کا دار و مدار آمدنی سے زیادہ ہماری سوچ اور رویہ پر ہوتا ہے۔ دس سکے کمانے والا، پہلا شخص (جسے لگتا ہے کہ کم از کم پندرا سکے اخراجات پورے ہونے کے لئے ضروری ہے) جب واقعتاً پندرا سکے کمانے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ ضروریات کے لئے کم از کم بیس سکے چاہئے۔ اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ دس یا بیس سکے کمانے والا شخص بھی اُن چیزوں کو "ضروری" مانتا ہے جو تیس یا چالیس سکے کمانے والے کے لئے ضروری ہو سکتے ہیں۔ اِسی لئے کسی بھی شخص کے "ضروری" اخراجات کبھی پورے نہیں ہوتے اور بچت کے لئے سکے نہیں بچتے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ پہلے خرچ کریں گے اور جو بچے گا اُسے پس انداز کریں گے۔ لیکن ماہرین کہتے ہیں کہ ہر ماہ پہلے ایک مخصوص حصہ پس انداز کریں اور پھر جو بچتا ہے اُسے خرچ کریں۔ ماہرین کے مطابق اگر آپ تنہا ہیں تو آپ کے پاس آپ کی ماہانہ آمدنی کا کم از کم چار گنا اور فیملی والے ہوں تو ماہانہ آمدنی کا دس گنا بیک اپ (ایمرجنسی فنڈ) لازمی طور پر ہونا چاہئے۔ یہ جان اور مان لیں کہ آمدنی کے لحاظ سے ہر شخص کی ضرورت الگ ہوتی ہے۔ امبانی کی ضرورت کو اپنی ضرورت مت سمجھیے۔ سمجھنا ہی ہے تو بچت کر کے پہلے امبانی بنیئے۔ یاد رکھئے، اپنی موجودہ معاشی حیثیت کے لحاظ سے 'ضرورت' کا تعین کیا جائے اور خواہش اور ضرورت میں فرق کرنا سیکھا جائے تو ہر دفعہ دس میں سے ایک سکے کی بچت کرنا زیادہ دشوار محسوس نہیں ہوگا۔ اور اگر ہو تو بھی یہ کرنا ہی ہوگا۔ ورنہ ساری زندگی معاشی تنگدستی یا دیوالیہ ہونے کے خطرے سے باہر نہیں نکل پاؤ گے۔ برخلاف اِس کے بچت اور ریزرو فنڈ نہ صرف دھیرے دھیرے آپ کو دولتمند بنائے گا بلکہ ناگہانی صورتِ حال میں آپ کی بخوبی حفاظت بھی کرے گا۔ ریزرو فنڈ موجود ہو تو تیز ہوا میں بھی دِیا جلتا رہتا ہے کیونکہ نشانت شری واستو نایاب کے الفاظ میں:

حفاظت ہر کسی کی وہ بڑی خوبی سے کرتا ہے
ہوا بھی چلتی رہتی ہے دِیا بھی جلتا رہتا ہے

انشائیہ: سیکٹر اے

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

ہم نے کتابوں میں پڑھا تھا کہ جب دنیا میں صنعتی انقلاب آیا تو لوگ کام کاج کی تلاش میں اپنی بستیاں چھوڑ کر شہروں کی طرف ہجرت کر گئے، لیکن ہمارے یہاں تو معاملہ بلکل مختلف ہے، شہر والے ہوں یا گاؤں والے وہ روزگار کی تلاش میں نہیں بلکہ اپنی جھوٹی انا کی تسکین کے خاطر آبائی بستیاں چھوڑ کر نئی بستیوں میں رہنے کے لئے چلے گئے، شہر والے تو بہر حال ایسا کرنے میں حق بجانب تھے، اسلئے کہ انہوں نے سال ہا سال سے سورج کی روشنی کو اپنے گھروں کے اندر گھستے ہوئے نہیں دیکھا تھا، اور ہاں رشوت خور افراد اور دو نمبری کام کرنے والوں کے لیے یہ مشغلہ ہے، لیکن حیرانگی کی بات یہ ہے کہ گاوں دیہات میں رہنے والے لوگوں نے اپنے آباؤاجداد کے گھر اور زرعی زمین کھوٹے سکوں میں بیچ دی اور گاؤں چھوڑ کر چلے گئے، سماج میں موجود ایک شاطر دماغ طبقے نے (جو اپنے آپ کو property dealer اور لوگ انہیں، دلال، کہتے ہیں) شہر کے مضافاتی علاقوں میں کچھ سہی اور اکثر غلط طریقے سے بڑی بڑی زمینیں سستے داموں خرید کر انہیں منہ مانگی قیمت پر فروخت کر کے ایک نو آبادیاتی نظام کو تشکیل دیا، جب دو چار مکان تعمیر ہوئے تو بستی "کالونی" کہلائی، چند اور گھر آباد ہوئے تو کالونی کو ایک خوبصورت اور دلکش نام دیا گیا، کہیں کالونیوں کو پیغمبروں اور اولیاء اللہ کے نام دیئے گئے، مثلاً، ابراہیم کالونی، غوثیہ کالونی وغیرہ، نام کم پڑ گئے تو علماء اور شعراء کی باری آئی، اقبال کالونی، شاہ انور کالونی، اور ہاں کئی شاطر دماغ والوں نے کالونی کو اپنا نام دے کر اپنے نام کر دیا، مثلاً خالق آباد، نور کالونی، خان کالونی وغیرہ، ستم ظریفی دیکھئے ان زمینوں کے حقیقی مالک اور انکے آباؤاجداد جنہوں نے صدیوں ان پر کھیتی باڑی کی، انکا کہیں نام و نشان نہیں۔ چونکہ ہمارے مرزا جی بھی کئی سال پہلے اپنا آبائی مسکن بیچ کر ایک ایسی ہی کالونی میں رہنے کے لیے چلے گئے تھے اور اپنا نیا ایڈریس "سیکٹر اے" بتاتے تھے، ایک دن من کیا کہ مرزا جی سے ملنے جاؤں، گاؤں سے کچھ پھل اور سبزیاں لے کر ایک ایسی کالونی میں پہنچا تو حیران ہوا، کیا دیکھتا ہوں کہ سڑکیں بڑی کشادہ، انکے دونوں طرف بلند و بالا حویلیاں، جن کے گرد دیواریں اتنی اونچی کہ پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا، رنگ برنگے چھت، سب دروازے بند، باہر نہ آدم نہ آدم زاد، کس سے مرزا جی کے گھر کا پتہ معلوم کروں، کہیں دروازوں پر دستک دی، گھنٹیاں بجائی زور زور سے چلایا، لیکن بے سود، اکثر گھروں کے اندر سے کتوں کے بھونکنے کی آواز سنائی دی ایسا لگتا تھا شاید یہ لوگ گھروں کو کتوں کے حوالے کر کے خود بستی چھوڑ کر چلے گئے ہیں،

دو پہر کا وقت تھا، مرتا کیا نہ کرتا، گلی گلی کوچے کوچے گھومتے ہوئے ہر مکان کے name plate کو دیکھتا رہا کہ کہیں مرزا جی کا نام ملے، ایک جگہ بڑے حروف میں لکھا تھا "خواجہ حاجی نور محمد صوفی" دماغ پر زور لگایا تو یاد آیا کہ یہ ہمارے قریبی گاؤں کا "نورہ کاندر" ہے جو عمر بھر ترستا رہا کہ کوئی مجھے نور محمد کہہ کر بلاتے، آگے بڑھا تو ایک اور بلند و بالا گیٹ پر انگریزی میں لکھا تھا khaja Gulam Mo hi Ud din ka charoo، یہ شاید شہر کے اسی "مہدہ کازور" کا گھر تھا جو ریڈی لیے کر گلی گلی scrap جمع کر کے گزارہ کرتا تھا، یہ دیکھ کر سوچنے لگا کہ ان کالونیوں میں رہنے والے لوگ پشتنی وراثت کے ساتھ ساتھ اپنی ذات، زبان اور پہچان بھی پرانی بستیوں میں چھوڑ کر آئے ہیں تو بھلا ایسے حالات میں پرانی پہچان لے کر کسی کو ڈھونڈ نکالنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔ ان نام نہاد کالونیوں میں رہنے والے لوگ دراصل احساس کمتری کے شکار ہیں، ہمسائگی تو دور یہ ایک دوسرے کو کمتر دکھانے کے لیے دن رات فکر مند رہتے ہیں، اگر ایک گھر والے نے دس لاکھ کی گاڑی خرید لی، دوسرے کو مجبوراً بیس لاکھ کی لانی پڑے گی، چاہے اس کے لیے باقی بچی زمین و جائیداد بیچ دینی پڑے یا بینک سے قرضہ لینا، ایک نے مکان کے چھت پر نیا رنگ جو چڑھایا تو دوسرا چھت ہی بدل دیتا ہے، کسی میڈم نے سونے کی بالی پہنی ہو تو دوسری میم صاحب کو ضرور ہار خریدنا پڑے گا، کالونی کا نام "حبیب" لیکن رہنے والے لوگ ایک دوسرے کے دشمن، یہاں رہتے ہوئے ان کے مزاج ہی بدل گئے ہیں، انسانوں سے زیادہ جانوروں سے پیار کرتے ہیں، کسی کی گود میں بلی پل رہی ہے تو کسی کے گھر میں کتا، بزرگ والدین کو پرانی بستیوں میں اللہ بھروسے چھوڑ کر جانوروں کے خدمت گار بن گئے مسجدیں تو بڑی عالیشان بنائی ہیں لیکن مؤذن اور امام صاحب کے لئے، ہاں عید کے روز رنگ برنگے کپڑے لگا کر آپ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے عید گاہ میں ضرور جمع ہوتے ہیں آپ ایک دوسرے سے ملنا تو دور یہ بات کرنے سے بھی کتراتے ہیں کہ کہیں باتوں باتوں میں دوسرا میری اصلیت جان نہ لے، اپنی مادری زبان کو چھوڑ کر "اردو" سے کام چلاتے ہیں۔

جسقدر ان کالونیوں کی سڑکیں کشادہ اور صاف وشفاف ہیں، اس سے زیادہ ان لوگوں کے دل تنگ اور سیاہ ہیں، ایک گھر کا اکلوتا بیٹا مر رہا ہے تو دوسرے گھر میں ناچ گانا، یہاں ہمدردی اور انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں، بے چارہ مانگنے والا لاکھ بار پکارے کہ ضرورت مند ہوں اللہ کے واسطے میری مدد کرو، کوی اسکی سنتا نہیں، ہر دروازے پر کیمرہ لگا ہے تاکہ ضرورت مند اندر نہ آنے پائے، کالونی کا نام "حاتم طائی" اور حاجت مندوں کے لیے دروازے بند۔ بہرحال جب شام کے ساتھ بجے میں تھک ہار کر سڑک کے کنارے بیٹھا اپنی نادانی کو کوس رہا تھا کہ اچانک ایک بندہ خدا نمودار ہوا، جان میں جان آئی کہ اب مرزا جی کا پتہ ضرور چلے گا، مودبانہ انداز میں عرض کیا، "حضور یہ سیکٹر اے کہاں ہے جہاں مرزا جی رہتے ہیں" اس نے میری سادگی پر تحمکانا نظر ڈال کر جواب دیا، "ارے صاحب یہاں ہر کوئی مرزا جی بن بیٹھا ہے اور سیکٹر اے بھی بہت ہیں، کالونی کا نام بتایے،" میں نے کہا، مرزا جی تو صرف سیکٹر اے ہی کہہ دیتے تھے، اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "ان کالونیوں میں رہنے والے لوگ ایسا ہی بتاتے ہیں تاکہ کوئی انہیں ڈھونڈ نہ لے" یہ سن کر میں اندر ہی اندر سوچنے لگا کہ کس شہر گمنام میں ایا ہوں، پھل اور سبزیاں وہیں چھوڑ کر main road کھوجتے کھوجتے خود کھو گیا۔

وزیر داخلہ نے

انڈسٹری میں بکنگ بہتر ہوئی ہے اور گلمرگ، سونمرگ، پہلگام، یوسمرگ، بھدرواہ اور کٹرہ جیسے مقامات پر ملکی سیاحوں کی آمد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ حکومت کا فوکس نہ صرف روایتی سیاحتی مقامات کی بحالی پر ہے بلکہ ایڈونچر ٹورازم، مذہبی سیاحت، ایگرو ٹورازم، ایکو ٹورازم اور فلم ٹورازم جیسے سیکٹرز کو بھی نئی سمت دینے پر ہے تاکہ روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں اور عالمی سطح پر جموں وکشمیر کی شناخت مضبوط ہو۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مرکز سیاحت، ترقی اور سیکورٹی۔ تینوں محاذوں پر مستقل اور بھرپور تعاون جاری رکھے گا تاکہ جموں وکشمیر خوشحالی اور استحکام کی نئی منزلوں کو چھو سکے۔

وزیر اعظم نے ھند

مستحکم کرے گا اور عالمی ترقی میں تعاون کرے گا۔ جب ہندوستان 'وکست بھارت' کی تعمیر کی طرف بڑھ رہا ہے، ہم ایسے عالمی شراکت داری کے لیے پرعزم ہیں جو مستقبل پر مبنی ہوں، ہمارے لوگوں کو بااختیار بنائیں اور مشترکہ خوشحالی کو فروغ دیں۔ وزیر اعظم نے کامرس وصنعت کے وزیر پیوش گوئل کو بھی ٹیگ کیا، جنہوں نے ایکس پر لکھا کہ امریکہ اور ہندوستان نے باہمی اور متوازن تجارت کے لیے عبوری معاہدے کے فریم ورک پر اتفاق کیا ہے۔ مسٹر گوئل کے مطابق یہ فریم ورک 13 فروری 2025 کو شروع ہوئے وسیع تر ہند-امریکہ دوطرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) مذاکرات کے عزم کی توثیق کرتا ہے، جس میں مزید مارکیٹ رسائی اور مضبوط سپلائی چین کی حمایت شامل ہوگی۔ ادھر مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے جمعہ کے روز یعنی کل 6 (فروری) کو ہندوستان اور امریکہ کے مابین ہوئے تجارتی معاہدے کے حوالے سے منعقدہ پریس کانفرنس میں اس معاہدے کے ناقدین پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 'میں ڈنکے کی چوٹ پر کہہ سکتا ہوں کہ امریکہ اور ہندوستان کے مابین ہوئے معاہدے سے کسی بھی طور پر کسانوں کے مفادات اور متعدد صنعت کو نقصان نہیں پہنچ سکتا ہے۔ بلکہ اہم شعبوں سے وابستہ افراد کو امریکن مارکیٹ میں فائدہ پہنچے گا اور ساتھ ہی ساتھ امریکن مارکیٹ میں ان کی رسائی پہلے سے زیادہ بہتر ہو جائے گی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پیوش گوئل نے مزید کہا کہ 'حکومت کسی بھی ملک کے ساتھ تجارتی معاہدے کی بات چیت میں ملک کے کسانوں کے مفادات کو سب سے اوپر رکھتی ہے اور امریکہ کے ساتھ ہوئے معاہدے میں ایسی کوئی رعایت نہیں دی گئی، جس سے ہندوستانی کسانوں کے مفادات متاثر ہوں'۔ 'اس معاہدے کے تحت، امریکہ کو کیے جانے والے ہندوستانی برآمدات پر عائد 50 فیصد ٹیرف اب کم کر کے صرف 18 فیصد کر دیا جائے گا۔ 18 فیصد ہمارے تمام پڑوسی ممالک اور دیگر ممالک کی جانب سے عائد ٹیرف سے کم ہے، آنے والے دنوں میں ہمیں اور ہمارے برآمد کنندگان کو بڑا فائدہ ہوگا'۔ مسٹر گوئل نے مزید کہا کہ 'کئی ایسی اشیاء ہیں، جن پر اب جب ہمارے برآمد کنندگان امریکہ میں اپنا سامان بھیجیں گے تو صفر ڈیوٹی عائد ہوگی۔ جس کے بعد 30 ارب ڈالر کی امریکی منڈی ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے کھل جائے گی۔ خاص بات یہ ہے کہ اس میں کسانوں کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ مثال کے طور پر قیمتی جواہرات اور ہیروں پر زیرو ڈیوٹی ہوگی۔ فارماسیوٹیکل مصنوعات ہندوستان سے بڑے پیمانے پر جاتی ہیں، تقریباً 13 بلین ڈالر کی۔ اس پر زیرو ڈیوٹی لگے گی۔ اسمارٹ فون ہندوستان سے بڑے پیمانے پر امریکہ جاتے ہیں، اس پر بھی زیرو ڈیوٹی عائد ہوگی۔ اس کے علاوہ بہت ساری اشیاء ہیں، جن پر مستقبل میں زیرو ڈیوٹی لگے گی۔ 'اس طرح، مستقبل میں کئی ایسی اشیاء ہیں، جن پر ڈیوٹی صفر ہوگی۔ زرعی شعبے میں بھی کئی ایسی اشیاء ہیں جو ہندوستان سے امریکہ برآمد کی جاتی ہیں، جن پر زیرو ٹیرف عائد ہوگا، یعنی اضافی ڈیوٹی صفر ہوگی۔ مثال کے طور پر مصالحے، چائے، کافی اور ان سے بنی مصنوعات، ناریل اور ناریل کا تیل، ویجیٹیبل ویکس، سپاری، برازیل نٹ، کاجو اور چیسٹ نٹ، کئی پھل اور سبزیاں وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں'۔ مسٹر گوئل کا کہنا تھا کہ دوسری جانب امریکہ میں جوابی درآمدی محصولات گھٹ کر 18 فیصد ہونے سے ہندوستانی درآمد کاروں کو کھلونوں، کھیلوں سے متعلق اشیاء، اور کپڑوں کے برآمد کنندگان کو امریکی منڈی میں بہتر مواقع ملیں گے۔ امریکہ میں 18 فیصد درآمدی محصول ہندوستان کے تمام پڑوسی اور حریف ممالک کے مقابلے میں کم تر ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن پر اشاروں میں تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'کچھ لوگ ہندوستان کے کسانوں کے مخالف ہیں اور کسانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو اس معاہدے پر حیرانی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے مابین یہ معاہدہ کیسے ہوگیا۔ جس میں کہ ہندوستانی درآمد کاروں کو امریکہ میں اپنی اشیاء کے لیے بآسانی وسیع تر رسائی حاصل ہوگی'۔

نئے انتظامی یونٹس

ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کو فعال کریں، انہیں صحیح طریقے سے کام کریں اور جہاں کہیں بھی خلا کو پر کرنے کی ضرورت ہو وہاں سسٹم لگا دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبران اسمبلی نے شکایت کی ہے کہ ان کے حلقوں میں قائم یونٹس کو کام نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جو یونٹ کھولے گئے تھے وہ ابھی تک آپریشنل نہیں ہوئے ہیں، اور ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں فعال بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ منظور شدہ اور موجودہ یونٹوں کو فعال بنانے کے بعد، جہاں بھی نئے انتظامی یونٹس قائم کرنے کی ضرورت ہوگی ہم ضروری اقدامات کریں گے۔ اسمبلی میں ممبر اسمبلی ڈاکٹر رامیشور سنگھ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جارہا ہے، اور نئے انتظامی یونٹوں کو من مانی طور پر نہیں بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 21 اکتوبر 2014 کو 9 نئے سب ڈویژنوں، 50 تحصیلوں اور 99 نیابتوں کی منظوری دی گئی تھی، جس کے تحت لوہائی اور دوگن کو بھی تحصیلوں کے طور پر بنایا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بعد میں 2018 میں حکم امتناعی رکھا گیا تھا، سوائے کپواڑہ ضلع میں ورنگام اور قلم آباد، بارہمولہ ضلع میں سنگھ پورہ اور تاروا، ڈوڈا ضلع میں بھیلہ اور رامبن ضلع میں راموسو میں بنائی گئی تحصیلوں کو چھوڑ کر، جو نافذ رہا۔ اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کے رکن سلمان ساگر کے ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں قائم کیے گئے کئی ایڈمنسٹریٹو یونٹ اب تک مکمل طور پر فعال نہیں ہو سکے ہیں، اس لیے اس مرحلے پر نئے یونٹس بنانے کا فیصلہ مناسب نہیں ہوگا۔ سلمان ساگر نے سرینگر کی عیدگاہ اسمبلی نشست اور شالی تحصیل کو تقسیم کر کے بڑھ پورہ تحصیل کے قیام کا مطالبہ کیا تھا۔ اپنی مانگ کے لیے انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ موجودہ تحصیلوں میں کام کر رہے عملہ کو آبادی کے ایک بڑے حصے کو خدمات فراہم کرنی ہوتی ہیں جن میں انہیں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی دوران نیشنل کانفرنس کے دیگر اراکین، تنویر صادق اور عبدالمجید لارمی نے بھی اپنے اپنے علاقوں میں نئی انتظامی اکائیوں کے قیام کا مطالبہ کیا، جبکہ کچھ دیگر اراکین نے اس موضوع پر اظہار خیال کے لیے وقت مانگا۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں مختلف اراکین اسمبلی کی جانب سے نئی انتظامی اکائیوں کے قیام سے متعلق سفارشات موصول ہو رہی ہیں، تاہم ان کی توجہ اس وقت موجودہ یونٹس کو فعال بنانے پر مرکوز ہے۔ عمر عبداللہ نے اسمبلی میں تصدیق کی کہ پہلے سے قائم انتظامی یونٹس کے حوالے سے انہیں بار بار شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ یونٹس کے پاس نہ تو مناسب عمارتیں ہیں اور نہ ہی مکمل عملہ۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مطابق یہ مسائل حکومتی توجہ طلب ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت کی ترجیح نئے یونٹس بنانے کے بجائے پہلے سے قائم انتظامی ڈھانچے کو مکمل طور پر فعال بنانا ہے۔

سال 2025 میں

دوبارہ شروع ہونے پر، حکومت نے کہا کہ ہوائی اڈہ مکمل طور پر امیگریشن، کسٹم، سیکورٹی اور مسافروں کو سنبھالنے کی سہولیات سے لیس ہے۔ تاہم، بین الاقوامی آپریشنز کا آغاز ایئر لائنز کے آپریشنل اور تجارتی فیصلوں پر منحصر ہے۔ محکمہ نے کہا کہ جیسے ہی ایئر لائنز خدمات شروع کرنے کا انتخاب کرتی ہیں، ہوائی اڈہ بین الاقوامی پروازوں کی سہولت کے لیے تیار رہتا ہے۔ ہوم اسٹے پروگرام کے بارے میں، حکومت نے کہا کہ یہ اقدام بڑی حد تک کامیاب رہا ہے، جس سے رہائش کی گنجائش میں اضافہ ہوا، مقامی روزگار پیدا ہوا، اور سیاحت میں کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس کے مثبت اثرات کے پیش نظر، اس پروگرام کو ریگر ممکنہ علاقوں تک وسعت دینے کا امکان ہے۔ جواب میں محدود آگاہی، صلاحیت کے فرق، اور بنیادی ڈھانچے کے مسائل جیسے چیلنجوں کا بھی ذکر کیا گیا، جنہیں محکمہ آگاہی مہم، صلاحیت سازی کے اقدامات، اور متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے حل کر رہا ہے۔ اسی دوران جموں وکشمیر حکومت نے کہا کہ جموں اور سرینگر دونوں ہوائی اڈوں پر فضائی رابطہ اور مسافروں کی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے رات کی پروازیں شروع کی گئی ہیں۔ حکومت نے کہا کہ سرینگر کے ہوائی اڈے سے اس وقت عازمین حج کیلئے بین الاقوامی پروازیں چل رہی ہیں۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ جموں ہوائی اڈے کی توسیع کا کام جاری ہے، جس کی تخمینہ لاگت 865 کروڑ روپے ہے۔ حکومت نے کہا کہ توسیعی منصوبے کا مقصد مسافروں کو سنبھالنے کی صلاحیت کو بڑھانا اور ہوائی ٹریفک کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کیلئے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔

فوجی سربراہ کا

سربراہ کا سمرگاؤں بھی پہنچے جہاں انہوں نے 18 جموں وکشمیر رائفلز کے سابق صوبیدار (اعزازی کیپٹن) پرویز احمد سے ملاقات کی۔ دونوں افسران کئی مواقع پر ایک ساتھ خدمات انجام دے چکے ہیں، جن میں وہ دور بھی شامل ہے جب جنرل دویدی 2002 سے 2005 تک اسی بٹالین کی کمانڈ کر رہے تھے۔ صوبیدار پرویز احمد نے مارچ 1991 میں فوج میں شمولیت اختیار کی اور 28 برس کی طویل اور نمایاں سروس کے بعد 2019 میں ریٹائر ہوئے۔ اپنے کیریئر کے دوران انہوں نے متعدد آپریشنل، تربیتی اور خصوصی کورسز میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ مقامی آبادی کے ساتھ فعال تعلق رکھتے ہوئے علاقائی معاونت کے کاموں میں پیش پیش رہے۔ آپریشن سندور کے دوران پرویز احمد نے تعینات فوجی دستوں کی لاجسٹک معاونت، زمینی رہنمائی اور مقامی رابطہ کاری میں اہم کردار ادا کیا۔ سنگین حالات میں ان کی یہ کوششیں اور خطرات کے باوجود مسلسل تعاون فوج کی جانب سے نہایت قابل قدر سمجھا گیا۔ انہی خدمات کے اعتراف میں فوجی سربراہ نے انہیں 'ویٹرن اچیور ایوارڈ' سے نوازا۔ اس موقع پر اہل خانہ، سابق فوجی اہلکار اور مقامی شہری بھی موجود تھے۔ فوج کے سربراہ نے اپنے دورے کے دوران متعدد دوسرے سابق فوجیوں، خواتین، بچوں اور علاقائی نمائندوں سے بھی غیر رسمی ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں فوج، سابق فوجیوں اور مقامی آبادی کے درمیان گہرا رشتہ ملک کے دفاع اور امن کا مضبوط ستون ہے۔

تحصیلدار کیخلاف

آئی کہ 4 کنال 9 مرلہ 165 مربع فٹ اراضی بشمول سروے نمبر 998/54، شکایت کنندہ سمیت چند افراد کے نام پر درج ہے۔ تصدیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم سرکاری ملازم نے گلبہار کالونی حیدرپورہ، سیکٹر 14 سری نگر میں واقع 14 مرلہ اراضی کی بحالی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے مبینہ طور پر رشوت کا مطالبہ کیا۔ یہ مزید سامنے آیا کہ ایک سیکنڈ ہینڈ مہندرا رجسٹریشن 44 گاڑی (رجسٹریشن نمبر MH03CP-5000) کو مبینہ طور پر غیر قانونی رشوت کے طور پر قبول کیا گیا تھا، جس میں مبینہ طور پر شکایت کنندہ نے جے اینڈ کے بینک بٹہ مالو سے منسلک اپنے بینک اے ٹی ایم اکاؤنٹ سے بینکنگ لین دین کے ذریعے ادائیگی کی تھی۔ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ بحالی کے بعد مذکورہ زمین شکایت کنندہ نے جنوری 2022 میں ایک نجی خریدار کو فروخت کی تھی اور فی الحال اس کے قبضے میں ہے۔ کسی سرکاری ایکٹ کے سلسلے میں مبینہ طور پر قانونی معاوضے کے علاوہ رشوت کا مطالبہ کرنے اور قبول کرنے سے، ملزم کو اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کرنے کا کہا جاتا ہے۔ اس کے مطابق، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 (جیسا کہ 2018 میں ترمیم کی گئی) کے سیکشن 7 کے تحت مجرم سرکاری ملازم کے خلاف مقدمات قائم کیے گئے ہیں اور ایف آئی آر نمبر 03/2026 پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے اندراج کے فوراً بعد معزز عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کرنے کے بعد مذکورہ ملزم کے رہائشی مکان کی تلاشی لی گئی۔ 02 الگ الگ مقامات پر بیک وقت تلاشی لی گئی کا لی باغ باغ آزادرو ڈیار، ہمولہ میں رہائشی مکان، روزا یونیو کالونی غزالہ آباد ایچ ایم ٹی سری نگر میں رہائشی مکان۔ تلاشی کے دوران مجرمانہ شواہد بشمول ریونیو پیپرز اور فنانس ریکنگ دستاویزات وغیرہ برآمد کیے گئے اور فوری کیس میں ثبوت کے طور پر ضبط کر لیے گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے۔

امیت شاہ نے جموں

بنایا جارہا ہے۔ اجلاس کے دوران وزیر داخلہ نے پارٹی قیادت کو ہدایت دی کہ وہ دور دراز علاقوں تک پہنچ کر وہاں کے عوامی مسائل کو سمجھیں اور حکومتی اسکیموں کے نفاذ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر میں ترقی، روزگار، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور امن وامان کے قیام کے سلسلے میں بے مثال اقدامات کیے ہیں، جن کے ثمرات لوگوں تک زیادہ شفافیت سے پہنچنے چاہئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں تنظیمی امور، آئندہ سیاسی حکمت عملی، عوامی پروگرامز، اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ امت شاہ نے اس موقع پر کارکنوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا مضبوط فیلڈ نیٹ ورک ہی وہ بنیاد ہے جس پر تبدیلی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'وکست بھارت' کے وژن کے تحت جموں وکشمیر کو ترقی کے نئے سنگ میلوں تک پہنچانا ہی بی جے پی کی ترجیح رہے گی۔

جموں وکشمیر میں نئی

2024 میں 5,489.67 روپے اور 2025 میں 6,557.66 روپے کی آمدنی فراہم کی، جبکہ گاندربل، بارہمولہ، کپواڑہ اور اسلام آباد اضلاع میں بھی شراب کی موجودہ دکانوں سے حاصل ہونے والی رقم میں اضافہ دیکھا گیا۔ سرکاری ڈیٹا سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مجموعی طور پر جموں صوبے کی آمدنی کشمیر کے مقابلے میں کہیں زیادہ رہی ہے۔ حکومت نے اس تاثر کی بھی سختی سے تردید کی کہ جموں وکشمیر میں شراب کی دکانوں کے لیے بے نامی لائسنس جاری کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایسا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا اور تمام لائسنس صرف جموں وکشمیر کے ڈومیسائلز کو جے اینڈ کے ایکسائز ایکٹ 1958 اور موجودہ ایکسائز پالیسی کے تحت شفاف طریقے سے جاری کیے جاتے ہیں۔ سرکاری وضاحت کے مطابق لائسنسنگ کے پورے عمل کی نگرانی سخت اصولوں کے مطابق کی جاتی ہے اور کسی بھی غیر قانونی طریقے، بے نامی شراکت یا بیرونی افراد کے نام پر لائسنس جاری کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حکومت کی یہ وضاحت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب حالیہ برسوں میں شراب پالیسی، لائسنسنگ اور نئے دکانوں کے قیام سے متعلق طرح طرح کی قیاس آرائیاں گردش کرتی رہی ہیں۔ سرکاری بیان نے ان تمام خدشات کو رد کرتے ہوئے صاف کر دیا کہ موجودہ مالی ڈھانچے اور ایکسائز پالیسی کے تحت نئی شراب کی دکانوں کا کوئی منصوبہ نہ تو زیر غور ہے اور نہ ہی مستقبل قریب میں کسی ایسی پیش رفت کا امکان ہے۔

سونے کی قیمتیں

گرام ہے۔ یہ تیزی سے اضافہ ہے جس نے خریداروں کی مزید حوصلہ شکنی کی ہے۔ 22 قیراط اور 18 قیراط سونا جیسے دیگر اقسام کی قیمتوں میں بھی زبردست اضافہ دیکھا جا رہا انہوں نے خطے میں صرافہ مارکیٹ پر شدید اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری سرگرمیاں معمول کے حجم کے 10 فیصد سے بھی کم رہ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''جن دکانوں میں بھی گاہکوں کا ایک مستقل بہاؤ تھا اب وہ صرف مٹھی بھر نظر آتی ہیں۔ سکے کی قیمتوں میں بھی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں ہے، جیسے جیسے سونے کی قیمتیں بڑھتی ہیں، اسی طرح سکے کی قیمتیں بھی بڑھ جاتی ہیں''۔ مستقبل کے رجحانات کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے پیشگوئی کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ نے کسی تبدیلی کا اندازہ لگانا مشکل بنا دیا۔ انہوں نے کہا، ''میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ صورتحال غیر یقینی ہے''۔ سونے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے تاجروں اور صارفین میں یکساں طور پر تشویش پیدا کر دی ہے، بہت سے لوگ کوئی بھی خریداری کرنے سے پہلے اصلاح کا انتظار کر رہے ہیں۔ مارکیٹ میں غیر یقینی صورتحال مسلسل بڑھ رہی ہے، جس سے خطے میں سونے کی تجارت پر انحصار کرنے والوں کی روزی روٹی متاثر ہو رہی ہے۔

آر ایس ایس کا

تقابل سیاسی جماعتوں یا دیگر تنظیموں سے کیا جاتا ہے، جس سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگرچہ رضاکاروں کو جسمانی تربیت کے دوران لاٹھی چلانے کی مشق کرائی جاتی ہے، مگر اس کا مقصد نظم وضبط، اعتماد اور اجتماعی شعور پیدا کرنا ہے، نہ کہ عسکری سرگرمی۔ تاریخی تناظر بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر بھاگوت نے کہا کہ انگریزوں نے کانگریس کو ایک 'سیفٹی والو' کے طور پر متعارف کرایا تھا، مگر عوام نے اسے آزادی کی جدوجہد کا موثر پلیٹ فارم بنا دیا۔ اسی طرح سنگھ بھی معاشرے میں مثبت قدروں، کردار سازی اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے۔ ہندو شناخت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سماج میں ہندوؤں کی مختلف کیفیات پائی جاتی ہیں: کچھ فخر سے اپنی شناخت ظاہر کرتے ہیں، کچھ اسے فطری طور پر قبول کرتے ہیں، بعض جھجک محسوس کرتے ہیں، جبکہ ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو اپنی شناخت سے کٹ چکا ہے۔ ان کے مطابق چند طاقتیں اسی آخری طبقے کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ سیکولرازم کے تصور پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'دھرم نرپیکشتا' کے بجائے 'پنتھ نرپیکشتا' کی اصطلاح زیادہ بامعنی ہے، کیونکہ دھرم زندگی کی اساس ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو براہ راست سنگھ سے جوڑ کر دیکھنا درست نہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ایک سیاسی جماعت ہے، جس میں سنگھ سے وابستہ افراد سماجی کارکن کے طور پر کام کرتے ہیں، مگر وہ جماعتی رکنیت اور تنظیمی وابستگی کو الگ رکھتے ہیں۔ زبان اور ثقافت کے موضوع پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر بھاگوت نے کہا کہ بھارت ایک متنوع ملک ہے، جہاں زبانوں، عقائد، کھانوں اور رسومات میں فرق پایا جاتا ہے، مگر ایک مشترکہ ثقافتی دھارا سب کو جوڑتا ہے، جسے ہندو ثقافت کہا جاتا ہے۔ اس تقریب میں صنعت، معیشت اور تفریحی دنیا کی متعدد نمایاں شخصیات شریک ہوئیں۔ صنعت کاروں میں رادھا کرشن دمانی، اجے پیرامل، دیپک پاریکھ، جگن جندل، نلیش شاہ اور آشیش کمار چوہان شامل تھے، جبکہ فلم اور تفریحی شعبے سے سلمان خان، ہیما مالنی، رونی اسکریو والا، ودیت جین، سبھاش چندرا، مکیش تیواری، موہت سوری، رمیش تورانی، بونی کپور، عدنان سامی، ادم راوت، ویل شاہ، پرساد اوک اور اندر کمار موجود تھے۔ اس کے علاوہ سوامی سرو پانند، انکشت گپتا اور اسرائیل، برطانیہ اور اٹلی کے سفارت کار بھی پروگرام میں شریک ہوئے۔

گلمرگ اور سونہ مرگ

لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔ وادی میں موسم میں بہتری واقع ہونے کے ساتھ ہی سردیوں کی وجہ سے بند پڑے تعمیراتی کام بحال ہونے لگے ہیں اور لوگوں کا صبح کے وقت ہی گھروں سے نکلنے کا سلسلہ بھی دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ پورے کشمیر میں کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 7 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوا، لیکن زیادہ سے زیادہ برفباری نے دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی لائی۔ حکام نے مزید کہا کہ سرینگر شہر میں کم از کم درجہ حرارت جمعرات کی رات منفی 2.5 ڈگری سیلسیس سے جمعہ کی رات 3.0 ڈگری تک 5.5 ڈگری بڑھ گیا۔ انہوں نے کہا کہ گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جس سے یہ وادی کا سرد ترین مقام بن گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاحتی مقام پہلگام اور امرناتھ یاترا کے بیس کیمپ میں کم از کم درجہ حرارت 7 ڈگری بڑھ کر منفی 7.5 ڈگری سیلسیس سے منفی 0.5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ قاضی گنڈ میں 0.6 ڈگری سیلسیس، کوکرناگ میں منفی 0.4 ڈگری سیلسیس اور کپواڑہ میں 1.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ گاندربل ضلع میں گلمرگ اور سونمرگ کے سیاحتی مقام اور اس سے ملحقہ علاقوں میں تازہ برفباری کی اطلاع ملی ہے۔ وادی کے میدانی علاقوں میں ہفتہ کی اولین ساعتوں میں ہلکی بوندا باندی ہوئی۔ برفباری اور بارش کی وجہ سے دن کے وقت درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی، آسمان پر گھنے بادل چھائے ہوئے ہیں۔

گزشتہ بجٹ میں

بروقت استعمال، شفافیت اور جوابدہی کو اپنی اولین ترجیح بنانا ہوگا۔ قرہ نے بجٹ میں درج سائنس اسکیم کے حوالے سے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ میری سمجھ کے مطابق سائنس کی کوئی گرانٹ ان ایڈ نہیں ہے بلکہ اس مد میں حکومت کو تقریباً 1,450 کروڑ روپے ٹیکس مرتبہ موصول ہوتے ہیں۔ اس کی نوعیت اور رقم کو لے کر شفاف وضاحت ضروری ہے تاکہ غلط فہمی دور ہو سکے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے نتائج تب ہی سامنے آئیں گے جب متعلقہ محکمے تیزی سے کام کریں، فائلیں دیز الماریوں میں نہ پڑی رہیں اور فنڈز بروقت خرچ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بجٹ کے اعلانات کو محض کاغذی نہ چھوڑے بلکہ ان کی عملی شکل عوام تک پہنچائے۔ قرہ نے مزید کہا کہ بجٹ کاری کا مقصد زمینی سطح پر عوامی مشکلات دور کرنا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور ترقیاتی رفتار بڑھانا ہے، لیکن اگر فنڈ ہی وقت پر جاری نہ ہوں تو ترقی کیسے ممکن ہے؟ گزشتہ سال عوام نے اس تاخیر کا کڑوا تجربہ کیا، اس لیے اس بار بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور بروقت منصوبہ بندی ہی وہ عوامل ہیں جو موجودہ مالی سال کو عوام دوست بنا سکتے ہیں۔

دفعہ 370 تاریخ

سے جوڑنا سراسر غلط ہے۔ اس دوران انہوں نے ایوان میں این سی کے ایک رکن کی جانب سے لگائے گئے نعروں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ آئین میں یہ درجہ آخر کہاں تحریر ہے۔ 'اگر کوئی مجھے دکھا دے کہ آئین میں جموں وکشمیر کے لیے 'خصوصی درجہ' کا ذکر ہے تو میں ہر سزا قبول کرنے کو تیار ہوں۔ یہ صرف ایک غلط بیانی ہے'۔ شرما نے عبداللہ خاندان پر بھی سنگین الزام عائد کیا کہ وہ دہائیوں سے اس افرضی خصوصی درجہ' کو سیاسی نعرے کے طور پر استعمال کر کے عوام کو دھوکہ دیتے رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ معاملہ بار بار اس لیے اٹھایا جاتا ہے تاکہ ماضی کی حکمرانی کی ناکامیوں پر پردہ ڈالا جا سکے۔

مکمل جانچ پڑتال

رہائشیوں کی طرف سے رہائشی مکانات کی تعمیر کیلئے کل 349 درخواستیں موصول ہوئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ درخواستیں پہلگام ڈویژن اتھارٹی، سب ڈویژنل مجسٹریٹ پہلگام اور بلاک ڈویلپمنٹ آفیسر پہلگام کی طرف سے بھیجی گئی تھیں اور مناسب جانچ پڑتال اور فیلڈ تصدیقی رپورٹس کے بعد 346 درخواستوں کے حوالے سے این او سی جاری کیے گئے۔ پینڈلڈ ملازمین کے حوالے سے وزیر نے بتایا کہ جنگلی حیات محکمہ میں، جموں وکشمیر کے مختلف ڈویژنوں میں جنگلی حیات کے وسائل کے تحفظ، بقا اور انتظام کیلئے کل 517 پینڈلڈ ملازمین/ ورکرز موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام پینڈلڈ ملازمین کی تنخواہیں اور اجرتیں بروقت ادا کی جا رہی ہیں اور ان کے خلاف کوئی واجبات باقی نہیں ہیں۔

امریکہ اور یورپی ممالک

مقابلہ کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے آزاد تجارتی معاہدے کے فریم ورک کا حوالہ دیتے ہوئے خط میں کہا گیا ہے: 'اگرچہ دو ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ اور اس ملک نے درآمدی ڈیوٹی کو 50% سے کم کر کے 25% کر دیا ہے لیکن کوئی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتا'۔ 'باغبانی کی معاشی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے چیئرمین نے لکھا: درحقیقت ایک کاشتکار کی روزی روٹی، بچوں کی تعلیم، طبی سہولیات اور دیگر گھریلو ضروریات کا مکمل اور مکمل انحصار ایپل انڈسٹری پر ہے اور 7 لاکھ سے زائد خاندان بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر باغبانی کی صنعت پر منحصر ہیں جسے اس صنعت کو ریڑھ کی ہڈی' کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور یوٹی جموں وکشمیر کی معیشت میں اہم شراکت دار ہے۔ پھلوں کی پیداوار میں کشمیر کے روایتی کردار پر زور دیتے ہوئے خط مزید پڑھتا ہے: ایل فرقادی کشمیر کو بجا طور پر 'پھلوں کی سرزمین' کے ساتھ ساتھ شمالی ہندوستان کی 'پھل کی آنت' بھی کہا جاتا ہے۔ ایف ٹی اے کے تحت درآمدی ڈیوٹی کو 50 فیصد سے کم کر کے 25 فیصد کرنے سے پھل کاشتکاروں کی ضروری ضروریات پوری نہیں ہوتی ہیں۔ کاشتکاروں کو درپیش بار بار آنے والے چیلنجوں کی نشاندہی کرنا، خط میں ذکر کیا گیا ہے: درحقیقت ہر سال وادی، ہماچل اور اتراکھنڈ کی ایپل انڈسٹری کے لیے نئے چیلنجز سامنے آتے ہیں۔ کبھی سیب ایران سے درآمد کیے جاتے ہیں اور کبھی امریکہ اور دیگر ممالک سے بھی۔ یہ اقدامات ہماری مقامی ایپل انڈسٹری پر مسلسل دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ 'چھوٹے اور معمولی کاشتکاروں کو پڑنے والے اثرات پر بھی روشنی ڈالی گئی: 'اس طرح کی درآمدات کے مجموعی اثرات مقامی ایپل کے کاشتکاروں کو نقصان پہنچا رہے ہیں، خاص طور پر چھوٹے اور معمولی کاشتکار جو پہلے سے ہی ان پٹ لاگت، بے ترتیب موسم، کیڑوں کے حملوں اور ٹرانسپورٹ کے مسائل کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ 'سستی درآمدات کے خلاف انتباہ، بشیر احمد بشیر نے مزید لکھا: اس بات کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ امریکن ریڈ ایپل پر کسٹم ڈیوٹی میں کمی سے درآمد شدہ سیب سستے ہو جائیں گے اور ایک تاجر فطری طور پر انہیں کشمیری ایپل پر ترجیح دیتا ہے۔ اس کا اثر براہ راست کشمیر، ہماچل اور اتراکھنڈ کے سیبوں کی قیمتوں پر پڑتا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے: 'ان حالات میں آپ سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی امریکن ریڈ یپل پر 100 فیصد سے زیادہ کی حد تک درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے پر غور کریں، ایسا نہ کرنے پر کی باغبانی کی صنعت 'بیمار صنعت' کی شکل اختیار کر لے گی۔

حکومت اجس علاقے

اضافی انفراسٹرکچر کیلئے تجاویز زیر غور ہیں اور انہیں فزیبلٹی اور فنڈز کی دستیابی کے مطابق غور کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز بلونت سنگھ منکوٹیہ کی طرف سے قانون ساز اسمبلی میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری باقاعدگی سے نابارڈ کے ساتھ آر آئی ڈی ایف کے تحت منصوبوں کی منظوری کیلئے تجاویز پیش کرتی ہے، جہاں مقررہ اصولوں کے مطابق امداد بنیادی طور پر قرضوں کی شکل میں دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجاویز کو منصوبوں کی تیاری، جذب کرنے کی صلاحیت اور ادائیگی کی صلاحیت کی بنیاد پر مرحلہ وار تیار اور جمع کرایا جاتا ہے اور نابارڈ کے رہنما اصولوں کے مطابق پختگی سے منظوری کیلئے پروسیس کی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ زمین کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کی بنیادی وجوہات عدالتوں میں زیر التوا مقدمات، زمین کی ملکیت کے تنازعات اور بعض مراحل پر زمین کے معاوضے کیلئے فنڈز کی عدم دستیابی ہیں۔ قانون ساز نذیر احمد گریزی نے اس موضوع پر سپلیمنٹری سوال اٹھایا۔

زرعی نمائش

زراعت کے ذریعے خطے کے زرعی منظرنامے کو تبدیل کرنا ہے۔ پروفیسر گنائی نے بتایا کہ 'ٹیکسٹ جین ایگری کچھ: مائی پروڈیوس - مائی پرائس' کے عنوان سے منعقد ہونے والا یہ ایونٹ کسانوں، نوجوانوں اور زرعی کاروباری افراد کو بااختیار بنانے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرے گا، جہاں انہیں جدید ٹیکنالوجیز، سائنسی معلومات، اسٹارٹ اپس، ویلیو چینز اور مارکیٹ کے مواقع سے براہ راست جوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کونکلیو 2026 میں جدید زرعی اختراعات، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ٹیکنالوجیز، پریسیژن فارمنگ کے آلات، ایگری اسٹارٹ اپس، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) اور ملک بھر سے کامیاب کاروباری ماڈلز کی نمائش کی جائے گی۔ اس کے علاوہ لائیو مظاہرے، ماہرین کے ساتھ تبادلہ خیال، بائر-سیلر میٹس بھی منعقد ہوں گے، تاکہ کسانوں کو بہتر قیمتوں کی دریافت اور آمدنی میں اضافہ ممکن ہو سکے۔ وائس چانسلر نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی جموں وکشمیر کی بایو اکانومی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اسٹریٹجک روڈ میپ پر کام کر رہی ہے، جس میں پائیدار زراعت، زرعی ویلیو ایڈیشن، فوڈ پروسیسنگ اور دیہی کاروبار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات خاص طور پر تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور زراعت کو منافع بخش اور باوقار پیشہ بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں۔

مودی حکومت خواتین

خصوصی اسکالرشپس اور خواتین انٹرپرینیورز کو مالی معاونت جیسے اقدامات نوجوان لڑکیوں کو خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی جموں وکشمیر کی خواتین کے لیے تاریخی فیصلہ ثابت ہوا ہے، کیونکہ گزشتہ کئی دہائیوں تک خواتین کئی آئینی اور قانونی حقوق سے محروم تھیں۔ اب جموں وکشمیر کی خواتین کو برابر کی جائیداد کے حقوق حاصل ہیں اور گھریلو تشدد، جہیز اور کام کی جگہ پر ہراسانی کے خلاف مرکزی قوانین کے تحت مکمل قانونی تحفظ حاصل ہے۔ چگ نے کہا کہ جن دھن یوجنا، آیوشمان بھارت، پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا جیسی اسکیموں نے خواتین کی معاشی اور صحت سے متعلق سلامتی کو مضبوط کیا ہے۔ ترن چگ نے کہا کہ مودی حکومت نے گورننس اور قیادت میں خواتین کی شمولیت بڑھانے کے لیے تاریخی اقدامات کیے ہیں۔ 'ناری شکتی' کے ذریعے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں خواتین کی نمائندگی میں بڑا اضافہ ہونے جا رہا ہے، جس سے خواتین کی آواز پالیسی سازی میں مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مدرا یوجنا، اسٹینڈ اپ انڈیا اور سیلف ہیلپ گروپس نے لاکھوں خواتین کو کاروبار اور روزگار کی تخلیق کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ بی جے پی مہیلا مورچہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے چگ نے کہا کہ تنظیم نے زمینی سطح پر خواتین تک حکومتی فلاحی اسکیموں کی رسائی یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بااختیار خواتین ہی ایک مضبوط قوم کی بنیاد ہوتی ہیں، اور بی جے پی خواتین کی سلامتی، ان کی عزت اور معاشی خود مختاری کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ آخر میں انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ جموں وکشمیر کی خواتین وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک خوشحال، پرامن اور خود کفیل بھارت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کریں گی۔

تھنہ منڈی راجوری

ضروری واٹر سپلائی خدمات کی ہموار کارکردگی یقینی بنائی جا سکے۔

میر واعظ نے پاکستان

صورتحال میں امن، صبر اور اتحاد کو فروغ حاصل ہو۔

ایم ایل ایز نے

کیلئے ایک جامع بحالی پیکیج کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ گروہ بیاتر اسے متعلق سرگرمیوں پر انحصار کرتے ہیں اور فی الحال معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ بیروہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے ماگام اور اس کے ملحقہ علاقوں میں پینے کے پانی کی سپلائی کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ بنیادی شہری سہولیات جلد از جلد فراہم کی جائیں تاکہ رہائشیوں کی مشکلات کم ہوں۔ کرناہ کے ایم ایل اے جاوید میرچل نے کرناہ سب ڈویژن میں ایس ڈی ایم کی خالی نشست کا مسئلہ اٹھایا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ بھرتی کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ لوگوں کو ضروری سرکاری خدمات میں تاخیر نہ ہو۔

نہرو پارک سرینگر

نے بتایا کہ علاقے میں آگ کی واردات کی اطلاع ملنے کے بعد محکمہ کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کی کارروائیاں شروع کر دیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ کے اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا تاہم آگ پر قابو پانے سے پہلے ڈھانچہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا۔ حکام نے تصدیق کی کہ واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے اور واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھر دیور سنگھ پورہ پٹن علاقے میں ایک اور آگ کی واردات میں رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح سویرے ایک رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس دوران مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی اور جب تک آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک ایک رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گیا تھا۔ ادھر کولگام ضلع کے نیہامہ علاقے میں آگ لگنے کے بعد ایک رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ آگ سے رہائشی ڈھانچہ جل گیا اور فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

ہمیں عوام نے

کیلئے فنڈز میں کمی تشویشناک ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب جموں وکشمیر تیزی سے متاثرین کے لیے غیر محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا ''مناسب ریلیف، مضبوط تیاری اور لچکدار انفراسٹرکچر کی بڑھتی ہوئی ضرورت ہے۔ آفات سے متعلقہ مختص میں کمی اس وقت غلط سگنل بھیجتی ہے جب لوگ سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور شدید موسمی واقعات کا سامنا کر رہے ہوں۔'' صفائی کے کارکنوں کی حالت زار پر روشنی ڈالتے ہوئے، بٹگرو کے ممبر اسمبلی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ عوامی بیت الخلا اور صفائی ستھرائی کی سہولیات کی صفائی میں مصروف افراد کی فوری ذمہ داری قبول کرے۔ انہوں نے کہا ''یہ ملازمین وقار کے ساتھ ضروری فرائض انجام دیتے ہیں۔ حکومت کو اس میں قدم رکھنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ انہیں باقاعدگی سے اور منصفانہ ادائیگی کی جائے۔'' بجلی کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، رانا نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی حالت کو انتہائی پریشان کن قرار دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ بجلی کی قلت اور کمزور نظام لوگوں کو پریشان کر رہے ہیں۔ اپنی پہلی تقریر میں رانا نے حکومت کو ووٹروں کے تئیں اس کی ذمہ داری یاد دلائی۔ انہوں نے کہا ''ہمیں عوام نے منتخب کیا ہے اور ان کی خدمت کے لیے اس ایوان میں بھیجا ہے۔ ان کے مسائل کو خلوص اور عجلت کے ساتھ حل کیا جانا چاہیے''۔

میکڈمیزیشن

گئی ہیں کہ میکڈمائزیشن کے منصوبوں یا روڈ پروجیکٹس کی تکمیل سے پہلے مقامی قانون سازوں کو شامل کیا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ 2025-26 کے دوران جموں وکشمیر میں 344.32 کلومیٹر سڑک کی لمبائی کو میکڈمائز/ بلیک ٹاپ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگلے مالی سال میں مختلف حلقوں میں مختلف شعبوں/ اسکیموں کے تحت سڑکوں کی میکڈمائزیشن کے منصوبے اس وقت تیار کیے جائیں گے جب فائنانس ڈیپارٹمنٹ سے سیلنگ موصول ہو جائے گی۔ قانون ساز چندر پرکاش گنگا نے اس موضوع پر سپلیمنٹری سوال اٹھایا۔

سرینگر سے تعلق رکھنے

کا خیر مقدم ڈاکٹر سی آنند ہرامانا کرشنن، ڈائریکٹر، سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی نے کیا، جنہوں نے سحافیوں کو ادارے کے نصب العین، تحقیقی فلسفے اور سماجی فلاح پر مبنی سائنسی عمدگی کے عزم سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ان سائنسدانوں اور ماہرین کی ٹیم کا تعارف بھی کرایا جنہوں نے وفد کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر انجیر اکھی، ڈپٹی ڈائریکٹر، پی آئی بی ترواننت پورم بھی موجود تھیں۔ پی آئی بی سرینگر کے میڈیا و کمیونیکیشن آفیسر اور پریس ٹور کے کنڈکٹنگ آفیسر جناب ماجد پنڈت نے وفد کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر یو ایس ہریش، چیف سائنسدان اور سربراہ، کیمیکل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن نے سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی کا جامع تعارف پیش کرتے ہوئے ادارے کے اہم تحقیقی شعبہ جات، مکمل اور جاری منصوبے، انسانی وسائل کی صلاحیت اور تحقیق سے حاصل ہونے والی آمدنی پر روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے صنعتی اشتراک، اہم مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کا بھی ذکر کیا، جن میں ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ساتھ ایک نمایاں شراکت شامل ہے۔ تبادلہ خیال کے دوران وفد کو فوٹو کیمسٹری، کیمیکل اور بایو سائنس کا امتزاج، جدید مواد، بایو پروسیس اور مصنوعات کی تیاری، زرعی پروسیسنگ اور خطہ جاتی قدرتی وسائل میں قدر میں اضافے جیسے متنوع شعبوں میں سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی کے کام سے آگاہ کیا گیا۔ سائنسدانوں نے ادارے کی تیار کردہ مختلف ٹیکنالوجی کی وضاحت کی، جن میں بایوڈیگریڈ ایبل کیلے/ بڑی فضلے کو مٹی میں شامل کرنے والے مادوں میں تبدیل کرنا، مٹی کی قدر بڑھانے والے اجزاء، رنگ میں تبدیلی کے اشاریوں پر مبنی ویکسین وائرل مانیٹر، موقع پر پانی صاف کرنے کے یونٹس، زرعی باقیات سے بایوڈیگریڈ ایبل مصنوعات، پودوں پر مبنی چمڑے کے متبادل، سبز ایندھن کے طور پر بایو ہائیڈروجن، اندرونی روشنی سے توانائی حاصل کرنے کی ٹیکنالوجیز، ڈائی سینسیٹائزڈ سیلز، کاربن ڈائی آکسائیڈ کے حصول اور استعمال، اور زیادہ جذب کی صلاحیت رکھنے والے مواد شامل ہیں۔ وفد کو کیرالہ میں دیہی پانی کی فراہمی اور صفائی، پائیدار پیکیجنگ کے حل، پلاسٹک کے عالمی متبادل اور ماحول دوست بوتل ٹیکنالوجی میں سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی کے تعاون کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ ابتدائی مرحلے میں کینسر کی تشخیص، بالخصوص چھاتی اور سروائیکل کینسر کی خون کے پلازما کے ذریعے شناخت سے متعلق تحقیقی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال ہوا، اور واضح کیا گیا کہ یہ مطالعات فی الحال تحقیقی مرحلے میں ہیں۔ صحافیوں کے مصنوعی ذہانت، پودوں پر مبنی چمڑے کی ٹیکنالوجی اور کینسر کے بڑھتے ہوئے معاملات سے متعلق سوالات کے تفصیلی جوابات دیے گئے۔ بتایا گیا کہ سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی کی تیار کردہ کئی ٹیکنالوجی کو پہلے ہی کمپنیوں کو لائسنس دیا جا چکا ہے، جس سے تجارتی استعمال اور صنعتی اپنانے میں مدد ملی ہے۔ بعد ازاں ڈاکٹر ہریش نے وفد کو ادارے کے انوویشن میوزیم کا دورہ کرایا۔ مہمانوں کو لیبارٹری اور ٹیکنالوجی ڈیمونسٹریشن سہولیات دکھائی گئیں، جہاں سائنسی تحقیق اور پائیدار حلوں کے عملی اطلاق کو اجاگر کیا گیا۔ اس دورے نے اس امر کو نمایاں کیا کہ کس طرح جدید تحقیق تحقیقی دنیا میں استعمال کے قابل بنا کر زراعت، بایو مصنوعات، جدید مواد، ماحولیاتی پائیداری اور صحت عامہ میں معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ وفد کو صنعت اور سرکاری اداروں کے ساتھ سی ایس آئی آر - این آئی آئی ایس ٹی کے اشتراکات اور ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اس کے کردار کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ 2 فروری 2026 کو شروع ہونے والا کیرالہ کا یہ پانچ روزہ پریس ٹور پی آئی بی کے میڈیا آؤٹ ریچ پروگرام کا حصہ ہے، جس کا مقصد جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کو مرکزی حکومت کے اہم اداروں، تحقیقی ماحولیاتی نظام اور قومی ترقیاتی اقدامات سے براہ راست روشناس کرانا ہے۔

نور باغ سرینگر

ہوئے بتایا کہ جمعہ کی دیر رات علاقے میں المناک سڑک حادثہ پیش آیا جس دوران نارائن باغ گاندربل سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں نوجوانوں کی شناخت فیضان احمد شیخ (25) اور محمد عمر (24) کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کو شدید زخمی حالت میں جے وی سی اسپتال بمنہ سرینگر منتقل کیا گیا جہاں 25 سالہ نوجوان فیضان احمد شیخ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھے جبکہ عمر کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے اور وہ زیر علاج ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سڑک حادثے میں ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرا زیر علاج ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

منشیات کے خلاف

قرار دیا گیا ہے، جبکہ ان شرائط پر پورا نہ اترنے والی دکانوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ تحریری جواب میں بتایا گیا کہ بغیر سی سی ٹی وی کے کسی بھی میڈیکل اسٹور کو نیا لائسنس دیا جا رہا ہے اور نہ ہی پرانے لائسنس کی تجدید کی اجازت ہے۔ اس وقت جموں وکشمیر میں سی سی ٹی وی تنصیب کا ہدف سو فیصد جبکہ کمپیوٹرائزڈ بلنگ 99.9 فیصد تک مکمل ہو چکی ہے، جس سے ادویات کے ناجائز استعمال پر قابو پانے میں مدد ملی ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ نشہ آور ادویات کی خفیہ ترسیل کو روکنے کے لیے کوریئر سروسز پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور اس ضمن میں ہمسایہ ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کے ڈرگ کنٹرول محکموں کے ساتھ مستقل رابطہ اور تعاون قائم کیا گیا ہے۔ تحریری جواب کے مطابق پولیس، نارکوٹکس کنٹرول بیورو، ایکسائز، ریونیو اور ایئر کارگو یونٹس کے ساتھ مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں تاکہ منشیات کی سپلائی چین کو توڑا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ یوٹی اور ضلعی سطح پر این سی او آرڈی اجلاس چیف سیکریٹری اور ڈپٹی کمشنرز کی سربراہی میں منعقد کیے جا رہے ہیں تاکہ انسداد منشیات اقدامات کی موثر نگرانی کی جا سکے۔ حکومت نے بتایا کہ سال 2025-26 کے دوران دسمبر 2025 تک 518 بیداری پروگرام منعقد کیے گئے جن کا مقصد نوجوانوں اور عوام کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول فری ہیلپ لائن 104 کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے وسیع پیمانے پر مشتہر کیا جا رہا ہے تاکہ شہری غیر قانونی فروخت اور استعمال کے خلاف شکایات درج کرا سکیں۔

افسران ہماری بات

ترقی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے

رام بن حادثہ

پر ہی جاں بحق ہو گئے تھے۔ بعد ازاں، جاں بحق اہلکاروں کے اہل خانہ نے موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل (MACT) جموں میں معاوضے کے لیے دعوے دائر کیے۔ ٹریبونل نے 21 اپریل 2012 کو ایک مشترکہ فیصلہ صادر کرتے ہوئے معاوضہ منظور کیا تھا، تاہم اس فیصلے کو یونین آف انڈیا اور لواحقین دونوں نے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ یونین آف انڈیا نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ حادثہ انسانی غفلت کا نتیجہ نہیں بلکہ بیرونی اور قدرتی عوامل کے باعث پیش آیا۔ تاہم، ہائی کورٹ نے شواہد، ریکارڈ اور عینی گواہوں کے بیانات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ٹریبونل کے اس نتیجے کو برقرار رکھا کہ حادثہ لاپرواہ ڈرائیونگ کا ہی نتیجہ تھا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سپاہی برجیش کمار کی لاپرواہ ڈرائیونگ کے خلاف دیے گئے دلائل میں کوئی وزن نہیں اور ٹریبونل کے فیصلے میں کوئی قانونی خامی نظر نہیں آئی۔ ہائی کورٹ نے مزید کہا کہ ٹریبونل نے معاوضے کے تعین کے دوران درست قانونی پیمانوں کا مکمل اطلاق نہیں کیا تھا اور مستقبل کی آمدنی سمیت چند اہم مدات کو نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ عدالت کے مطابق، مستقل فوجی ملازمت کے پیش نظر جاں بحق اہلکاروں کی آمدنی میں ممکنہ اضافے کو مدنظر رکھنا ناگزیر تھا۔ عدالت نے نئے سرے سے معاوضے کا تعین کرتے ہوئے حوالدار اروند سنگھ کے اہل خانہ کے لیے معاوضہ 20 لاکھ 83 ہزار روپے سے بڑھا کر 26 لاکھ 30 ہزار روپے مقرر کیا۔ اسی طرح، لانس نائیک رشی دیو کے اہل خانہ کو 24 لاکھ 75 ہزار روپے کے بجائے 29 لاکھ 65 ہزار 624 روپے ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ جبکہ راجو سنگھ تومار کے اہل خانہ کے لیے معاوضہ 11 لاکھ 59 ہزار روپے سے بڑھا کر 19 لاکھ 80 ہزار 776 روپے کر دیا گیا۔ اپنے حتمی احکامات میں ہائی کورٹ نے یونین آف انڈیا کو ہدایت دی ہے کہ بڑھائی گئی معاوضے کی رقم 30 دن کے اندر جمع کرائی جائے، جس کے بعد مناسب شناخت اور قانونی کارروائی مکمل ہونے پر یہ رقم جاں بحق اہلکاروں کے لواحقین کے حوالے کی جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ یونین آف انڈیا کی تمام اپیلیں مسترد کی جاتی ہیں، جبکہ لواحقین کی کراس اپیلیں معاوضے میں اضافے کی حد تک منظور کی جاتی ہیں۔

اوڑی میں ترقیاتی

کے سماجی کارکن، یاسر عرفات ہانڈے نے عوام کی جانب سے ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا خطے کی مجموعی ترقی کے لیے مسلسل کوششوں پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ قائدین نے بالخصوص 50 ایم وی اے پاور ٹرانسفارمر کی تنصیب، اوڑی کے لیے ٹراما ہسپتال کے قیام، اور 7 میگاواٹ چندن واڑی پاور پروجیکٹ میں پیش رفت کو تاریخی اقدامات قرار دیا، جن سے بجلی کی فراہمی، صحت کی سہولیات اور مجموعی انفراسٹرکچر میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اسی دوران اوڑی میں روزگار کے نئے مواقع کی امیدیں بھی روشن ہوئی ہیں، کیونکہ اوڑی-اول سیکنڈ فیز اور 7 میگاواٹ چندن واڑی پاور پروجیکٹ کے ٹینڈرز مکمل ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق ان منصوبوں پر کام مالی سال 202627 کے دوران شروع ہونے کی توقع ہے، جس سے علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آ سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جہاں کہیں بھی ترقیاتی کام شروع ہوں گے، وہاں کے مقامی لوگوں کو ہی روزگار فراہم کیا جائے گا، جس سے عوام میں شمولیاتی ترقی پر اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ ان ترقیاتی اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر باؤ پر منڈل اوڑی، حاجی محمد شفیع نے ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اوڑی اسمبلی حلقے کو ترجیح دینے اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے ساتھ مقامی روزگار کو یقینی بنانے پر شکریہ ادا کیا، اور ان منصوبوں کو علاقے کی طویل مدتی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا

تنخواہوں کے عدم

مجبور کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تنخواہوں میں تاخیر سے کرایہ، اسکول کی فیس اور گھریلو اخراجات ادا کرنے کی ان کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ مظاہرین نے کہا کہ میونسپل ملازمین سری نگر میں شہری خدمات کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن ان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ ''ہم شہر کو چلاتے رہتے ہیں، پھر بھی ہمارے اپنے ذریعہ معاش کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات پر فوری توجہ نہ دی گئی تو آنے والے دنوں میں احتجاج میں شدت لائی جائے گی۔

گاندربل میں معصوم

گاندربل کے طور پر کی گئی ہے۔ اس نے مبینہ طور پر متعدد افراد کو زمین دکھا کر دھوکہ دیا جو تصدیق کے بعد یا تو متنازعہ یا سرکاری ملکیت میں پائی گئی، اس طرح انہیں جھوٹے بہانے سے سرمایہ کاری پر آمادہ کیا۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم عادی مجرم ہے اور اس سے قبل ایف آئی آر نمبر 172/2018/U/S 447 FIR، RPC427 نمبر 136/2018/U/S 323341 FIR RPC، نمبر 127/2018/U/S 2018/U/S 447، 323S/U542، آر پی سی، ایف آئی آر نمبر 232/2023/U/S 420، 120-IPCB، FIR نمبر 17/2026/U/S 217، 336(1)، 340(2) BNS۔ ملزم پر اس سے قبل دھوکہ دہی، جعلسازی، مجرمانہ مداخلت، مجرمانہ دھمکیاں اور متعلقہ جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ متاثرہ افراد کی جانب سے متعدد شکایات موصول ہوئیں جنہیں بعد میں پتہ چلا کہ ملزم کی جانب سے ظاہر کردہ اور اس کا دعویٰ کردہ زمین یا تو متنازعہ تھی یا حکومت کی تھی۔ مذکورہ کیس میں تفتیش جاری ہے۔ جموں و کشمیر پولیس عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ زمین کے ریکارڈ کی اچھی طرح سے تصدیق کریں اور زمین سے متعلق کوئی بھی لین دین کرنے سے پہلے صرف مجاز اور حقیقی ڈیلروں سے ہی معاملہ کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی بروقت قانونی کارروائی کے لیے قریبی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔

مالی سال بارتی

اختراع اور مہارت کی ترقی ملک کو عالمی منظرنامے میں ایک نمایاں مقام دلائے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن جی کی جانب سے ہمارے وزیر اعظم مودی جی کی قیادت میں پیش کیا گیا یہ مرکزی بجٹ ہمارے کاروبار کو مضبوط کرے گا اور ہمارے ملک کو عالمی معاشی معاملات میں ایک باثر طاقت کے طور پر قائم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل پر مبنی مشن جیسے اے آئی مشن، بایو فارماسکتی مشن، نیشنل کیمیکل کنٹینر کنسٹرکشن، ایم ایس ایم ای گروتھ فنڈ، الیکٹرانکس کمپوننٹس مینوفیکچرنگ اسکیم، کاربن کیپچر، یوٹیلائزیشن اینڈ اسٹوریج، سیمی کنڈکٹر سیل مینوفیکچرنگ، نیوکلیئر پاور پروجیکٹس اور ہائی اسپیڈ ریل کوریڈورز بھارتی معیشت میں انقلابی تبدیلیاں لانے والے ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں اختراعی اور طویل مدتی نتائج پر مبنی پروگراموں پر زور دیا گیا ہے جو ہمیں عالمی سطح پر قیادت کی صف میں کھڑا کریں گے۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا: اگلا مالی سال بھارتی معیشت کو ایک بامعنی سمت دے گا۔ اختراع سے لے کر بنیادی ڈھانچے کی ترقی تک، صحت کے شعبے سے لے کر تعلیم اور تحقیق تک، ٹیکسٹائل سے لے کر زراعت تک، یہ بجٹ انقلابی تبدیلیوں اور دور اندیش فیصلوں پر مشتمل ایک مالی دستاویز ہے جو ہماری پائیدار ترقی اور مستحکم پیش رفت کو مزید تقویت دے گی۔ وقف بورڈ کی چیئرپرسن نے معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے مفت راشن کی اسکیم کو جاری رکھنے، ٹیکس اصلاحات، آیوش کے فروغ، دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے اقدامات، مقامی صحت و فلاح و بہبود کے شعبوں کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے منصوبوں کے فیصلوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا: اس بجٹ میں بے پناہ مثبت پہلو موجود ہیں جو وزیر اعظم مودی کی قیادت میں عالمی سطح پر کیے جانے والے بڑے تجارتی معاہدوں کی تکمیل اور تقویت کا باعث بنیں گے۔

قاضی گنڈ میں محکمہ

راہگیروں کیلئے ممکنہ خطرہ تھا۔ ہماری ٹیم نے فوری جواب دیا اور جانور کو محفوظ طریقے سے پکڑ لیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن لوگوں یا جانوروں کو کسی قسم کی چوٹ کے بغیر کیا گیا اور محکمہ وائلڈ لائف کے اصولوں کے مطابق مزید ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔ ادھر نمائندے کے مطابق قاضی گنڈ کے مختلف علاقوں میں جنگلی جانوروں کی موجودگی سے لوگوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ رہی ہے اور انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ لوگوں کو جنگلی جانوروں سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کی جائے۔

ٹنگمرگ میں خواتین

پی سی او ایس (PCOS) کے ذہنی صحت پر اثرات پر تفصیلی گفتگو کی۔ ایمبریالوجسٹ ڈاکٹر صدیعہ درابو نے بانجھ پن، آئی یو آئی، آئی وی ایف کے طریقہ علاج اور احتیاطی تدابیر پر روشنی ڈالی، جبکہ مس عصمت خورشید، شعبہ کلینیکل بایو کیمسٹری، یونیورسٹی آف کشمیر نے اینڈومیٹریوسس سے متعلق آگاہی اور خواتین میں ہارمونل عدم توازن کے موضوع پر معلومات فراہم کیں۔ اس موقع پر بلاک میڈیکل آفیسر (BMO) ٹنگمرگ، ڈاکٹر سید ادریس بھی موجود تھے۔ ماہرین نے بالخصوص اینڈومیٹریوسس کے ذہنی صحت پر منفی اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بیماری ڈپریشن، بے چینی، دائمی ذہنی دباؤ، سماجی تنہائی اور معیار زندگی میں کمی کا سبب بن سکتی ہے۔ انہوں نے بروقت تشخیص، طبی و نفسیاتی علاج کے امتزاج اور ذہنی صحت کی باقاعدہ جانچ کی ضرورت پر زور دیا۔ سیمینار کے دوران شرکاء کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی، جہاں ڈاکٹروں نے مریضوں کو انفرادی مشاورت اور رہنمائی فراہم کی۔ نشست میں ذہنی صحت سے متعلق آگاہی اور والدین کو درپیش مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور عملی مشورے دیے گئے۔ آخر میں سوال و جواب پر مبنی ایک نشست بھی منعقد کی گئی۔ جوری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کا یہ خواتین کی صحت، آگاہی اور سماجی بہبود کے فروغ کے عزم کی عکاس ہے

سنو ٹیلز نے

کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ 'پیری ہرکھ' سنوٹیلز کی پہلی ڈوگری ویب سیریز ہے جو محبت اور جذباتی کشمکش جیسے موضوعات پرمبنی ہے۔ اس کے تخلیق کار اور ہدایت کار نیچ سمجھو رہا ہیں۔ تقریب میں پیش کیے گئے پوسٹر اور ٹریلر کو حاضرین کی جانب سے خوب پذیرائی حاصل ہوئی۔

کولگام میں ناصاف

سے آنے والا فضلہ اسی پانی کے منبع میں شامل ہو کر سنگین صحت کے مسائل پیدا کر رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ مجبوری میں آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں، جس کے باعث علاقے میں یرقان (ہیپاٹائٹس) جیسے امراض اکثر سامنے آتے رہتے ہیں۔ دیہاتیوں نے متعلقہ محکمے پر الزام لگایا کہ متعدد شکایات کے باوجود نہ تو فلٹریشن پلانٹ کی بحالی کے لیے کوئی مؤثر اقدام کیا گیا اور نہ ہی پینے کے صاف پانی کا کوئی متبادل انتظام کیا گیا۔ اس حوالے سے جب جل جیون مشن کے حکام سے رابطہ کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ فلٹریشن پلانٹ کے لیے بلا تعطل بجلی کی فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے عدم تعاون کو بڑی رکاوٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ معاملہ کئی بار اٹھایا گیا، مگر تاحال کوئی مؤثر حل سامنے نہیں آیا۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کولگام، اطہر عامر نے یقین دلایا کہ ضلع انتظامیہ مسئلے سے باخبر ہے اور متاثرہ علاقے میں محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم جلد از جلد متاثرہ علاقے میں صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے اور اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کے باہمی تعاون پر زور دیا۔

ہندوستان نے امریکہ کو 29 رن سے شکست دے کر جیت کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا

ممبئی، 07 فروری (یو این آئی) کپتان سوریا کمار یادو (84 ناٹ آؤٹ) کی شاندار نصف سنچری اور محمد سراج (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے ہفتہ کے روز ٹی 20-ورلڈکپ 2026 کے تیسرے مقابلے میں امریکہ کو 29 رن سے شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا۔ 162 رنز کے ہدف کے تعاقب میں امریکی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 132 رنز ہی بنا سکی۔۔میچ کی آخری گیند پر محمد سراج نے تھم رنجنے کو تباہ کن یارکر پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے مقابلے کا اختتام کیا۔ ہندوستانی فاسٹ بولر محمد سراج نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ 3 وکٹیں حاصل کیں اور ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ 162 رنز کے ہدف کے تعاقب میں امریکہ کی ٹیم کو ابتدائی اوورز میں ہی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کے باعث بیٹنگ لائن دباؤ میں آ گئی۔ تیسرے اوور میں ہندوستان کے فاسٹ بولر ارشدیپ سنگھ نے شاندار فل لینتھ آؤٹ سوئنگر پر امریکی کپتان مونانک پٹیل کو مڈ آف پر کیچ آؤٹ کرا دیا، وہ کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ اس وکٹ کے بعد امریکی بیٹنگ مزید غیر یقینی کا شکار ہو گئی جبکہ ہندوستانی بولرز نے نئی گیند کے ساتھ نپی تلی لائن و لینتھ برقرار رکھی۔ چوتھے اوور میں محمد سراج نے بھی اپنی ٹیم کو اہم کامیابی دلائی جب سائی تیجا مکا مالا فلک شاٹ کھیلنے کی کوشش میں مڈ وکٹ پر کیچ دے بیٹھے۔ وہ 7 گیندوں پر صرف 2 رنز اسکور بنا سکے۔ ابتدائی اوورز میں لگاتار وکٹیں گرنے سے امریکہ کی ٹیم مشکلات میں گھرتی چلی گئی جبکہ ہندوستانی فاسٹ بولنگ اٹیک نے جارحانہ اور مؤثر اسپیل کے ذریعے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ چوتھے اوور میں محمد سراج نے بھی اپنی ٹیم کو اہم کامیابی دلائی جب سائی تیجا مکا مالا فلک شاٹ کھیلنے کی کوشش میں مڈ وکٹ پر کیچ دے بیٹھے۔ وہ 7 گیندوں پر صرف 2 رنز اسکور بنا سکے۔ ابتدائی اوورز میں لگاتار وکٹیں گرنے سے امریکہ کی ٹیم مشکلات میں گھرتی چلی گئی جبکہ ہندوستانی فاسٹ بولنگ اٹیک نے جارحانہ اور مؤثر اسپیل کے ذریعے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ انیسویں اوور سے قبل درمیانی اوورز میں امریکہ نے سنبھلنے کی کوشش کی اور گیارہویں اوور میں ملند کمار کے چوکے کی بدولت ٹیم نے 50 رنز کا ہندسہ عبور کیا۔ تاہم بارہویں اوور میں ورون چکرورتی کی گیند پر ایشان کشن نے ملند کمار کو 34 رنز پر اسٹمپ کر کے اہم شراکت کا خاتمہ کر دیا۔ چودھویں اوور میں اکشر پٹیل کی پہلی گیند پر سنجے کرشنا مورتی نے مڈ وکٹ کے اوپر شاندار چھکا لگایا، لیکن اگلی ہی دو گیندوں پر اکشر پٹیل نے پہلے کرشنا مورتی کو 37 رنز پر اور پھر ہرمت کو بغیر کوئی رن اسکور بنایا کیچ آؤٹ کرا کے امریکہ کی چھٹی وکٹ گرا دی۔ میچ کے آخری مراحل میں بھی ہندوستانی بولرز کا دباؤ برقرار رہا اور اٹھارویں اوور کی چوتھی گیند پر ارشدیپ سنگھ نے محمد محسن کو 8 رنز پر آؤٹ کرا دیا، جہاں تلک ورما نے ڈیپ مڈ وکٹ پر عمدہ کیچ لیا۔ اس طرح لگاتار وکٹیں گرنے کے باعث امریکہ کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں مشکلات سے دوچار رہی جبکہ ہندوستانی بولنگ اٹیک نے منظم اور جارحانہ کارکردگی کا

مظاہرہ کیا۔ ہندوستان کی جانب سے سراج نے تین وکٹیں، ارشدیپ اور اکشر پٹیل نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ ورون نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل امریکہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کے لیے اترنے والی ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہ رہا اور ابھیشیک شرما بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد تلک ورما اور ایشان کشن نے اننگز کو سنبھالا اور دونوں کے درمیان 37 رنز کی شراکت ہوئی۔ تاہم، چھٹے اوور میں شیڈلے وین شالکویک نے تین وکٹیں حاصل کر کے ہندوستان کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔ ایشان کشن (20)، تلک ورما (25) اور شیوم دوبے (صفر) جلد آؤٹ ہوئے، جبکہ ہاردک پانڈیا بھی صرف 5 رنز بنا سکے۔ محض 77 رنز پر چھ وکٹیں گنوانے کے بعد مشکل میں گھری ہندوستانی ٹیم کو اکشر پٹیل اور سوریا کمار یادو نے سہارا دیا۔ دونوں نے ساتویں وکٹ کے لیے 41 رنز جوڑے۔ 17 ویں اوور میں ہرمیت سنگھ نے اکشر پٹیل (14) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ ارشدیپ سنگھ (4) اور ورون چکرورتی (صفر) پر آؤٹ ہوئے، لیکن اس دوران سوریا کمار یادو ایک سرا تھامے تیزی سے رن بناتے رہے۔ ہندوستان نے مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 161 رنز کا اسکور بنایا۔ سوریا کمار یادو نے 49 گیندوں پر 10 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 84 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ امریکہ کی جانب سے شیڈلے وین شالکویک نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے چار وکٹیں حاصل کیں۔

روہت شرما اور وراٹ کوہلی اے پلس سے بی زمرے میں منتقل

ممبئی، 07 فروری (یو این آئی) ٹیسٹ اور ٹی 20 سے ریٹائر ہو چکے سابق کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی مرکزی معاہدہ فہرست میں اے پلس سے بی زمرے میں منتقل ہو گئے ہیں۔ اس بار کسی بھی کھلاڑی کو اے پلس زمرے میں شامل نہیں کیا گیا۔ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجا کو مرکزی معاہدے کے اے زمرے میں رکھا گیا ہے، جبکہ ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو بی زمرے میں شامل ہیں۔ بی سی سی آئی نے سال 26-2025 کے لیے مرکزی معاہدہ یافتہ کھلاڑیوں کی فہرست کی منظوری دی ہے جس میں مجموعی طور پر 30 مرد کھلاڑیوں کو جگہ دی گئی ہے۔ مرد کھلاڑیوں کی مرکزی معاہدہ فہرست اے زمرہ : شبھمن گل، جسپریت بمراہ، رویندر بی زمرہ : روہت شرما، وراٹ کوہلی، سوریہ کمار یادو، واشنگٹن سندر، کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا، محمد سراج، رشبھ پنت، کلدیپ یادو، یشسوی جیسوال، شریس ایئر۔ سی زمرہ : اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ، پرسیدھ کرشنا، آکاش دیپ، دھرو جوریل، ہرشیت رانا، ورن چکرورتی، نتیش کمار ریڈی، ابھیشیک شرما، سائی سدرشن، روی بشنوئی، رتوراج گائیکواڑ۔

شیفرڈ کے پانچ وکٹ، ویسٹ انڈیز نے اسکاٹ لینڈ کو 35 رن سے ہرا دیا

کولکتہ، 07 فروری (یو این آئی :(شیمرون ہیٹ مائر (64) اور برینڈن کنگ (35) کی شاندار بلے بازی کے بعد روماریو شیفرڈ (پانچ وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ہفتہ کو ٹی 20-ورلڈکپ کے دوسرے مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو 35 رن سے شکست دے دی۔ 183 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری اسکاٹ لینڈ کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے محض 37 کے اسکور پر اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ مائیکل جونز (1)، برینڈن میک ملن (14) اور جارج منسی (19) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان رچرڈ بیرنگٹن اور ٹام بروس کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے 78 رنز جوڑے۔ 14 ویں اوور میں جیسن ہولڈر نے رچرڈ بیرنگٹن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ بیرنگٹن نے 24 گیندوں پر 42 رنز کی اننگز کھیلی۔ اگلے ہی اوور میں گڈاکیش موتی نے ٹام بروس (35) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد روماریو شیفرڈ کی گیند بازی کے سامنے اسکاٹ لینڈ کی اننگز تاش کے پتوں کی طرح بکھر گئی۔ 19 ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیسن ہولڈر نے مارک واٹ (15) کو آؤٹ کر کے اسکاٹ لینڈ کی اننگز کا 147 کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے روماریو شیفرڈ نے پانچ اور جیسن ہولڈر نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ شیمرون ہیٹ مائر کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ اس سے قبل آج یہاں اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے برینڈن کنگ اور کپتان شائی ہوپ کی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 52 رنز جوڑے۔ شائی ہوپ 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ برینڈن کنگ نے 30 گیندوں پر 35 رنز بنائے۔ کپتان رومین پاول نے بھی 24 رنز کا اضافہ کیا۔ شیمرون ہیٹ مائر نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے 36 گیندوں پر دو چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 64 رنز کی اننگز کھیلی۔ شرفین ردرفورڈ نے بھی 13 گیندوں پر برق رفتار 26 رنز جوڑے۔

آئی سی سی اور پی سی بی کے درمیان 'فورس میجور' کلاز کے نفاذ پر بات چیت شروع

دبئی، 07 فروری (یو این آئی :(انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے 15 فروری کے تعطل پر باضابطہ بات چیت شروع کر دی ہے، جب پی سی بی نے 'فورس میجور' کلاز نافذ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹی 20- ورلڈکپ کے آغاز سے چند گھنٹے قبل، سمجھا جاتا ہے کہ دونوں فریقین روایتی حریفوں کے درمیان ہونے والے بڑے مقابلے پر تبادلہ خیال کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ یہ صورتحال اب مذاکرات کے مرحلے تک پہنچ گئی ہے، جب عالمی ادارے نے پی سی بی کے اس پیغام کا جواب دیا جس میں آئی سی سی نے میچ میں شرکت نہ کرنے کی صورت میں پی سی بی سے ممکنہ مالی نقصان کے کلیم (دعویٰ) کی بات کی تھی۔ اس پیش رفت سے جڑے ذرائع نے بتایا کہ آئی سی سی نے پی سی بی کے مراسلے کا جواب دیتے ہوئے شراکت داری کی شرائط میں 'فورس میجور' کلاز سے متعلق سوالات پوچھے ہیں۔ آئی سی سی نے پی سی بی سے یہ ثابت کرنے کے لیے کہا ہے کہ اس نے فورس میجور کے دعوے کو کم کرنے یا اسے ٹالنے کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں۔ یہ بات چیت اس وقت شروع ہوئی جب پی سی بی نے باضابطہ طور پر آئی سی سی کو میچ کا بائیکاٹ کرنے کے اپنے ارادے سے آگاہ کیا، فورس میجور کلاز نافذ کیا، اور پاکستان حکومت کے ایک حکم کا حوالہ دیا۔

حیدرآبادی میاں بھائی محمد سراج کی ہندوستانی اسکواڈ میں واپسی، مداحوں میں خوشی کی لہر

حیدرآباد 7 فروری (یو این آئی) حیدرآباد کے اسٹار فاسٹ گیند باز محمد سراج کے مداحوں کے لئے بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے کیونکہ انہیں آئی سی سی مینس ٹی 20 ورلڈکپ 2026 کے لئے ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ سراج کو نوجوان بولر ہرشت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جو گھٹنے کے زخمی ہونے کے باعث ٹورنمنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، 4 فروری کو نوی ممبئی میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گئے وارم اپ میچ کے دوران ہرشت رانا زخمی ہو گئے تھے۔ طبی معائنے اور اسکین کے بعد بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے انہیں ان فٹ قرار دیا جس کے بعد سلکٹرس نے حیدرآبادی میاں بھائی یعنی محمد سراج کے تجربہ پر بھروسہ کرتے ہوئے انہیں ورلڈکپ کے مشن پر روانہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ محمد سراج کی شمولیت سے ہندوستانی اٹیک کو مزید مضبوطی ملے گی خاص طور پر جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ کے ساتھ ان کی جوڑی مخالف بلے بازوں کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ڈی ایس پی محمد سراج نے محدود اوورس کی کرکٹ میں اپنی تیز رفتار گیند بازی اور درست لائن و لینتھ سے دنیا بھر میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ ان کے ٹی 20 کیریئر کے اعداد و شمار اس طرح ہیں۔ میاچس ـ40، وکٹیں 45۔ بہترین بولنگ : 17/4 (نیوزی لینڈ کے خلاف)، اکانومی ریٹ : 8.50 (تقریباً)، خاصیت : پاور پلے میں سوئنگ اور ڈیتھ اوورس میں یارکرس مارنے کی صلاحیت۔ حیدرآباد کی گلیوں سے نکل کر عالمی کرکٹ کے افق پر چمکنے والے محمد سراج کی ورلڈکپ اسکواڈ میں واپسی پر شہر میں نوجوانوں کرکٹ شائقین اور ان کے مداحوں میں جشن کا ماحول ہے۔ حیدرآبادی کرکٹ شائقین اپنے لاڈلے میاں بھائی کو ایک بار پھر عالمی اسٹیج پر ایکشن میں دیکھنے کے لیے پرجوش ہیں۔ سراج نے ہمیشہ اپنی محنت اور لگن سے حیدرآباد کا نام روشن کیا ہے اور ان کی شمولیت سے نہ صرف ٹیم کے گیند بازی کے اٹیک کو تجربہ حاصل ہوا ہے بلکہ مقامی نوجوان کھلاڑیوں میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حیدرآباد کے کرکٹ حلقوں کا ماننا ہے کہ سراج کی جارحانہ گیند بازی ورلڈکپ کے اہم میچوں میں ہندوستان کے لئے ترپ کا پتہ ثابت ہوگی۔

پاکستان نے سخت مقابلے میں نیدرلینڈز کو تین وکٹوں سے شکست دی

کولمبو، 7 فروری (یو این آئی) سلمان مرزا (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد صاحبزادہ فرحان (47) اور فہیم اشرف (29) کی شاندار بلے بازی کی بدولت پاکستان نے ہفتہ کو ٹی 20-ورلڈکپ کے سخت مقابلے میں نیدرلینڈز پر تین گیندیں باقی رہتے ہوئے تین وکٹوں سے جیت حاصل کی۔ ایک سو اڑتالیس رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پاکستان کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے تیسرے ہی اوور میں صائم ایوب (13 گیندوں میں 24) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں آرین دت نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے کپتان آغا سلمان نے صاحبزادہ فرحان کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران پانچویں اوور میں آرین دت نے آغا سلمان (12) کو شکار بنایا۔ ایک وقت میں جب ایسا لگ رہا تھا کہ پاکستان یہ میچ آسانی سے جیت لے گا لیکن 12 ویں اوور میں پال وین میکرین نے پہلی ہی گیند پر صاحبزادہ فرحان کو آؤٹ کر کے پاکستان کو تیسرا دھچکا دیا۔ صاحبزادہ فرحان نے 31 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 47 رنز کی اننگز کھیلی۔ اسی اوور کی تیسری گیند پر انہوں نے عثمان خواجہ (صفر) کو بھی پویلین بھیج دیا۔ اگلے اوور میں رولوف وین ڈیر مروے نے بابر اعظم (15) کا بھی شکار کر کے پاکستان کو مشکل میں ڈال دیا۔ سولہویں اوور میں کائل کلین نے محمد نواز (چھ) کو آؤٹ کیا۔ اگلے ہی اوور کی پہلی گیند پر لوگن وین بیک نے شاداب خان (آٹھ) کو چلتا کر دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے فہیم اشرف نے محاذ سنبھالا اور 19 ویں اوور میں تین چھکے اور ایک چوکا لگا کر پاکستان کی جیت کو یقینی بنایا۔ پاکستان نے 19.3 اوورز میں 148 رنز بنا کر مقابلہ اپنے نام کیا۔ فہیم اشرف نے 11 گیندوں میں دو چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 29 رنز کی اننگز کھیلی۔ شاہین شاہ آفریدی پانچ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیدرلینڈز کے لیے آرین دت اور پال وین میکرین نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔ لوگن وین بیک، کائل کلین اور رولوف وین ڈیر مروے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیدرلینڈز پاکستانی بالنگ اٹیک کے سامنے 19.5 اوورز میں 147 رنز کے اسکور پر سمٹ گئی۔ کپتان اسکاٹ ایڈورڈز نے 29 گیندوں میں 37)، باس ڈی لیڈے نے 25 گیندوں میں 30)، مائیکل لیویٹ نے 15 گیندوں میں 24)، کولن ایکرمین نے 14 گیندوں میں 20) اور آرین دت نے آٹھ گیندوں میں 13 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کے بالنگ اٹیک کے سامنے نیدرلینڈز کے چھ بلے باز دوہرے ہندسے تک نہ پہنچ پاکستان کے لیے سلمان مرزا نے تین وکٹ حاصل کئے۔ محمد نواز، ابرار احمد اور صائم ایوب کو دو دو وکٹ ملے۔

بی سی سی آئی نے انڈر-19 عالمی چیمپئن بھارتی ٹیم کے لیے 7.5 کروڑ روپے انعام کا اعلان کر دیا

سچن، وراٹ اور گمبھیر نے انڈر19 ٹیم کو مبارکباد دی

ممبئی، 7 فروری (یو این آئی) بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے انڈر- 19 ورلڈکپ 2026 کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی کی انڈر 19 ٹیم کے لیے ساڑھے سات کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سیکریٹری دیوجیت سیکیا نے چھٹی بار انڈر- 19 ورلڈکپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم، کوچنگ اور سپورٹ اسٹاف کے ساتھ ساتھ جونیئر کرکٹ کمیٹی کے لیے 7.5 کروڑ روپے کے انعام کا اعلان کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیوجیت سیکیا نے کہا کہ انگلینڈ کو شکست دے کر آئی سی سی انڈر- 19 کرکٹ ورلڈکپ جیتنے کے بعد پورا ملک خوشی منا رہا ہے، اسی لیے ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم کے لیے 7.5 کروڑ روپے انعام دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو ہرارے میں کھیلے گئے انڈر- 19 ورلڈکپ کے فائنل میں ہندوستان نے انگلینڈ کو 100 رنز سے شکست دے کر چھٹی مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ ادھر ہندوستانی انڈر 19- ٹیم نے جمعہ کو ہرارے اسپورٹس کلب میں فائنل میں انگلینڈ کو 100 رن سے شکست دے کر ریکارڈ چھٹا آئی سی سی انڈر 19- مینز کرکٹ ورلڈکپ جیت لیا، جس پر انہیں کرکٹ دنیا سے مبارکباد موصول ہو رہی ہیں۔ عظیم بلے باز سچن تندولکر نے نوجوان ٹیم کے بے خوف انداز کی تعریف کرتے ہوئے بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی خصوصی ستائش کی۔ تندولکر نے ایکس پر لکھا کہ "چیمپئنز !اس نوجوان گروپ اور ان کی بے خوف کرکٹ پر بہت فخر ہے۔ کوچ اور سپورٹ اسٹاف سمیت پوری ٹیم کو مبارکباد۔ اس لمحے کا لطف اٹھائیں !جب آپ کے پاس ایک سوریہ ونشی ہو تو ایک ٹائم لیس بلاک بسٹر کی امید ہوتی ہے !شاباش ویبھو"! ہندوستان کے سابق کپتان وراٹ کوہلی نے ایچ - گروپ کرکٹ میں ہندوستان کی مسلسل برتری کو اجاگر کرتے ہوئے لکھا کہ " انڈر 19- ہندوستانی ٹیم کو ایک بار پھر ورلڈکپ جیتنے پر مبارکباد۔ ایچ- گروپ کرکٹ اور اس سے آگے بھی ہماری برتری برقرار ہے۔ پوری ٹیم اور سپورٹ اسٹاف کو شاباشی۔ "ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بھی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ " تم لڑکوں پر فخر ہے !تمہارا مستقبل روشن ہے"! آئی سی سی چیئرمین جے شاہ نے بھی ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد دی اور انگلینڈ کے ساتھ ساتھ ٹورنامنٹ کے میزبانوں کی تعریف کی۔ انہوں نے لکھا کہ " ہندوستان کو ان کے چھٹے آئی سی سی انڈر 19- مینز کرکٹ ورلڈکپ خطاب جیتنے پر بہت بہت مبارکباد !وہ اس کے حقدار ہیں، جبکہ فائنل تک شاندار کارکردگی کے بعد انگلینڈ بھی سر اٹھا کر چل سکتا ہے۔

آر سی بی کی خریداری کے لیے عالمی دوڑ؛ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان اور ہندوستانی ارب پتی میدان میں

بنگلورو، 07 فروری (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی ٹیم 2025 میں اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتنے کے بعد اب تقریباً 2 بلین امریکی ڈالر کی عالمی بولیوں کا مرکز بن گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی نے فرنچائز کی تصویر کو مکمل طور پر بدل دیا ہے اور یہ اب لیگ کے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ کرکٹ کے بڑے ستارے ہونے کے باوجود طویل عرصے تک ناکامیوں اور قریبی شکستوں کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بننے والی آر سی بی نے بالآخر 2025 میں آئی پی ایل ٹرافی جیت کر یہ سلسلہ توڑ دیا۔ اس کے فوراً بعد خواتین کی ٹیم نے دوسرا ڈبلیو پی ایل خطاب جیتا، جس نے نہ صرف مداحوں بلکہ دنیا کے امیر ترین سرمایہ کاروں کا نظریہ بھی بدل کر رکھ دیا ہے۔ برانڈ ویلیو میں اس زبردست اضافے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، موجودہ مالکان 'ڈیاجیو' نے 'یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ' کے ذریعے 'رائل چیلنجرز اسپورٹس پرائیویٹ لمیٹڈ' کی فروخت کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کر دیا ہے۔ ایک ریگولیٹری فائلنگ میں آر سی بی کو ایک "قیمتی اور اسٹریٹجک اثاثہ" قرار دیا گیا ہے، اور امید ہے کہ یہ عمل 31 مارچ 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، اس فرنچائز کی خریداری میں غیر معمولی دلچسپی دیکھی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً دو درجن غیر پابند بولیاں جمع کرائی گئی ہیں جن کی مالیت 1 بلین ڈالر سے 2 بلین ڈالر کے درمیان بتائی جا رہی ہے، جو آر سی بی کو عالمی سطح پر مہنگی ترین کرکٹ فرنچائز بناتی ہے۔ بولی لگانے والوں میں ہندوستان اور دنیا کے بڑے نام شامل ہیں۔ ہندوستانی ارب پتی منی پال گروپ کے ڈاکٹر رنجن پائی اور سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے سی ای او آدر پوناوالا ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ عالمی سطح پر سب سے زیادہ جارحانہ آفر انگلش فٹ بال کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان، گلیزر فیملی کی جانب سے آئی ہے، جن کی بولی مبینہ طور پر 1.8 بلین ڈالر کے قریب ہے۔ آر سی بی کی اس قدر زیادہ قیمت کے پیچھے اس کی وفادار فین بیس، اسپانسر شپ سے ہونے والی بھاری آمدنی اور وراٹ کوہلی و اسمرتی مندھانا جیسے اسٹار کھلاڑیوں کی وابستگی ہے۔ آر سی بی کی کہانی اب 'مذاق کا نشانہ' بننے سے بدل کر اربوں ڈالر کے انعام تک پہنچ چکی ہے، جس کا سہرا ان کے دیرینہ خواب (ٹائٹل جیتنا) کی تکمیل کے سر جاتا ہے۔

جموں و کشمیر نے مدھیہ پردیش کو 152 پر ڈھیر کر دیا

ممبئی، 07 فروری (یو این آئی :(تشار دیش پانڈے اور موہت اوستھی (چار چار وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے بعد آکاش آنند 53) ناٹ آؤٹ) اور مشیر خان 49) ناٹ آؤٹ) کی جدوجہد سے بھرپور بلے بازی کی بدولت ممبئی نے رنجی ٹرافی کے چوتھے کوارٹر فائنل کے دوسرے دن ہفتہ کو کرناٹک کے خلاف اپنی دوسری اننگز میں دو وکٹوں پر 189 رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ آج یہاں کرناٹک نے کل کے دو وکٹوں پر 110 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں کرناٹک کی تیسری وکٹ کرونا نائر 4) کی صورت میں گری، جس کے بعد وکٹوں کے گرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ تاہم مایانک اگروال ایک سرا تھامے رہے اور انہوں نے 134 گیندوں پر 92 رنز کی اننگز کھیلی۔ ممبئی کی تباہ کن گیند بازی کے سامنے کرناٹک کے آٹھ بلے باز دہائی کا ہندسہ بھی عبور نہ کر سکے اور پوری ٹیم 173 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ممبئی کی جانب سے تشار دیش پانڈے اور موہت اوستھی نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری اننگز میں ممبئی کی جانب سے یشسوی جیسوال اور انگل ہرواڈکر نے پہلی وکٹ کے لیے 77 رنز جوڑے۔ انگل 33) اور یشسوی 36) کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد ممبئی کی ٹیم کچھ دباؤ میں آ گئی، لیکن آکاش آنند اور مشیر خان کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ خراب روشنی کے باعث جب کھیل روکا گیا تو ممبئی نے دو وکٹوں پر 189 رنز بنائے تھے۔

700 وکٹوں تک پہنچنا بڑی کامیابی ہوگی : راشد خان

چنئی، 07 فروری (یو این آئی) ٹی 20- کرکٹ کی تاریخ میں 700 وکٹوں کا سنگ میل عبور کرنے کے قریب پہنچے ہوئے افغانستان کے کپتان راشد خان نے کہا ہے کہ یہاں تک پہنچنا ان کے لیے ایک بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ 'ڈی-گروپ' میں نیوزی لینڈ کے خلاف اہم میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے راشد خان نے ہفتہ کو کہا، "یہ ایک اچھا احساس ہے۔ میں نے 10-9 سال بین الاقوامی کرکٹ کھیلی ہے اور 700 وکٹیں لینا میرے لیے ایک خواب سچ ہونے جیسا ہوگا۔ میں نے اس کے بارے میں زیادہ سوچا نہیں تھا، میرا مقصد ہمیشہ مشکل حالات میں اچھی گیند بازی کرنا رہا ہے جہاں ٹیم کو میری ضرورت ہو۔ 700 وکٹوں تک پہنچنا خوشی کی بات ہوگی کیونکہ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ 700 ہی کیوں، 7000 کیوں نہیں"! راشد خان اب تک 510 اننگز 515) میچوں) میں 696 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، جس میں ان کی بہترین کارکردگی 17 رنز دے کر 6 وکٹیں ہے۔ اپنے ملک میں خواتین کی کرکٹ کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر راشد خان نے کہا کہ وہ افغانستان کی نمائندگی کرنے والے ہر شخص کو کھیل کے میدان میں دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم اس کا فیصلہ افغان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) اور آئی سی سی کو کرنا ہے کیونکہ انفرادی کرکٹرز کا ان فیصلوں پر کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا، "بڑے لوگ ہی ایسے فیصلے کرتے ہیں اور وہی اسے آگے بڑھاتے ہیں۔" کابل میں بین الاقوامی کرکٹ کی واپسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے اسے ایک "خواب سے بڑھ کر" قرار دیا۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ بین الاقوامی کھلاڑی کابل آئیں اور دیکھیں کہ افغان عوام ان کا کتنا استقبال کرتے ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا افغانستان کو اب بھی 'انڈر ڈاگ' (کمزور ٹیم) سمجھا جاتا ہے، تو انہوں نے اسے میڈیا کی بحث قرار دے کر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم ایسی باتوں پر یقین نہیں رکھتے۔ یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ ہم میدان میں کیا کرتے ہیں، اگر آپ اپنا 100 فیصد دیں گے تو آپ بہترین ٹیم ثابت ہوں گے۔

DailyAfaaqKashmir
Sunday 08 February 2026

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

اتوار ۰۸ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۹ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ

امریکہ نے ہندوستان پر عائد 25 فیصد تعزیری درآمداتی ڈیوٹی اٹھالی

امریکہ کے ساتھ ایک فریم ورک پر اتفاق

واشنگٹن، 7 فروری (یو این آئی) امریکہ نے روس سے خام تیل کی خریداری پر ہندوستان پر گزشتہ سال اگست میں عائد 25 فیصد تعزیری درآمداتی ڈیوٹی کو واپس لے لیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس سلسلے میں 6 فروری کو ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔ یہ حکم 7 فروری سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔ اپنے حکم میں، انہوں نے کہا، "مجھے ہندوستان کی کوششوں کے بارے میں سینئر حکام سے اضافی معلومات اور سفارشات موصول ہوئی ہیں۔ خاص طور پر، ہندوستان نے روسی فیڈریشن سے تیل کی براہ راست یا بالواسطہ درآمدات کو ختم کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ امریکہ سے توانائی کی مصنوعات خریدے گا اور حال ہی میں اگلے 10 سالوں میں دفاعی تعاون کو بڑھانے کے لیے امریکہ کے ساتھ ایک فریم ورک پر اتفاق کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ان معلومات کی روشنی میں، ان کا خیال ہے کہ ہندوستان نے امریکی قومی ہنگامی صورتحال، خارجہ پالیسی اور اقتصادی معاملات سے نمٹنے کے لیے کافی کارروائی کی ہے۔ آرڈر میں کہا گیا کہ اس کے مطابق، میں نے اضافی ٹیرف کو

ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ میری رائے میں، یہ تبدیلی ضروری ہے۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال اگست میں امریکہ نے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد جوابی درآمداتی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا تھا۔ مزید برآں، اس نے روس سے خام تیل کی خریداری پر ہندوستانی مصنوعات پر اضافی 25 فیصد تعزیری ڈیوٹی عائد کی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہندوستان روس سے خام تیل خرید کر روس کی مالی مدد کر رہا ہے، اس رقم کا استعمال یوکرین کے خلاف جنگ کے لیے کیا جا رہا ہے۔

میزائل پروگرام قومی دفاع کا معاملہ ہے، کسی صورت مذاکرات کا حصہ نہیں بنے گا: ایران

اگر دنیا امن اور استحکام چاہتی ہے تو جارحیت کو نوازنا بند کرنا ہوگا

تہران، 7 فروری (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران کا میزائل پروگرام قومی دفاع کا معاملہ ہے اور یہ کسی صورت مذاکرات کا حصہ نہیں بنے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے عرب ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ مسقط میں امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کے دوران امریکی وفد سے مصافحہ بھی ہوا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو ایران خطے میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گا، تاہم امریکی سرزمین پر حملے کا امکان نہیں ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ جوہری افزودگی ایران کا ناقابل تنسیخ حق ہے اور اسے جاری رہنا چاہیے، بمباری سے بھی وہ ہماری جوہری صلاحیتوں کو ختم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم افزودگی کے حوالے سے ایک یقین دہانی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے تیار ہیں۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے اگلے دور کی تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی تاہم امریکہ اور ایران اس بات پر متفق ہیں کہ بات چیت جلد ہونی چاہیے۔ عباس عراقچی کا مزید کہنا تھا کہ ایران کا میزائل پروگرام کسی صورت مذاکرات کا حصہ نہیں بنے گا کیونکہ یہ قومی دفاع کا معاملہ ہے۔ ادھر ایران نے عمان میں ہونے والے مذاکرات کے دوران یورینیم افزودگی روکنے کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا۔ ایران امریکا مذاکرت سے منسلک علاقائی سفارتکار نے بتایا کہ ایران افزودگی کی سطح اور خالصیت یا کسی علاقائی کنسورشیم پر بات چیت کیلیے تیار ہے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ خطے میں استحکام کیلئے یہ پہچاننا ہوگا کہ فلسطین کا مسئلہ صرف سیاسی نہیں یہ ایک اسٹریٹیجک

مسئلہ ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے دوحہ میں الجزیرہ فورم سے خطاب میں کہا کہ اگر دنیا امن اور استحکام چاہتی ہے تو جارحیت کو نوازنا بند کرنا ہوگا، دنیا کو دوہرا معیار ختم کرنا ہوگا، ہمیں بیانات سے بڑھ کر مشترکہ قدم اٹھانا ہوگا، فلسطین کا مسئلہ صرف سیاسی نہیں یہ ایک اسٹریٹیجک مسئلہ ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہمیں بیانات سے بڑھ کر ایک مشترکہ اقدام اٹھانا ہوگا، فلسطین مغربی ایشیا میں انصاف کا بنیادی سوال ہے، فلسطین مسئلہ عالمی قوانین اور انسانی حقوق کے لیے کڑا امتحان ہے، دیکھنا ہوگا عالمی ادارے کمزوروں کو بچاتے ہیں یا طاقتوروں کو جواز دیتے ہیں۔ عباس عراقچی نے خطاب میں کہا کہ فلسطینی بحران غیر قانونی قبضے اور بنیادی حقوق سے محرومی کا نتیجہ تھا، اب بحران صرف قبضے تک محدود نہیں۔

ہندوستانی برادری ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان تاریخی شراکت کا ایک مضبوط پل: مودی

مودی دوروزہ دورے پر کوالالمپور پہنچے، انور ابراہیم کا مودی کا استقبال

کوالالمپور، 7 فروری (یو این آئی) جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک، اقتصادی اور ثقافتی شراکت داری کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو یہاں ہندوستانی تارکین وطن کو دونوں ممالک کے درمیان تاریخی دوستی کو مضبوط کرنے والے پل کے طور پر بیان کیا۔ مائنز انٹرنیشنل ایگزیبیشن اینڈ کنونشن سنٹر میں ہندوستانی تارکین وطن کے ایک کمیونٹی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے، جو یہاں ملائیشیا کے دو روزہ دورے پر ہیں، کہا کہ اعتماد اور شراکت داری کے مضبوط پیغام کے ساتھ، آج ہندوستان کو عالمی سطح پر ترقی کے لیے قابل اعتماد شراکت دار" کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور اعتماد ہندوستان کی سب سے مضبوط کرنسی بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں کوالالمپور میں ہندوستانی تارکین وطن کی گرمجوشی کے لیے شکر گزار ہوں۔ ہمارا ڈائسپورا ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان ایک مضبوط پل کے طور پر کام کر رہا ہے۔" ملائیشیا تقریباً 2.9 ملین ہندوستانی نژاد لوگوں کا گھر ہے، جو اسے دنیا میں ہندوستانی نژاد لوگوں کی دوسری سب سے بڑی کمیونٹی بناتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ گزشتہ سال آسیان سربراہی اجلاس کے لیے ملائیشیا نہیں آسکے تھے لیکن جلد آنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "پچھلے سال میں آسیان سربراہ اجلاس کے لیے ملائیشیا نہیں آسکا تھا، لیکن میں نے اپنے دوست سے وعدہ کیا تھا کہ میں جلد ہی دورہ کروں گا۔ وعدے کے مطابق، میں آج یہاں ہوں۔ 2026 میں یہ میرا پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ مسٹر مودی کا دورہ، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کی دعوت پر ہو رہا ہے، 2015 کے بعد سے ان کا ملک کا تیسرا دورہ ہے۔ یہ دورہ 2024 میں قائم ہونے والی ہندوستان-ملائیشیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے پس منظر میں ہے اور ہندوستان کی 'ایکٹ ایسٹ ویژن پالیسی' میں ملائیشیا کی بڑھتی ہوئی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔

لیبیا کے سابق رہنما معمر قذافی کے بیٹے سیف الاسلام

کی نماز جنازہ ادا، ہزاروں افراد کی شرکت

بیروت/۷ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیبیا کے سابق رہنما معمر قذافی کے صاحبزادے سیف الاسلام قذافی کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق سیف الاسلام کو منگل کے روز قتل کر دیا گیا تھا جس کے بعد ان کی تدفین کے لیے ہزاروں افراد قصبہ بنی ولید پہنچے جہاں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ عرب میڈیا کے مطابق سیف الاسلام قذافی، معمر قذافی کے سب سے نمایاں اور بااثر زندہ رہ جانے والے بیٹے سمجھے جاتے تھے اور

لیبیا کی سیاست میں ان کا نام طویل عرصے سے زیر بحث رہا۔ واضح رہے کہ بنی ولید کو قذافی خاندان کا مضبوط گڑھ سمجھا جاتا ہے، جہاں جنازے میں شریک ہزاروں افراد نے مرحوم کے حق میں نعرے بھی لگائے اور ان کے لیے دعا بھی کی۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق سیف الاسلام قذافی کا قتل چار افراد نے کیا، انہیں باغ میں گولی ماری گئی جس کے بعد ملزمان فرار ہوگئے، لیبیا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی لانا نیان کے مشیر عبداللہ عثمان کے حوالے سے ان کی موت کی تصدیق کی ہے، سیف الاسلام کو طویل عرصے سے اپنے والد کا جانشین سمجھا جا رہا تھا۔

جاپان میں شدید برفباری، 45 افراد کی اب تک موت

زخمیوں کی تعداد تقریباً 600 تک پہنچ گئی

ٹوکیو، 7 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) جاپان میں ریکارڈ برفباری کے دوران مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 45 ہوگئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد تقریباً 600 تک پہنچ گئی ہے۔ اسپوتنک نے ملک کے مرکزی فائر سروس کے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ اطلاع دی ہے۔ 20 جنوری سے اب تک مجموعی طور پر 585 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں 187 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اس برفباری میں اب تک کم از کم 45 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ گزشتہ ہفتے شمالی جاپان میں ریکارڈ برفباری کی دوسری لہر دیکھی گئی۔ آؤموری پریفیکچر میں برف کی موٹائی 4.6 میٹر (15 فٹ) سے تجاوز کر گئی جبکہ ہوکائیڈو کے دارالحکومت ساپورو میں یہ 1.1 میٹر (3.6 فٹ) سے زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ جمعہ کے روز ایک اور برفانی طوفان نے جاپان کے شمالی جزیرے ہوکائیڈو کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جہاں بعض علاقوں میں ہوا کی رفتار 35 میٹر فی سیکنڈ (78 میل فی گھنٹہ) تک پہنچ گئی۔ حکام نے ہوکائیڈو کے بیشتر علاقوں کے لیے تیز ہواؤں، برفانی طوفان، بلند سمندری لہروں اور شدید برفباری کی وارننگ جاری کی ہے۔

تائیوان کو اسلحے کی فروخت پر ٹرمپ کا دورہ خطرے میں پڑ سکتا ہے: چین

بیجنگ، 7 فروری (یو این آئی) چین نے تائیوان کو اسلحے کی فروخت پر امریکہ کو خبردار کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق چین نے خبردار کیا ہے کہ تائیوان کو اسلحے کی

فروخت امریکی صدر ٹرمپ کے دورہ چین کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کا اپریل میں چین کا دورہ شیڈول ہے۔ واضح رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان کچھ روز قبل ٹیلیفونک رابطہ بھی ہوا تھا، امریکی صدر نے چینی ہم منصب کے ساتھ بات چیت کو شاندار قرار دیا تھا۔ ملاقات کے بعد جاری کیے گئے ایک بیان میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ صدر شی جن پنگ سے تجارت، فوجی امور، تائیوان، روس اور یوکرین تنازع اور ایران کی موجودہ صورتحال پر بات ہوئی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ چین کی امریکا سے تیل، گیس، اضافی زرعی مصنوعات کی خریداری، طیاروں کے انجنوں کی ترسیل سمیت دیگر موضوعات پر بھی گفتگو ہوئی۔

امریکہ سمیت مختلف ممالک کی پاکستان میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت

داعش کی ذیلی تنظیم نے دھماکے کی ذمہ داری قبول کرلی

اسلام آباد/۷ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسلامک اسٹیٹ کی پاکستان میں سرگرم ذیلی شاخ نے اسلام آباد کے مضافات میں واقع ایک شیعہ مسجد پر ہونے والے خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے، جس میں کم از کم 36 افراد ہلاک اور 169 زخمی ہوئے۔ تنظیم کے مطابق حملہ آور نے مرکزی دروازے پر سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی اور اندرونی گیٹ تک پہنچ کر

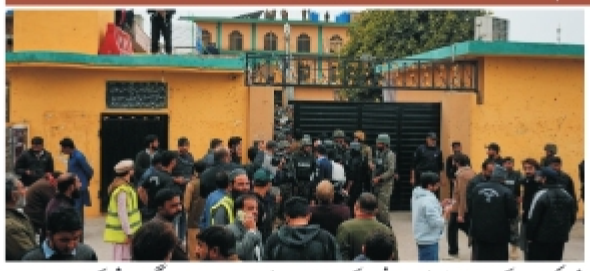

خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ ہفتے کے روز ہلاک ہونے والے ان افراد کی نماز جنازہ سخت سکیورٹی میں ادا کی گئی، جس میں ہزاروں سوگوار شریک ہوئے۔ حکام کے مطابق حملہ آور پاکستانی شہری تھا، جو حال ہی میں افغانستان گیا تھا۔

روسی حملوں نے یوکرین کے گرڈ اسٹیشنوں کو وسیع پیمانے کا نقصان پہنچایا

روس جان بوجھ کر توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے، یوکرین

کیف، 7 فروری (یو این آئی) ریاستی گرڈ آپریٹر نے ہفتے کو کہا ہے کہ روسی افواج کے یوکرین کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر ایک بڑے حملے" نے پورے ملک میں بجلی کی بندشیں پیدا کر دی ہیں۔ اگرچہ دونوں ممالک نے تقریباً چار سالہ جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ کی ثالثی میں بات چیت کی ہے، روس نے حالیہ دنوں میں اپنے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یوکرینی حکام نے ماسکو پر الزام لگایا ہے کہ وہ جان

بوجھ کر توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے، جس سے ایسی بندشیں ہوئیں کہ لاکھوں افراد روشنی یا ہیٹنگ سے محروم رہ گئے، جب کہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کافی نیچے ہے۔ یوکرین کے وزیر اعظم ڈینس شمیہال نے کہا کہ روس نے مغربی یوکرین میں برشتین کا اور دوبروتویرسکا پاور پلانٹس پر حملہ کیا، جس کے بعد کیف نے پولینڈ سے ہنگامی امداد طلب کی ہے۔

امریکہ بچوں کا جنسی استحصال، خاتون سمیت 2 مجرمان کو 80 اور 70 سالہ قید کی سزا

واشنگٹن، 7 فروری (یو این آئی) امریکی وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف بی آئی) اور امریکی محکمہ انصاف کے مطابق بچوں کے جنسی استحصال کے ایک سنگین مقدمے میں 2 افراد کو 80 اور 70 سال قید کی سزائیں سنادی گئیں۔ یہ سزائیں وفاقی عدالت نے بچوں کے جنسی استحصال، فحش مواد کی تیاری، تقسیم اور سازش کے الزامات ثابت ہونے پر سنائیں۔ پریس ریلیز کے مطابق ٹیکساس کے شہر یولیس سے تعلق رکھنے والے 44 سالہ وسام شریف کو 960 ماہ قید اور عمر بھر کی نگرانی کی سزا دی گئی ہے۔ عدالت نے ایمی، وکی اینڈ اینڈی ایکٹ کے تحت اس پر 1 لاکھ 35 ہزار ڈالرز خصوصی جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ وسام شریف نے جون 2025ء میں بچوں کے جنسی استحصال اور چائلڈ پورنوگرافی سے متعلق متعدد الزامات میں جرم

قبول کیا تھا۔ اسی پریس ریلیز کے مطابق شریک ملزمہ 50 سالہ بلیک میلر باراکات المعروف ہمنہ کو 840 ماہ قید اور عمر بھر کی نگرانی کی سزا سنائی گئی جبکہ اس پر 30 ہزار ڈالرز جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ بلیک میلر باراکات نے بھی جون 2025ء میں بچوں کے جنسی استحصال اور فحش مواد رکھنے اور تقسیم کرنے کے الزامات تسلیم کیے تھے۔ ایف بی آئی کے مطابق وسام شریف نے مذہب کا استعمال کرتے ہوئے اپنی شاگرد باراکات کو یہ گمراہ کن نظریہ دیا کہ جنسی لذت کے ذریعے اللہ کے قریب ہوا جا سکتا ہے۔ عدالتی دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ اکتوبر 2024ء میں دونوں ملزمان نے بالغ فحش مواد دیکھنے اور شیئر کرنے کے بعد ایک 7 سالہ بچے کو یہ ویڈیوز دکھانے اور پھر جنسی حرکات پر مجبور کیا تاکہ چائلڈ پورنوگرافی تیار کی جا سکے۔ یہ مقدمہ پراجیکٹ سیف چائلڈ ہڈ کے تحت درج کیا گیا، جو امریکی محکمہ انصاف کا ملک گیر پروگرام ہے اور بچوں کے آن لائن جنسی استحصال کے خلاف وفاقی، ریاستی اور مقامی اداروں کو یکجا کرتا ہے۔

میلان گیمز کے افتتاحی تقریب میں

اسرائیلی کھلاڑیوں پر غزہ میں کی گئی نسل کشی پر ہجوم کی ہوٹنگ

میلان، 7 فروری (یو این آئی) اسرائیل کی اولمپک ٹیم جب میلان-کورٹینا 2026 ونٹر اولمپکس کی افتتاحی تقریب کے دوران اسٹیڈیم میں داخل ہوئی تو عمومی طور پر بڑے خوشگوار اور تہوار جیسے ماحول میں سرانجام پانے والی اس تقریب میں اس پر ہوٹنگ کی گئی۔ چار رکنی اسرائیلی وفد نے ملک کا پرچم لہراتے اور مسکراتے ہوئے جمعہ کے روز شریک ممالک کی پریڈ کے دوران سان سیرو اسٹیڈیم میں مارچ کیا، تاہم اس کے فوراً بعد اسٹیڈیم میں بلند آواز میں بجنے والی موسیقی کی آواز نے تماشائیوں کی احتجاجی آوازوں کو دبا دیا۔ اسرائیلی کھلاڑیوں نے افتتاحی تقریب سے قبل کہا تھا کہ وہ زیر محاصرہ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے بعد ممکنہ طور پر مخالفانہ استقبال کے لیے تیار ہیں۔ نسل کشی کے دوران اسرائیل نے تقریباً 72,000 فلسطینیوں کو ہلاک اور 171,400 سے زائد کو زخمی کیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ اعداد و شمار کم بتا سکتے ہیں اور مجموعی اموات کا تخمینہ تقریباً 200,000 تک پہنچ سکتا ہے۔ اسرائیل نے تقریباً 90 فیصد عمارتیں اور گھر تباہ کر دیے اور یہ غزہ کے نصف سے زائد حصے پر قابض ہے۔ اکتوبر میں شروع ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے، غزہ ہیلتھ حکام کے مطابق اسرائیل نے تقریباً 560 فلسطینی ہلاک کیے ہیں، جن میں زیادہ تر عام شہری ہیں۔

ایران پہلے کے مقابلے میں اب معاہدے کے لیے زیادہ تیار: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 7 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ایران سے مذاکرات اچھے رہے، اگلے ہفتے دوبارہ مذاکرات ہوں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران سے مذاکرات کے نتائج اچھے آئے، وہ معاہدہ کرنا چاہتا ہے، دونوں فریق ڈیل کے قریب ہیں، اب ایران سے مذاکرات کا دوسرا مرحلہ اگلے ہفتے کے شروع میں ہوگا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ایران ڈیڑھ سال پہلے کے مقابلے میں اس بار معاہدے کے لیے زیادہ تیار ہے۔

غزہ کی تعمیر نو کیلئے فنڈ ریزنگ، بورڈ آف پیس کا اجلاس 19 فروری کو کرانے پر غور

واشنگٹن، 7 فروری (یو این آئی) امریکی وائٹ ہاؤس نے بورڈ آف پیس کے تحت عالمی رہنماؤں کا پہلا اجلاس 19 فروری کو کرانے پر غور شروع کر دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق بورڈ آف پیس کے اجلاس میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے فنڈ ریزنگ کانفرنس بھی متوقع ہے۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اجلاس کی تیاری ابتدائی مراحل میں ہے تاہم تبدیلی بھی ممکن ہے۔ قبل ازیں غزہ میں جنگ بندی، تعمیر نو اور مستقل امن کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بنائے گئے بورڈ آف پیس

میں مشرق وسطیٰ اور ایشیاء کے کئی ممالک شامل ہوئے ہیں اور پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ، متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، انڈونیشیا، مصر، اردن، کویت اور قطر کے وزرائے خارجہ نے اس بورڈ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔

اسرائیلی فوج کا لبنان کے سرحدی علاقے میں کیمیائی مواد کا چھڑکاؤ

بیروت، 7 فروری (یو این آئی) (اسرائیلی فوج نے جنوب لبنان کے سرحدی علاقے میں کیمیائی مواد کا چھڑکاؤ کیا ہے۔ لبنان کے الاقوامی اداروں کے سامنے لے جانے کا

وزیر ماحولیات نے اسرائیلی طیاروں کے مشتبہ کیمیائی مواد اسپرے کرنے کی تصدیق کردی۔ انہوں نے کہا کہ کیمیائی مواد کی نوعیت جاننے کے لئے نمونے حاصل کیے جا رہے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق واقعے کے بعد لبنانی حکومت نے معاملہ بین فیصلہ کیا ہے۔ لبنانی وزیر نے کہا کہ اگر مواد زہریلا ثابت ہوا تو یہ حیران کن نہیں ہوگا۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) نے کہا ہے کہ یہ اقدام وہاں رہنے والے شہریوں کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔ ادارے کے شعبہ اطلاعات کی ڈائریکٹر ایلیسانڈرا ویلوچی کا کہنا ہے کہ جڑی بوٹیاں ختم کرنے کی دوا کے استعمال سے مقامی زرعی زمینوں پر اس کے اثرات اور اس بات پر سنگین سوالات جنم لیتے ہیں کہ طویل مدتی طور پر یہ عمل شہریوں کی واپسی اور ان کے روزگار کو کس طرح متاثر کرے گا۔ انہوں نے بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت تمام فریقین کی ذمہ داریوں کو واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرحد کے متوازی بلیو لائن کے شمال میں اسرائیلی فوج کی کوئی بھی سرگرمی قرارداد 1701 کی خلاف ورزی ہے۔

مسئلہ فلسطین اس بات کا امتحان ہے کہ آیا

بین الاقوامی قانون کی کوئی حیثیت ہے؟ ایرانی وزیر خارجہ

تہران، 7 فروری (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ مسئلہ فلسطین اس بات کا امتحان ہے کہ آیا بین

الاقوامی قانون کی کوئی حیثیت ہے؟ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا کہ فلسطین مغربی ایشیاء اور اس سے باہر انصاف کا بنیادی سوال ہے، فلسطین ہمارے خطے کا اسٹریٹجک اور اخلاقی قطب نما ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارے کمزوروں کے تحفظ کے لیے موجود ہیں یا طاقت وروں کے مفادات کو جواز فراہم کرتے ہیں؟ ماضی میں فلسطینی بحران کو غیر قانونی قبضے اور بنیادی حقوق کی نفی کا نتیجہ سمجھا جاتا تھا۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ اب یہ بحران اس حد سے کہیں آگے بڑھ چکا ہے، غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض جنگ یا دو برابر فریقوں کے درمیان تنازع نہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ غزہ میں شہری زندگی کو بڑے پیمانے پر جان بوجھ کر تباہ کیا جا رہا ہے، یہ نسل کشی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com